www.roznamasahara.com @RoznamaRSahara @RoznamaRSahara

روزنامہ راشٹریہ

سہارا

ROZNAMA RASHTRIYA SAHARA KANPUR

ہندوستان کا نمبر ایک قومی اردو اخبار

Editions:
New Delhi • Mumbai • Kolkata
Lucknow • Gorakhpur • Kanpur
Patna • Hyderabad • Bengaluru

KANPUR Pages: 12 ₹4/- | ایثار • حب الوطنی • فرض شناسی | یعنی مکمل سچ | 20/ذی الحجہ 1442ھ ہفتہ | Saturday 31 July 2021

10

سندھو سیمی فائنل میں، تمغہ جیتنے سے ایک قدم دور

راجدھانی دھلی میں موسلا دھار بارش کے بعد سڑک پر جمع پانی کے درمیان گزرتی گاڑیاں (تصویر: اے این آئی)

بھارت پٹرول کارپوریشن کو غیر ملکی کمپنی کے ہاتھوں فروخت کرنے کا راستہ ہموار

100 فیصد ایف ڈی آئی کو سرکار کی منظوری

نئی دھلی (ایجنسیاں)

مرکزی حکومت نے تیل و گیس سیکٹر کی پی ایس یو (پبلک سیکٹر انڈرٹیکنگز) میں آٹو میٹک روٹ سے 100 فیصد ایف ڈی آئی (فورن ڈائریکٹ انویسٹمنٹ) کی اجازت دے دی ہے۔ اس فیصلہ کے بعد بھارت پٹرولیم کارپوریشن لمیٹڈ (بی پی سی ایل) جیسی پبلک سیکٹر کمپنی کو کسی غیر ملکی کمپنی کو بھی فروخت کیا جا سکتا ہے۔ اس عمل سے بی پی سی ایل کی نجکاری کا راستہ بھی مزید آسان ہوتا نظر آ رہا ہے۔

ہندی نیوز پورٹل آج تک پر شائع ایک رپورٹ کے مطابق مودی حکومت نے جمعرات (29 جولائی) کو تیل اور گیس پی ایس یو میں 100 فیصد سرمایہ کاری کی اجازت دیتے ہوئے کہا کہ ایسے پی ایس یو میں 100 فیصد 'ڈس انویسٹمنٹ' کی اجازت دی جائے گی، جن میں اسٹریٹجک ڈس انویسٹمنٹ کے لیے ان پرنسپل اپیروول مل گیا ہو۔ اس حکم سے ملک کی سب سے بڑی آئل ریفائنری کمپنی بی پی سی ایل کی نجکاری کا راستہ آسان ہو گیا ہے۔ حکومت اس کمپنی میں اپنی پوری 52.58 فیصد حصہ داری فروخت کرنے کی تیاری کر رہی ہے۔

سرکار نے کیا کہا؟

ڈپارٹمنٹ فار پروموشن آف انڈسٹری اینڈ انٹرنل ٹریڈ (ڈی پی آئی آئی ٹی) نے ایک بیان میں کہا ہے کہ اس سیکٹر کے لئے ایف ڈی آئی پالیسی پر ایک نیا کلاز جوڑا گیا ہے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ ایسے معاملوں میں آٹو میٹک روٹ سے 100 فیصد ایف ڈی آئی کی اجازت دی جائے گی۔ سرکار کے اس فیصلے سے ایک بار پھر اپوزیشن پارٹیوں کو اعتراض کرنے کا موقع مل گیا ہے جو پبلک سیکٹر کمپنیوں کو غیر ملکی ہاتھوں میں فروخت کرنے کے خلاف ہیں۔

2 غیر ملکی کمپنیوں نے لگائی بولی

آٹو میٹک روٹ سے اجازت دینے کا مطلب یہ ہے کہ اس کے لیے کسی خاص طرح کی چھان بین نہیں کی جائے گی۔ اس تعلق سے مرکزی کابینہ نے گزشتہ ہفتہ ہی منظوری دے دی تھی۔ بی پی سی ایل کے لیے تین کمپنیوں نے بولی بھی لگائی ہے جن میں سے دو کمپنیاں غیر ملکی ہیں۔ ہندوستان سے صرف ویدانتا نے بولی لگائی ہے۔ واضح رہے کہ 31 مارچ 2021 کو ختم سہ ماہی میں بھارت پٹرولیم کا منافع 610 فیصد کے زبردست اضافے کے ساتھ 19,041.67 کروڑ روپے تک پہنچ گیا۔

مانسون اجلاس

پہلے 2 ہفتے اپوزیشن کے ہنگامے کی نذر

نئی دھلی (یو این آئی)

پارلیمنٹ کے مانسون اجلاس کے پہلے دو ہفتے پیگاسس جاسوسی معاملے، کسان تحریک اور مہنگائی کے سلسلے میں کئے گئے اپوزیشن کانگریس، ترنمول کانگریس اور بائیں بازو سمیت متعدد دیگر پارٹیوں کے ہنگامے کی نذر رہے۔ اگرچہ حکومت لوک سبھا اور راجیہ سبھا میں اس دوران شور وغل کے درمیان ہی کووڈ پر بحث کرانے، کچھ ضروری بل منظور کرانے اور وزیروں کے بیان ایوان میں پیش کرنے میں کامیاب رہی۔

پارلیمنٹ کا مانسون اجلاس 19 جولائی کو شروع ہوا تھا اور اپوزیشن پہلے دن سے پیگاسس جاسوسی معاملے کی جانچ کرانے کی مانگ، کسان تحریک کی حمایت اور مہنگائی کے خلاف ہنگامہ کر رہی ہے۔ اس سے دونوں ایوان میں تعطل برقرار ہے۔ سیشن کے دوسرے ہفتے کے آخری دن آج بھی دونوں ایوانوں میں پیگاسس جاسوسی، مہنگائی اور زرعی قوانین سمیت دیگر امور کے تعلق سے اپوزیشن پارٹیوں کے ارکان کا ہنگامہ جاری رہا۔ جس سے دونوں ایوانوں کی کارروائی دن بھر کے لئے ملتوی کر دی گئی۔ دونوں ایوانوں میں نچی ارکان کا کام کاج نہیں ہوا۔ اگرچہ لوک سبھا میں پریذائیڈنگ آفیسر راجندر اگروال نے قومی دارالحکومت خطہ اور ملحقہ علاقوں میں ایئر کوالٹی مینجمنٹ کمیشن بل 2021 اور جنرل انشورنس بزنس (نیشنلائزیشن) ترمیمی بل 2021 پیش کرائے اور ایوان کی کارروائی پیر تک ملتوی کر دی۔ ہنگاموں کے درمیان

، راجیہ سبھا کے ڈپٹی چیئرمین ہری ونش نے محدود ذمہ داری شراکت داری (ترمیمی) بل 2021 اور مطلق انشورنس اور کریڈٹ گارنٹی کارپوریشن (ترمیمی) بل 2021 پیش کرائے۔ اس کے بعد، وزیر زراعت نریندر سنگھ تومر نے بحث کے لئے نارل ڈیولپمنٹ بورڈ (ترمیمی) بل 2021 متعارف کرایا اور بحث کیے بغیر ایوان نے اسے صوتی ووٹ کے ذریعہ منظور کیا۔ اس کے بعد ڈپٹی چیئرمین نے ایوان کی کارروائی پیر تک ملتوی کرنے کا اعلان کیا۔ گزشتہ ہفتے دونوں ایوانوں میں ان لینڈ شپ بل، 2021، ایئر پورٹ اکنامک ریگولیٹری اتھارٹی آف انڈیا (ترمیمی) بل 2021، فیکٹرس ریگولیشن بل 2021، انسالوینسی اور دیوالیہ پن کوڈ (ترمیمی) بل 2021، جوینائل جسٹس (تحفظ اور دیکھ بھال) بل 2021، نیوی گیشن میری ٹائم اسسٹنس بل 2021، نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف فوڈ ٹیکنالوجی انٹرپرینیورشپ اینڈ مینجمنٹ بل 2021 منظور کیے گئے۔ اس سے قبل کے ہفتے اسی لوک سبھا میں، اپوزیشن جماعتوں نے ہنگامہ کرتے ہوئے لوک سبھا اسپیکر کے پوڈیم کی طرف کاغذات پھاڑ کر پھینکے اور اس سے قبل راجیہ سبھا میں وزیر اطلاعات وٹیکنالوجی اشونی وشنو کے ہاتھوں سے کاغذ چھیننے پر ترنمول کانگریس کے شانتنو سین کو پورے اجلاس کے لیے ایوان کی کارروائی سے معطل کر دیا گیا۔ اس ہفتے ترنمول کانگریس کی شانتا چھتری ایوان میں احتجاج کرتے ہوئے بیہوش ہو گئیں۔

12ویں کے اچھے نتائج پر طلبا کو وزیر اعظم کی مبارکباد

نئی دھلی (یو این آئی)

سی بی ایس ای کے 12ویں کے نتائج کے اعلان کے بعد جمعہ کے روز وزیر اعظم نے اپنی ٹویٹ میں کہا کہ 'سی بی ایس ای کے 12 ویں کے امتحانات کامیابی سے پاس کرنے والے میرے نوجوان دوستوں کو مبارکباد۔ خوشگوار، صحت منداور روشن مستقبل کے لیے نیک خواہشات۔' ایک اور ٹوئٹ میں انہوں نے کہا کہ 'بارہویں جماعت کے بورڈ کے امتحانات دینے والے اس سال کے بیچ نے غیر معمولی حالات میں ایسا کیا ہے۔ پچھلے سال تعلیم کی دنیا میں بہت سی تبدیلیاں آئی ہیں۔ اس کے باوجود، طلبا نے نئے شیڈیول کے مطابق خود کو ڈھال لیا اور اپنی پوری کوشش کی۔ ان پر ہمیں فخر ہے۔' وزیر اعظم نے اگلی ٹوئٹ میں کہا کہ 'جنہیں لگتا ہے کہ وہ زیادہ محنت کر کے بہتر کارکردگی ظاہر کر سکتے تھے، ان کے لئے میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ تجربے سے سیکھیں اور اپنے حوصلے بلند رکھیں۔ روشن اور مواقع سے بھرپور مستقبل آپ کا منتظر ہے۔

سی بی ایس ای 12ویں میں پھر لڑکیوں کا جلوہ

ریکارڈ 99.37 فیصد طلبا کامیاب، مارکنگ اسکیم کے تحت نتائج کا اعلان

نئی دھلی

(اظہار الحسن/ایس این بی)

سینٹرل بورڈ آف سیکنڈری ایجوکیشن (سی بی ایس ای) نے 12ویں کلاس کے نتیجہ کا اعلان کر دیا ہے۔ بغیر امتحان کے ہی تیار کئے گئے اس نتیجہ میں ریکارڈ 97.37 فیصد طلبا پاس ہوئے ہیں۔ صرف 0.47 فیصد طلبا کو کمپارٹمنٹ ملی ہے۔ سی بی ایس ای کی تاریخ میں یہ اب تک کا سب زیادہ پاس فیصد والا نتیجہ ہے۔ بورڈ کی طرف سے جاری کئے گئے نتیجہ میں لڑکوں کا پاس فیصد 99.13 اور لڑکیوں کا پاس فیصد 99.67 ہے۔ اس بنیاد پر لڑکیوں کا پاس فیصد لڑکوں سے 0.54 فیصد زیادہ ہے۔ جبکہ ٹرانس جینڈر امیدواروں کا نتیجہ 100 فیصد رہا ہے۔ وہیں قریب 65 ہزار بچوں کا امتحان ابھی تیار نہیں کیا جا سکا ہے جو کہ 5 اگست تک جاری کیا جائے گا۔

سی بی ایس ای نے غیر ادارہ جات بچوں کے نتیجہ جاری نہیں کئے ہیں۔ ان کے امتحان 16 اگست سے 15 ستمبر کے بیچ منعقد کئے جائیں گے۔ بورڈ میں اس بار بارہویں کلاس کیلئے 1304561 امیدواروں نے رجسٹریشن کرایا تھا جن میں سے 1296318 کامیاب قرار دئے گئے ہیں۔ بورڈ کی طرف سے جاری کئے گئے نتیجہ میں 5.37 فیصد بچوں کو 95 فیصد سے زیادہ اور 11.51 فیصد بچوں کو 90 سے 95 فیصد کے بیچ نمبر حاصل ہوئے ہیں۔ بورڈ نے جانکاری دی ہے کہ سبھی بچوں کے امتحان نتیجہ اس کی ویب سائٹ پر مہیا ہیں۔ وہیں اسکولوں کو اسکول وار امتحان نتیجہ ان کی ای میل آئی ڈی پر مہیا کرایا جائے گا۔ بورڈ کی طرف سے جاری کی گئی جانکاری میں کہا گیا ہے کہ سبھی طرح کے اکادمک دستاویز یا مارکشیٹ معاون پاسنگ سرٹیفکیٹ، مائگریشن سرٹیفکیٹ اور اسکول سرٹیفکیٹ بورڈ کی اپنی اکیڈمک ریپازٹری نتیجہ منجوشا پر دستیاب ہے۔ بورڈ نے بتایا ہے کہ پہلی بار بیرونی طلبا بھی ڈی جی لاکر کے ذریعہ سے ڈجیٹل مارکیشیٹ حاصل کر سکیں گے۔ واضح رہے کہ بورڈ کی تاریخ میں پہلا موقع تھا جب بغیر امتحان کرائے بغیر بارہویں کلاس کا نتیجہ جاری کیا گیا ہے۔ بورڈ نے انٹرنل تجزیہ کی بنیاد پر نتیجہ تیار کرنے کا فارمولہ پہلے ہی عام کر دیا تھا۔ (تصویر: این کے داس)

400 کروڑ روپے کے غیر قانونی کاروبار کا انکشاف

نئی دھلی (ایجنسیاں)

انکم ٹیکس محکمہ نے شمالی ہند کے ایک پان مصالحہ پروڈکٹ گروپ پر چھاپہ ماری میں 400 کروڑ روپے سے زیادہ کے بینامی لین دین کے انکشاف کی بات کہی ہے۔ انکم ٹیکس محکمہ نے گزشتہ روز کانپور، دہلی، نوئیڈا، غازی آباد اور کولکاتا میں کمپنی کے 31 ٹھکانوں پر چھاپے ماری کی۔ یہ گروپ ریئل اسٹیٹ بزنس بھی کرتا ہے۔ سینٹرل بورڈ آف ڈائریکٹ ٹیکسس (سی بی ڈی ٹی) نے گروپ کے نام کا انکشاف کئے بغیر کہا کہ شروعاتی اعداد وشمار 400 کروڑ روپے سے زیادہ کے بینامی لین کی جانب اشارہ کر رہے ہیں۔ سی بی ڈی ٹی آئی ٹی ڈپارٹمنٹ کے لئے پالیسی تیار کرتا ہے۔ سی بی ڈی ٹی کی جانب سے کہا گیا ہے کہ گروپ پان مصالحہ کی بینامی فروخت اور ریئل اسٹیٹ کے بینامی کاروبار سے بڑی رقم حاصل کر رہا ہے۔ کھوٹا کمپنیوں کے ذریعہ سے پیسہ واپس لایا جاتا تھا۔ چھاپہ ماری کے دوران 52 لاکھ روپے نقد اور 7 کلو سونا بھی برآمد کئے جانے کا دعویٰ کیا گیا ہے۔ انکم ٹیکس محکمہ کی کارروائی میں کاغذات میں موجود کمپنیوں کے نیٹ ورک کا پتہ چلا جن کے ڈائریکٹرس کے پاس کوئی مالی ذرائع نہیں ہے۔ ان کمپنیوں نے ریئل اسٹیٹ گروپ کو 3 سال میں 266 کروڑ روپے کا مینا اور اڈوانس دیا۔

یوم آزادی پر تقریر کے لئے مشورے طلب

نئی دھلی (یو این آئی)

وزیر اعظم نریندر مودی کے یوم آزادی پر لال قلعہ کی فصیل سے کی جانے والی تقریر کے لئے عام لوگوں سے مشورے طلب کئے گئے ہیں۔ یہ تجویز حکومت کے پورٹل 'مائی۔گو' پر دی جا سکتی ہیں۔ منتخب تجویزوں کو اس مرتبہ وزیر اعظم کی یوم آزادی کی تقریر میں شامل کیا جائے گا۔ وزیر اعظم کے دفتر نے یہ اطلاع دی ہے۔ وزیر اعظم آفس کی جانب سے 'مائی گو' کی پوسٹ کو ٹیگ کرتے ہوئے جمعہ کو ٹویٹ کیا گیا ہے کہ 'آپ کے خیالات اور تجویزیں لال قلعہ کی فصیل سے گونجیں گی۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی 15 اگست کی تقریر میں شامل کرنے کیلئے آپ کے کیا خیالات اور تجاویز ہیں؟ اپنے خیالات اور تجویزوں کو مائی۔گو پر شیئر کریں۔' واضح رہے کہ ہر ماہ وزیر اعظم اپنے ماہانہ ریڈیو پروگرام 'من کی بات' کے لیے لوگوں سے تجویزیں بھی طلب کرتے ہیں اور منتخب تجویزوں کو وہ 'من کی بات' پروگرام میں شامل کرتے ہیں۔

ہند-چین کے درمیان لداخ تعطل پر بات چیت کل

نئی دھلی (یو این آئی) مشرقی لداخ میں لائن آف کنٹرول پر ہندوستان اور چین کے درمیان فوجی تعطل کو دور کرنے کے لیے دونوں ممالک کی فوجوں کے کور کمانڈروں کے درمیان مذاکرات کا 12واں دور اتوار کو ہوگا۔ فوج کے ذرائع کے مطابق لیفٹیننٹ جنرل کے عہدے کے افسران کا یہ اجلاس صبح 10.30 بجے لائن آف کنٹرول پر چینی سرحد کے مالدو علاقے میں ہوگا۔ دونوں فریقوں کے درمیان اب تک مذاکرات کے 11 دور ہو چکے ہیں اور کمانڈوز کے درمیان مذاکرات کا آخری دور 09 اپریل کو ہوا تھا۔ ذرائع کے مطابق دونوں فریق بات چیت کے دوران بنیادی طور پر ہاٹ اسپرنگ اور گوگرا ہائٹس کے علاقے سے فوجیں کے انخلا پر تبادلہ خیال کریں گے۔ مشرقی لداخ میں ایک سال سے زیادہ عرصے سے دونوں فریقوں کے مابین فوجی تعطل برقرار ہے۔ اب تک فوجی کمانڈروں کی طرف سے طے شدہ اتفاق رائے کی بنیاد پر فوجوں کو پیٹرولنگ پوائنٹ جھیل کے علاقے سے واپس بلا لیا گیا ہے۔ لیکن ابھی تک دونوں فریقوں نے کچھ دیگر متنازع علاقوں سے فوج کی واپسی کے بارے میں معاہدہ نہیں کیا ہے۔ گزشتہ سال وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ اور وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے اپنے متعلقہ وزرا سے بیرون ملک منظم پروگراموں میں الگ الگ مواقع پر بات چیت کی تھی جس کی بنیاد پر دونوں فریقین نے لائن آف کنٹرول کے ساتھ امن اور باہمی اعتماد بڑھانے پر اتفاق کیا تھا۔

کورونا: 44 ہزار سے زائد نئے کیسز

ہندوستان میں فعال معاملوں کی تعداد 4 لاکھ سے تجاوز

نئی دھلی (یو این آئی) ملک میں گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران کورونا وائرس (کووڈ-19) کے 44 ہزار نئے کیسز سامنے آئے اور 555 افراد کی موت ہوگئی۔

دریں اثنا جمعرات کو 51 لاکھ 83 ہزار 180 افراد کو کورونا کے ٹیکے لگائے ہیں۔ ملک میں اب تک 45 کروڑ 60 لاکھ 33 ہزار 754 افراد کو ٹیکے لگائے گئے ہیں۔ مرکزی وزارت صحت کی جانب سے جاری اعداد وشمار کے مطابق 24 گھنٹوں میں کورونا کے 44,230 نئے کیسز سامنے آنے کے ساتھ ہی متاثرہ افراد کی تعداد تین کروڑ 15 لاکھ 72 ہزار 344 ہوگئی ہے۔ اس دوران 42 ہزار 360 مریضوں کے صحتیاب ہونے سے اس وبا کو شکست دینے والوں کی مجموعی تعداد بڑھ کر 3,07,43,972 ہوگئی ہے۔ ایکٹو کیسز 1315 بڑھ کر 4 لاکھ 05 ہزار 155 ہوگئے ہیں۔ اس دوران 555 مریضوں کی موت ہونے سے مرنے والوں کی تعداد چار لاکھ 23 ہزار 217 ہوگئی ہے۔ ملک میں ایکٹو کیسز شرح کم ہو کر 1.28 فیصد، شفایابی کی شرح بڑھ کر 97.38 فیصد اور شرح اموات 1.34 فیصد ہوگئی ہے۔ مہاراشٹر میں گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران ایکٹو کیسز 3980 کم ہو کر 81933 رہ گئے ہیں۔ دریں اثنا ریاست میں 11032 مریضوں کے صحتیاب ہونے کے بعد کورونا سے نجات پانے والوں کی تعداد بڑھ کر 6075888 ہوگئی ہے، جبکہ 190 مریضوں کی موت ہونے سے مرنے والوں کی تعداد بڑھ کر 132335 ہوگئی ہے۔ کیرالہ میں اس دوران ایکٹو کیسز 5287 بڑھ کر 155327 ہوگئے ہیں اور 16649 مریضوں کے صحتیاب ہونے سے کورونا کو شکست دینے والوں کی تعداد بڑھ کر 3177453 ہوگئی ہے جبکہ 128 مریضوں کی موت ہونے سے مرنے والوں کی تعداد 16585 ہوگئی ہے۔ کرناٹک میں کورونا وائرس کے ایکٹو کیسز 685 بڑھ کر 23277 ہوگئے ہیں۔ وہیں مزید 35 مریضوں کی موت ہونے سے مرنے والوں کی تعداد 36491 ہوگئی ہے۔ ریاست میں اب تک 2841479 مریض صحتیاب ہو چکے ہیں۔ تامل ناڈو میں ایکٹو کیسز 314 کم ہو کر 21207 رہ گئے ہیں اور مزید 28 مریضوں کی موت ہونے سے مرنے والوں کی تعداد 34023 ہوگئی ہے۔ وہیں 2500434 مریض صحتیاب ہو گئے ہیں۔ آندھرا پردیش میں ایکٹو کیسز 21279 رہ گئے ہیں۔ ریاست میں کورونا کو شکست دینے والوں کی تعداد 1927438 ہوگئی ہے جبکہ 13332 افراد کی موت ہوگئی ہے۔

تیسرے فریق کے کہنے پر ایف آئی آر درج نہیں کر سکتے

وزیر اعظم پر تنقید والے پوسٹر کے معاملے میں سپریم کورٹ کی دو ٹوک

نئی دھلی (ایجنسیاں)

سپریم کورٹ نے جمعہ کو کہا کہ وہ کووڈ-19 مہم کی ٹیکہ کاری کے سلسلے میں مبینہ طور پر وزیر اعظم نریندر مودی کی تنقید والے پوسٹر چسپاں کرنے کو لے کر درج ایف آئی آر کسی تیسرے فریق کے کہنے پر رد نہیں کر سکتا۔ کیونکہ یہ فوجداری قانون میں ایک غلط مثال قائم کرے گا۔ جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ اور جسٹس ایم آر شاہ کی بنچ نے عرضی دہندہ وکیل پردیپ کمار یادو کو اسے واپس لینے کی اجازت دے دی۔ لیکن واضح کیا کہ عرضی کا خارج کیا جانا ایف آئی آر درد کرنے کے لئے عدالت کا رخ کرنے والے اصل متاثر شخص کی راہ میں رکاوٹ نہیں پیدا کرے۔ بنچ نے کہا کہ ہم تیسرے فریق کے کہنے پر ایف آئی آر درد نہیں کر سکتے۔ یہ صرف کسی خاص معاملوں میں کیا جا سکتا ہے۔ جیسا کہ عرضی دہندہ عدالت کا دروازہ نہیں کھٹکھٹا سکتا ہو یا اس کے والدین یہاں ہوں۔ لیکن کسی تیسرے فریق کے کہنے پر نہیں۔ یادو نے کہا کہ انہوں نے معاملے کی تفصیل داخل کی ہے کیونکہ سپریم کورٹ نے اس کے لئے کہا تھا۔ یادو نے اپنے مفاد عامہ کی عرضی واپس لینے کی مانگ کی تھی جس کی عدالت نے اجازت دے دی ہے۔ عدالت عظمیٰ نے 19 جولائی کو یادو کو مبینہ طور پر پوسٹر چسپاں کرنے کے لئے درج معاملوں اور گرفتار کئے گئے لوگوں کی فہرست اس کے نوٹس میں لانے کے لئے کہا تھا۔ سپریم کورٹ نے کہا تھا کہ وہ مرکز کی ٹیکہ کاری پالیسی کی تنقید کرنے والے پوسٹر کو چسپاں کرنے کو لے کر ایف آئی آر نہیں درج کرنے کی پولیس کو ہدایت دے سکتا ہے۔

مشن 2024

ہر 2 ماہ پر دہلی آنے کا ممتا کا اعلان

نئی دھلی (ایجنسیاں)

مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی مشن 2024 کے تحت اپنی مہم تیز کر دی ہے۔ گزشتہ پانچ دنوں سے دہلی دورہ کے دوران انہوں نے کانگریس کی عبوری صدر سونیا گاندھی، راہل گاندھی کے ساتھ ساتھ ملک کے کئی اپوزیشن لیڈروں سے ملاقات کی ہے۔ انہوں نے اعلان کیا ہے کہ وہ ہر دو مہینے میں دہلی آئیں گی۔ مانا جا رہا ہے کہ ممتا کے اس اعلان کے پیچھے ان کا مشن 2024 ہے۔ ممتا بنرجی نے آج کہا کہ میں نے آج شرد پوار سے بات چیت کی۔ میرا دورہ کامیاب رہا۔ ہم سیاسی مقاصد کیلئے ملے، جمہوریت زندہ رہنی چاہئے، میرا نعرہ ہے۔ 'جمہوریت بچاؤ ملک بچاؤ'۔ ہم کسانوں کے مطالبات کی حمایت کرتے ہیں، میں ہر دوسرے مہینے دہلی آؤں گی۔

واضح رہے کہ مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے گزشتہ روز معروف نغمہ نگار، شاعر اور مصنف جاوید اختر سے ان کی رہائش گاہ پر ملاقات کی۔ اس دوران معروف اداکارہ شبانہ اعظمی بھی موجود تھیں۔ ملاقات کے بعد جاوید اختر نے کہا کہ ممتا نے یہ کبھی نہیں کہا کہ ان کی کوشش اپوزیشن پارٹی کی لیڈر بننے کی ہے۔ ہاں وہ تبدیلی چاہتی ہیں، وہ پہلے بنگال کے لئے لڑیں اور اب وہ ہندوستان کے لئے لڑنا چاہتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اہم سوال یہ نہیں ہے کہ کون قیادت کرے گا اور کون نہیں۔ سب سے اہم سوال یہ ہے کہ آپ کس طرح کا ہندوستان بنانا چاہتے ہیں، آپ کس طرح کی روایت، ماحول، آزادی اور جمہوریت چاہتے ہیں۔ ہمیں فخر ہے کہ ہمارے پاس جمہوریت ہے لیکن ہمیں اسے مزید بہتر بنانے کی کوشش کرنی چاہیے۔ جمہوریت ایک مسلسل عمل ہے۔

دھلوی
انسٹینٹ جوشاندہ

فلو، نزلہ، زکام
اور کھانسی کا
مؤثر علاج

ملتے جلتے ناموں سے ہوشیار۔
برسوں سے آزمودہ شاہر بلز کے دھلوی
ود دہلوی ریمیڈیز برانڈ دیکھ کر ہی دوا خریدیں اور اپنی صحت کا خیال رکھیں۔

Mfd. by The Makers of
Dehlvi Remedies
the formidable brand of
Sana Herbals (P) Ltd
238 F.I.E. Patparganj, Delhi-92 Customer Care:95550 94254
Distributor for UP (East) : Kanpur
9807085786 Agency: Fatehpur 9936306010
For Trade Enquiry 7905199088 9359941867
Email: sanaherbals@gmail.com info@sanaherbals.com

محکمہ جی ایس ٹی کی ٹیم کا تمبا کو فیکٹریوں پر چھاپہ

لاکھوں روپے کی ٹیکس چوری پکڑی گئی، تاجر پر لاکھوں کا جرمانہ

قائم گنج، (ایس این بی) حکومت کے حکم پر اسٹیٹ جی ایس ٹی اٹاوہ کے جوائنٹ کمشنر ہری لال پرجاپتی نے ٹیم کے اسسٹنٹ کمشنر چرن سنگھ، فتح گڑھ کے انفورسمنٹ ٹیم کے انچارج اسسٹنٹ کمشنر اتل کمار، ٹریزری افسر گنیش یادو، ابھیشیک مشرا و فلائنگ اسکوائیڈ ٹیم کے ٹریزرافسر اروند سنگھ یادو کے ساتھ قائم گنج کے کنڈا روڈ واقع تمبا کو کی اجے کمار رستوگی اینڈ کمپنی پر چھاپہ مار کر جانچ کی۔ جی ایس ٹی ٹیم کی ایس آئی بی ٹیم کے ذریعہ چھاپہ مارے جانے سے تاجروں میں افراتفری مچ گئی۔ چھاپے کی خبر ملتے ہی ٹلیا روڈ اور شہر کے دیگر مقامات پر تمبا کو کے گوداموں اور دفاتر کو بند کر کے تاجر بھاگ گئے۔ چھاپے کے وقت اجے کمار رستوگی اینڈ کمپنی میں فرم مالک اہل رستوگی موجود ملے۔ نمائندے کے ذریعہ معلومات حاصل کئے جانے پر ایس آئی بی کے جوائنٹ کمشنر ہری لال پرجاپتی نے بتایا کہ اجے کمار رستوگی اینڈ کمپنی تمبا کو کی جانچ کے دوران 20 لاکھ 26 ہزار کی تمبا کو سیز کرتے ہوئے فرم مالک اہل رستوگی کو 2 لاکھ 3 ہزار روپے ٹیکس اور جرمانہ جمع کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ مذکورہ تمبا کو تاجر کا کمپل کے پاس موضع اکبرآباد میں تمبا کو گودام ہونے کی خبر ملنے پر ٹیم نے وہاں بھی جانچ کی۔ دوران جانچ ساتھ میں موجود گودام مالک اہل رستوگی نے بتایا کہ اس گودام کو ہم نے انو شری ٹریڈنگ کمپنی کو 7 ہزار روپے مہینے پر کرائے پر دیا ہے۔ موقع پر انو شری ٹریڈنگ کمپنی کی مالک پشپا رستوگی کے بیٹے ہمانشو رستوگی موجود ملے۔ ہمانشو رستوگی سے تفتیش کرنے پر انہوں نے بتایا کہ یہ گودام ہم نے اہل رستوگی سے کرائے پر لیا ہے جس پر افسران نے انو شری ٹریڈنگ کمپنی تمبا کو کے جی ایس ٹی نمبر کی ہمانشو رستوگی سے معلومات حاصل کر کے مذکورہ فرم کی تصدیق کی۔ جی ایس ٹی نمبر کی تصدیق میں انوشری ٹریڈنگ کمپنی کے نام پر رجسٹریشن ملنے پر گودام میں موجود تمبا کو اسٹاک کی بغیر جانچ کئے ضروری کارروائی کی گئی۔ وہیں جوائنٹ کمشنر ہری لال پرجاپتی نے بتایا کہ اس سے قبل گزشتہ 26 جولائی 2021 کو شمس آباد واقع این آر اینڈ کمپنی پر ایس آئی بی ٹیم نے اچانک چھاپہ مار کر جانچ کی تھی۔ جانچ میں بے ضابطگی ملنے پر 35 لاکھ 37 ہزار روپے کی تمبا کو کو سیز کر کے مالک نتیش کمار رستوگی کو 14 لاکھ 17 ہزار روپے کا ٹیکس اور جرمانہ ادا کرنے کا حکم دیا گیا تھا۔

قائم گنج، محکمہ جی ایس ٹی کی ٹیم تمبا کو تاجر کیخلاف جانچ کرتی ہوئی ..... (تصویر: ایس این بی)

مفتی سید محمد حذیفہ قاسمی کی اہلیہ کے انتقال پر اظہار تعزیت

باندہ، (ایس این بی) معروف عالم دین مولانا سید مفتی محمد حذیفہ قاسمی کی اہلیہ محترمہ کے انتقال پر جمعیۃ علماء ضلع باندہ کے صدر مفتی محمد سلمان قاسمی نے اظہار تعزیت پیش کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مرحومہ عظیم باپ کی عظیم بیٹی تھیں وہ کانپور کے بڑے عالم جامع العلوم پٹکاپور کے سابق شیخ الحدیث مولانا مبین الحقؒ کی صاحبزادی اور مشہور عالم دین مولانا محمد متین الحق اسامہ قاسمیؒ کی ہمشیرہ تھیں۔ مرحومہ کا پورا گھرانہ علمی تھا یقیناً حضرت مفتی کیلئے یہ ایک بڑا صدمہ ہے لیکن ہر انسان کو موت کا مزہ چکھنا ہے۔ جب رب العالمین کی طرف سے جس کا بلاوا آجائے اس کو جانا ہے، انسان کے اختیار میں کچھ نہیں بس ہمیں اللہ کے فیصلے پر راضی رہنا ہے۔ جمعیۃ علماء ضلع باندہ کی جانب سے کئی جگہوں پر قرآن خوانی اور ایصال ثواب کا اہتمام کیا گیا۔ مولانا عبدالسلام قاسمی نائب صدر جمعیۃ علماء ضلع باندہ نے بھی مفتی سے تعزیت پیش کی ہے جبکہ مولانا محمد یوسف قاسمی نے کہا کہ جمعیۃ علماء ضلع باندہ کے تمام اراکین تعزیت پیش کرتے ہیں اور دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت مفتی کو ہمت وحوصلہ کے ساتھ صبر جمیل کی توفیق عطاء فرمائے۔

سبکدوش محکمہ جنگلات کے افسران کی جانچ کا مطالبہ

پنواڑی، (ایس این بی) ضلع کے محکمہ جنگلات میں سبکدوش ہو چکے افسران وملازمین سے مستقل ملازمین کے طور پر بے خوف وخطر کام لے لیا جارہا ہے۔ اہم عہدوں پر بیٹھے سبکدوش افسران وملازمین مزے کر رہے ہیں۔ اس معاملے میں بیدار عوام نے محکمہ کے اعلیٰ افسران اور ضلع مجسٹریٹ کو تفصیلی معلومات فراہم کرا کر محکمہ جنگلات میں ہو رہی من مانی پر لگام لگانے کا مطالبہ کیا ہے۔ شکایت کرنے والوں نے الزام لگایا ہے کہ ضلع کی شاخ کو سبکدوش ڈپٹی رینجر رام سریش پٹیل چلا رہے ہیں۔ وہ محکمہ کی سب سے اہم شاخ میں قبضہ جمائے ہیں۔ کورٹ کی شاخ میں چندر یکا پرساد دویدی، پودشالہ میں شیونرائن یادو ڈی ایف او کے اردلی عہدے سے سبکدوش ہونے کے بعد بھی کام لیا جارہا ہے۔ پرمیش چند رینجر پنواڑی رینج میں سبکدوشی کے بعد بھی کام کر رہے ہیں۔ گھن شیام کشواہا چرکھاری رینج میں سبکدوشی کے بعد بھی ٹولہ تالاب پودشالہ چلا رہے ہیں۔ ان سب کی من مانے طریقے سے سبکدوشی کے باوجود تعیناتی کے خلاف جانچ کا مطالبہ کیا گیا ہے۔

بارش سے کچا مکان منہدم، خاتون کی موت، لڑکا زخمی

جسونت نگر، تیز بارش سے منہدم ہوئے مکان کا معائنہ کرتے ہوئے تھانہ انچارج امر پال سنگھ

جسونت نگر، (ایس این بی) تیز بارش سے 50 برس پرانا ایک مکان منہدم ہونے سے 26 سالہ خاتون کی موت ہوگئی اور 16 سالہ لڑکا زخمی ہوگیا۔ ملبے میں دب کر تقریباً ایک لاکھ روپے سے زائد کا گرہستی کا سامان خراب ہونے کی بات بتائی گئی ہے۔

مذکورہ حادثہ محبت پور جسوہن گاؤں میں جمعہ کی دوپہر 3.30 بجے رونما ہوا۔ موصولہ اطلاع کے مطابق گاؤں میں رہنے والے وشوناتھ سکروار کے گھر کے لوگ تیز بارش ہونے کی وجہ سے گھر میں تھے۔ ان کی 26 سالہ بیٹی انجنا سکروار اور بھتیجا رنجیت سکروار گھر کے کوٹھے میں سو رہے تھے اچانک مکان کچا ہونے سے بھربھرا کر گرا۔ ملبے میں دب بیٹی و بھتیجا دونوں دب گئے۔ گاؤں کے لوگوں نے ملبے سے دونوں کو باہر نکالا لیکن تب تک انجنا کی موت ہوچکی تھی۔ بھتیجے رنجیت ولد ونے کمار کو زخمی حالت میں نکالا گیا۔ مہلوکہ انجنا ساون کا مہینہ ہونے پر مائیکے آئی تھی۔ اس کی سسرال گوالیار کے پاس بتائی گئی ہے۔

اطلاع ملنے پر ایس ڈی ایم جسونت نگر گاؤں پہنچے اور معائنہ کر کے ورثاء کو معاوضہ دلانے کی یقین دہانی کرائی۔ تھانہ انچارج امر پال سنگھ بھی موقع پر پہنچے اور راحت وبچاؤ کے کام میں فورس کے ساتھ سرگرم رہے۔

نا اہل ڈرائیوروں کے ہاتھوں ایمبولنس کی کمان

محکمہ صحت نے داؤ پر لگائی مریضوں کی جان، پہلے ہی دن ہوا حادثہ

باندہ، (ایس این بی) سڑک پر بے ترتیب طریقے سے دوڑنے والی گاڑیوں کی وجہ سے تیز رفتار سے چلنے والی ایمبولنس میں مریضوں کی جان ویسے بھی خطرے میں رہتی تھی اب محکمہ صحت نے مریضوں کی جان کو داؤ پر لگا دیا ہے۔ ایمبولنس کرمچاری سنگھ کے زیر اہتمام ایمبولنس ملازمین کی ہڑتال ہونے پر محکمہ صحت سبھی ایمبولنس ہینڈ اوور کر لی ہیں اس کے ساتھ ہی ناتجربہ کار 42 ڈرائیوروں کو ایمبولنس چلانے کیلئے غیر مستقل طور پر تعینات کر دیا ہے۔ ان سبھی ڈرائیوروں نے ایمبولنس کی اسٹیئرنگ تھام لی ہے۔ تجربہ نہ ہونے کی وجہ سے پہلے ہی دن ایک ایمبولنس تندواری حلقہ میں حادثے کا شکار ہوگئی حالانکہ اس حادثے میں کوئی جانی نقصان ہونے کی خبر نہیں ہے۔

اتوار کی نصف شب سے ایمبولنس ڈرائیوروں نے چکہ جام کرتے ہوئے دھرنا ومظاہرہ شروع کیا تھا۔ ان کا مطالبہ ہے کہ ٹھیکہ لینے والی نئی کمپنی کے ذریعہ ملازمین کو نہ ہٹایا جائے ورتنخواہ میں کسی طرح کی کٹوتی بھی نہ کی جائے۔ یہ لڑائی بڑھتی گئی اور محکمہ صحت وانتظامیہ افسران نے ہڑتال ختم کرنے کی بات کہی لیکن ایمبولنس ملازمین نے انہیں بیرنگ واپس کر دیا تھا بعد میں منصوبہ بند طریقے سے چیف میڈیکل افسر اور دیگر انتظامیہ افسران نے بھوراگڑھ میں دھرنے کی جگہ پر پہنچ کر ہڑتالی ایمبولنس ڈرائیوروں سے جبراً ایمبولنس چھین کر ہینڈ اوور کر لی تھیں۔

متبادل بندوبست کرتے ہوئے محکمہ صحت نے 42 ڈرائیوروں کو 108 و102 اور اے ایل ایس ایمبولنس چلانے کیلئے رجسٹرڈ کر لیا۔ ان ڈرائیوروں کو نہ تو تجربہ ہے اور نہ ہی انہیں اس کام کی ٹریننگ دی گئی ہے۔ ناتجربہ کار ڈرائیوروں کو فوری ٹریننگ بھی نہ دینے کا نتیجہ یہ رہا کہ پہلے دن ہی ایک ایمبولنس تندواری حلقہ میں حادثے کا شکار ہوگئی۔ اس ایمبولنس کی ٹکر ٹرک سے ہوگئی۔ اب ایسے میں کوئی بڑا حادثہ ہوجائے گا تو اس کا ذمہ دار کون ہوگا اس کا جواب شاید محکمہ صحت کے پاس بھی نہیں ہے۔

باندہ، اسپتال احاطے میں کھڑی حادثے کی شکار ایمبولنس ..... (تصویر: ایس این بی)

چیف میڈیکل افسر ڈاکٹر ونے تیواری نے کہا تھا کہ متبادل بندوبست کر کے ایمبولنس کو کال آنے پر بھیجا جائے گا۔ ایسا کیا بھی گیا ہے لیکن افسوس کی بات ہے کہ مریضوں کی حفاظت کو کیلئے غور نہیں کیا گیا ہے۔

محکمہ صحت کی جانب سے ایمبولنس چلانے کیلئے جن 42 ڈرائیوروں کو غیر مستقل طور پر تقریباً 400 روپے یومیہ مزدوری پر رکھا گیا ہے ان میں 15 پرائیویٹ ایمبولنس ڈرائیور بھی شامل ہیں ان کے علاوہ باقی 27 دیگر گاڑی چلانے والے ڈرائیوروں کو رکھا گیا ہے۔ ان ڈرائیوروں کو صحیح طریقے سے ضلع کا روٹ بھی نہیں پتہ ہے۔ ایسے میں یہ کال آنے پر مریض تک کیسے پہنچ پائیں گے باوجود اس کے محکمہ صحت نے ان پر بھروسہ ظاہر کرتے ہوئے انہیں اسٹیئرنگ تھما دی ہے۔ پرائیویٹ ڈرائیوروں نے بتایا کہ 7 دن میں مختانہ دینے کی بات کہی گئی ہے۔ وہیں سرکاری طور پر چلائی جارہی 102 و 108 اور اے ایل ایس ایمبولنس میں ڈرائیور کے ساتھ ہی ایک ای ایم ٹی کی تعینات کی جاتی تھی۔ ای ایم ٹی کا کام ہوتا ہے کہ حادثے کی جگہ سے مریض کو ایمبولنس میں لٹا کر اسپتال لاتے وقت ایمرجنسی علاج مہیا کرائے لیکن موجودہ وقت میں کسی بھی ایمبولنس میں ای ایم ٹی نہیں ہے۔ ایسے میں مریض اسپتال لاتے وقت راستے میں ہی دم توڑ دیں گے۔

ہڑتالی ایمبولنس ملازمین پہنچے لکھنؤ

ایمبولنس ہینڈ اوور کرائے جانے کے بعد جب ڈرائیوروں سے چابیاں چھین لی گئیں تو ایمبولنس کرمچاری یونین نے راجدھانی لکھنؤ کا رخ کیا ہے۔ ان کا دھرنا لکھنؤ میں جاری ہے۔ 5 ویں دن جمعہ کو بھی ایمبولنس ملازمین کا دھرنا جاری رہا۔ یونین کے ضلع صدر جیندر سنگھ کا کہنا ہے کہ جب تک ان کے مسائل حل نہیں ہوں گے ہڑتال کسی بھی حالت میں ختم نہیں کی جائے گی۔

رنجش میں خاتون پر تشدد

بھوگاؤں، (ایس این بی) پرانی رنجش میں شہ زوروں نے خاتون کو پیٹ کر زخمی کر دیا۔ واردات کی تحریر پولیس کو دی گئی ہے۔ موصولہ اطلاع کے مطابق تھانہ حلقہ کے میراپور چھداما گاؤں میں رہنے والی گیتا اہلیہ سریش کمار جمعہ کی شام گھر کے باہر بیٹھی تھی تبھی گاؤں کے منیش، کیشو پسران شوبھارام وہاں آئے رنجش کے سبب بدکلامی کرنے لگے۔ مخالفت کرنے پر ان لوگوں نے گیتا کو لاٹھیوں سے پیٹ کر زخمی کر دیا۔

درجنوں گاؤں کو بلاک ہیڈ کوارٹر سے جوڑنے والی سڑک خستہ

فتح پور چوراسی، (ایس این بی) ترقیاتی بلاک کے ضمیر الدین پور، ہرداس پور، امر پور، پریتم، جاج مئو، پرسورام پور، بھٹیا، امریا، سمس پور، اٹیا قبول پور وغیرہ گاؤں کے لوگوں کا تقریباً روزانہ قصبے کے خاص بازار، بلاک ہیڈ کوارٹر وسی ایچ سی آنا جانا ہوتا ہے۔ سب سے زیادہ ہرداس پور اور امر پور پریتم گاؤں کے پاس تقریباً 300 میٹر روڈ بہت خراب ہے۔ وہاں سے پیدل نکلنا بھی مشکل ہے۔ اس راستے پر کئی موٹر سائیکل سوار گر کر زخمی ہو چکے ہیں۔

شوہر نے بیوی کو موت کی نیند سلا دیا

سوتیلے بچے کو لے کر ہوا تھا زوجین میں جھگڑا

صفی پور/اناؤ، (ایس این بی) نشے میں چور نوجوان نے سوتیلے 4 سالہ بیٹے کو زخمی کرنے کے بعد 3 ماہ قبل شادی کر کے لائی بیوی کو موت کی نیند سلا دیا۔ اہلیہ پر اس نے دھاردار اسلحے سے اتنی بار حملہ کیا کہ اس کی لاش مسخ ہوگئی۔ واردات کی اطلاع ملنے پر ایس پی پولیس فورس کے ساتھ موقع پر پہنچے اور فرار ہوئے قاتل کو جلد گرفتار کرنے کا حکم مقامی پولیس کو دیا۔

صفی پور قصبے کے محلّہ قلعہ بازار گڈھا میں رہنے والے بہلو ولد بھگوان دین کی شادی گزشتہ 17 مئی 2021 کو انپور دیہات کے لال پور گاؤں میں رہنے والی رنکی سے ہوئی تھی۔ شادی کے بعد رنکی کے پہلے شوہر دھرمیندر سے پیدا ہوا 4 سالہ بیٹا بھی اس کے ساتھ بہلو کے گھر آیا تھا جس کو لے کر بہلو اور رنکی میں اکثر جھگڑا ہوتا تھا۔ جمعرات کی شب بہلو بہت زیادہ شراب پی کر گھر آیا اور بیوی کے ساتھ کھانا کھا کر لیٹ گیا۔ دیر رات اس نے پہلے سوتیلے بیٹے پر حملہ کر کے اسے زخمی کر دیا اور پھر بیوی کے گلے پر دھاردار اسلحہ سے حملہ کیا۔ اس نے بیوی کو قتل کر دیا اور فرار ہوگیا۔ پڑوسیوں نے بتایا کہ پہلے بچے کی اور پھر رنکی کی چیخیں سنائی دیں۔ مہلوکہ کی بہن نشا نے بتایا کہ رنکی کی شادی پہلے اناؤ صدر تھانہ حلقہ کھیڑا گاؤں کے دھرمیندر سے ہوئی تھی لیکن دونوں الگ ہو گئے جس کے بعد بہلو سے اس نے کورٹ میرج کر لی تھی۔ موقع پر پہنچی پولیس نے لاش کو پوسٹ مارٹم کیلئے بھیج کر شدید طور سے زخمی 4 سالہ ایشو کو مقامی اسپتال میں داخل کرایا جہاں سے اسے ضلع اسپتال ریفر کر دیا گیا۔ موقع پر پہنچے ایس پی آنند کلکرنی نے کہا کہ ملزم بیوی کے پہلے شوہر سے پیدا بچے کو اپنانا نہیں چاہتا تھا جس کی وجہ سے واردات رونما ہوئی۔ ملزم پر چون کی دکان میں مزدوری کرتا تھا۔ اس کے والد بھگوان دین اور ماں آبائی گاؤں احمد آباد ماتھر میں رہ رہے ہیں۔

شراب نہ پلانے پر شہ زوروں نے نوجوان کو پیٹ کر مار ڈالا

چتر کوٹ، (ایس این بی) شراب پلانے سے انکار کرنے پر شہ زوروں نے نوجوان کو بری طرح پیٹا دیا جس سے اس کو شدید چوٹیں آئیں اور دوران علاج اس کی موت ہوگئی۔ پولیس ابھی تک معاملہ درج نہیں کر پائی ہے۔

واردات کوتوالی کروی کے تحت شہر کے کھٹکانا محلّہ شنکر بازار کی ہے۔ وہاں شراب پلانے کے کر بھگیلا (38) ولد بھولا ریکوار کا محلے کے سنیل ولد مٹھائی لال، چنو کیوٹ ولد بھورا سا کن ٹکرا سے جھگڑا ہوگیا تھا۔ جھگڑے میں سنیل اور چنو کیوٹ نے بھگیلا کو بری طرح پیٹ دیا جس سے اس کے سر میں شدید چوٹیں آئیں۔ اسے گھر والوں ضلع اسپتال پہنچایا لیکن دوران علاج اس کی موت ہوگئی۔ مہلوک کے بھتیجے نتھو کا کہنا ہے کہ ایک ہفتہ قبل بھی چچا بھگیلا کی سنیل و چنو سے لڑائی ہوئی تھی جس میں بھگیلا نے دونوں سے گھر نہ آنے کی بات کہی تھی لیکن اس کے باوجود دونوں گھر آئے اور بدکلامی کی۔ مخالفت کرنے پر ان دونوں نے چچا کو مارا اور دوران علاج ان کی موت ہوگئی۔ گھر والوں نے رپورٹ درج نہ کئے جانے پر پولیس پر سستی برتنے کا الزام لگایا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ واردات کے بعد بھی موقع پر پولیس نہیں پہنچی ہے۔

سرکل افسر شیتلا پرساد پانڈے کا کہنا ہے کہ بھگیلا، سنیل و چنو ایک ساتھ بیٹھ کر شراب پی رہے تھے اسی دوران تینوں میں جھگڑا ہوگیا اور سنیل و چنو نے بھگیلا کو پیٹ دیا۔ ابھی تک ورثاء نے تحریر نہیں دی ہے تحریر ملنے پر معاملہ درج کیا جائے گا۔ کوتوال ویریندر کمار ترپاٹھی کو بار بار فون کرنے کے بعد بھی انہوں نے بات نہیں کی۔

بارش کے موسم میں وبائی امراض کی افزائش

مانک پور، (ایس این بی) بارش کے موسم میں وبائی امراض پھیلنے لگے ہیں۔ ڈائریا، قے، ٹائیفائڈ ملیریا جیسے مرض سے لوگ بیمار ہو رہے ہیں۔ جمعہ کو ڈائریا سے ایک لڑکی کی دوران علاج موت ہوگئی ہے۔ اس طرح بیماریاں پھیلنے اور لوگوں کے مرنے سے عوام میں خوف طاری ہے۔ وہ حفاظتی انتظامات ناکافی ہونے سے فکرمند ہیں۔

بارش کے موسم میں آلودہ پانی پینے سے لوگ بیمار ہو رہے ہیں۔ جمعہ کے دن ضلع اسپتال میں ایک درجن سے زائد مریضوں کو داخل کرایا گیا ہے۔ ادھر مانک پور حلقہ کے ناگر میں رہنے والے دیو کمار کی 20 سالہ بیٹی مہیما کوئی دن سے ڈائریا تھا۔ اس کا علاج کمیونٹی صحت مرکز مانک پور میں جاری تھا۔ جمعہ کو طبیعت زیادہ خراب ہونے پر ڈاکٹروں نے اسے ضلع اسپتال ریفر کر دیا جہاں دوران علاج اس کی موت ہوگئی۔

ضلع مجسٹریٹ وایس پی نے ضلع جیل کا معائنہ کیا

فتح پور، ضلع جیل کا معائنہ کرتے ہوئے ڈی ایم، ایس پی و دیگر افسران (تصویر: ایس این بی)

فتح پور، (ایس این بی) ضلع مجسٹریٹ اپوروادو بے اور ایس پی راجیش کمار سنگھ نے فورس کے ساتھ جمعہ کو ضلع جیل کا اچانک معائنہ کر کے بندوبست کا جائزہ لیا۔ دوران معائنہ انہوں نے جیل میں کئے گئے حفاظتی نظام اور آلات کو باریکی سے دیکھا۔ جیل میں قیدی کن دفعات میں قید ہیں اس کی بھی معلومات حاصل کیں۔ ایس پی نے جیل انتظامیہ کو ملزمان سے ملنے والوں کی فہرست بنانے کا حکم دیا۔ انہوں نے لوٹ، گاڑی چور گینگ ممبران پر سخت نظر رکھنے کی بات کہی۔ دوپہر کے بعد ڈی ایم اور ایس پی نے فورس کے ساتھ اچانک جیل پہنچ کر بیرکوں کو دیکھا۔ اس دوران افسران نے صفائی نظام کو بھی دیکھا۔ موقع پر قیدیوں کو کووڈ-19 کے ٹیکے لگائے جانے کے ساتھ فائلیریا کی دوا کھلائی جارہی تھی۔ اس دوران اے ایس پی راجیش کمار، جیل سپرنٹنڈنٹ محمد اکرم خان، جیلر سنجے کمار، ڈپٹی جیلر انجنی کمار، سرکل افسر دنیش چندر دوبے موجود رہے۔

پہلی بارش میں ہی ٹپکنے لگی نو تعمیر پنچایت بھون کی چھت

چرکھاری، (ایس این بی) چرکھاری بلاک کے موضع لہاری میں مالیاتی سال 21-2020 میں تعمیر ہوئے پنچایت بھون کی چھت پہلی بارش میں ٹپکنے لگی ہے۔ پردھان بھان سنگھ نے ڈی ایم، سی ڈی او، بی ڈی او سے سوشل میڈیا کے ذریعہ وتحریری طور پر شکایت کر کے جانچ کا مطالبہ کیا ہے۔

گزشتہ مالیاتی سال میں 21 لاکھ کی لاگت سے یہ پنچایت عمارت کارگزار تنظیم کے ذریعہ گاؤں پنچایت فنڈ سے تعمیر کرائی گئی تھی۔ گزشتہ اپریل ماہ میں ہی اس کا تعمیری کام مکمل ہوا تھا۔ گاؤں سکریٹریٹ/پنچایت بھون جولائی ماہ کی پہلی بارش میں ہی بدعنوانی کا راز فاش کرنے لگا ہے۔ اے ڈی او پنچایت/سکریٹری تلیش کمار انورا گی کا کہنا ہے کہ ان سے قبل تعینات پنچایت سکریٹری نے اس عمارت کو تعمیر کرایا تھا۔ انہوں نے کہا کہ عمارت میں اگر کوئی کمی ہے تو سدھار کرایا جائے گا۔ گاؤں پردھان لہاری بھان سنگھ اہروار کا اس معاملے میں کہنا ہے کہ گاؤں پنچایت سکریٹریٹ میں ابھی میٹنگ بھی نہیں ہوئی ہے اور دیوار سے ریساؤ کے ساتھ چھت سے پانی ٹپکنے لگا ہے۔ بلاک ترقیاتی افسر پرشانت کمار یادو نے کہا کہ شکایت ملی ہے جانچ کرائی جائے گی۔

اساتذہ کی میٹنگ میں متعدی امراض سے تحفظ پر غور وخوض

بھوگاؤں، (ایس این بی) نیائے پنچایت للوپور کے ہیڈ ماسٹر، انچارج ہیڈ ماسٹر، اسسٹنٹ ٹیچر، تعلیم دوست، ٹیچر وغیرہ کی میٹنگ بلاک وسائل مرکز میں ہوئی جس میں متعدی امراض کنٹرول وتعلیمی معیار پر جے پی پال نے کہا کہ خصوصی متعدی امراض کنٹرول مہم یکم جولائی 2021 سے شروع ہوکر 31 جولائی 2021 کو ختم ہو رہی ہے۔ متعدی امراض کنٹرول مہم کیلئے میونسپل اساتذہ کی ذمہ داری طے کی گئی تھی جس میں اسکول کے بچوں، دیہی عوام میں صفائی ستھرائی، کوڑے کوٹھکانے لگانے، پانی کو بھرنے روکنے اور صاف پینے کے پانی کی دستیابی پر خاص زور دیتے ہوئے تشہیر کا کام کرنے کو کہا گیا تھا جس میں اساتذہ نے قابل ستائش کام کیا ہے۔ اب ہم سب کی ذمہ داری ہے کہ متعدی امراض کو قابو میں رکھا جائے۔ اس موقع پر والدین اور اساتذہ کا ایک واٹس ایپ گروپ بنا کر دماغ بخار و دیگر متعدی امراض سے بچاؤ وروک تھام، علاج کیلئے بیدار کیا جائے۔ خاص کر کے صاف پانی پینے، بیت الخلاء استعمال کرنے، کھلے میں رفع حاجت کے نقصان کے بارے میں بتانے پر زور دیا جائے۔ ہر بخار خطرناک ہوسکتا ہے۔ اس موقع پر محمد رفیع خاں ہیڈ ماسٹر، ونیتا یادو، دیویندر پرتاپ سنگھ، موہنی شاکیہ، بیتا دویدی، پردیپ کمار، نیتر پال راجپوت، گوپی چند، ریتا کماری نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

ڈی ایم نے تاجروں کے مسائل سنے

اناؤ، تاجروں کے مسائل دریافت کرتے ہوئے ضلع مجسٹریٹ رویندر کمار ..... (تصویر: ایس این بی)

اناؤ، (ایس این بی) ضلع مجسٹریٹ رویندر کمار نے تاجر لیڈران کے ساتھ میٹنگ کر کے ان کے مسائل سنے اور حکومت کی جانب سے ان کو دی جانے والی سہولیات کے بارے میں بتایا۔ میٹنگ میں موجود بیوپار منڈل کے ضلع صدر رجنی کانت شریواستو نے ڈی ایم رویندر کمار کو تاجروں کے مسائل سے باخبر کراتے ہوئے کہا کہ نگر پالیکا کی لاپروائی سے اناؤ تالاب بن گیا ہے۔ شہر میں بیوپاریوں اور صارفین کیلئے کہیں بھی پارکنگ نہیں ہے۔ پولیس کے لوگ گاڑی کھڑی کرتے ہی فوٹو کھینچ کر چالان کر دیتے ہیں۔ کانپور یا لکھنؤ سے مال لانے والی گاڑیوں سے پولیس جبراً وصولی کرتی ہے۔ ای رکشہ آٹو سے غنڈہ ٹیکس وصول کیا جارہا ہے۔ ڈی ایم نے بیوپاریوں کے مسائل کو سن کر ان کو حل کرانے کی یقین دہانی کرائی اور بتایا کہ حکومت بیوپاریوں کو جی ایس ٹی میں سہولت دے رہی ہے ساتھ ہی حادثہ بیمہ بھی دے رہی ہے۔ اس کا فائدہ بیوپاریوں کو اٹھانا چاہئے۔ ڈی ایم نے کہا کہ اب ہر ہفتے دو بار ہفتہ واتوار کے دن صفائی مہم شروع کرائی جائے گی۔ میٹنگ میں سی ڈی او، ایس ڈی ایم وغیرہ موجود رہے۔

سرحدی تنازع: وزیراعظم سے مداخلت کی اپیل

میگھالیہ کے رکن پارلیمنٹ نے مودی کو خط لکھا

شیلانگ، (پی ٹی آئی)

شمال مشرق میں سرحدی تنازعات پر بڑھتی کشیدگی کے درمیان میگھالیہ کے لوک سبھا رکن وِنسنٹ ایچ پالا نے جمعہ کو وزیراعظم نریندر مودی کو خط لکھ کر کہا کہ بین ریاستی سرحدی جھڑپ کے واقعات نہ صرف بڑھ رہے ہیں بلکہ آسام میں

بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) سرکار کے تحت اس نے ایک جارحانہ رخ اختیار کرلیا ہے۔

کانگریس کے رکن کانگریس نے کہا کہ بین ریاستی سرحدوں پر اکساوے کی کارروائی اور 'جارحانہ رخ' پڑوسی ریاستوں کے درمیان بہتر تعلقات کے لیے خطرناک ہے۔ شیلانگ سے 3 بار سے لوک سبھا رکن پالا نے وزیراعظم مودی کو تحریر کردہ خط میں کہا کہ 'آسام کی موجودہ بی جے پی کے زیر قیادت سرکار میں اس طرح کی جھڑپیں نہ صرف بڑھ رہی ہیں بلکہ بہت زیادہ جارحانہ رخ اختیار کر چکی ہیں۔' پڑوسی ریاستوں کے درمیان خوشگوار رشتے قائم کرنے کے لیے وزیراعظم کی مداخلت کا مطالبہ کرتے ہوئے سابق مرکزی وزیر مملکت نے کہا کہ 'میں ایمانداری سے آپ سے اس

> نارتھ ایسٹ ایم پی فورم کی آسام اور میزورم سرکاروں سے سرحد پر امن یقینی بنانے کیلئے قدم اٹھانے اور طویل مدت سے زیرالتوا رتنازع کو حل کرنے کیلئے ایماندارانہ مقصد کے ساتھ آگے آنے کی اپیل

معاملے کو جلد از جلد حل کرنے کی اپیل کرتا ہوں۔ خطہ کی ترقی کے لیے طویل مدت سے جدوجہد کی جارہی ہے... اور اسے ختم ہونے دینا بڑے افسوس کی بات ہوگی۔' انہوں نے کہا کہ آسام-میزورم سرحد پر حال میں ہونے والی جھڑپ جس میں 6 لوگوں کی جان چلی گئی تھی، نے ایک بار پھر خطہ کے امن اور استحکام کی حساسیت کو اجاگر کیا ہے۔

رکن پارلیمنٹ نے کہا کہ ترپورہ اور منی پور کو چھوڑ کر شمال مشرق کی دیگر سبھی ریاستوں کا آسام کے ساتھ سرحدی تنازع ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس نے گزشتہ کچھ برسوں میں زمینی، جنگلاتی وسائل کے ساتھ ساتھ ذات پات کی لڑائی کو بھی جنم دیا ہے۔ دریں اثنا نارتھ ایسٹ ایم پی فورم جس کے پالا جنرل سیکریٹری ہیں، نے آسام اور میزورم دونوں سرکاروں سے سرحد پر امن یقینی بنانے کیلئے قدم اٹھانے کو کہا ہے۔ فورم نے دونوں ریاستوں سے طویل مدت سے زیرالتوا تنازع کو حل کرنے کیلئے ایماندارانہ مقصد کے ساتھ آنے کی اپیل کی۔ اس نے کہا کہ آسام-میزورم سرحد پر حال میں رونما ہونے والا واقعہ شمال مشرق کے لوگوں کیلئے بڑے دکھ اور افسوس کی بات ہے۔ فورم کے صدر کرین رنجیو اور اس کے جنرل سیکریٹری کے ذریعہ جاری ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ 'شمال مشرق کے ارکان پارلیمنٹ کی جانب سے ہم دونوں فریقوں اور سرکاروں سے سرحد پر امن یقینی بنانے کیلئے صلح کے قدم اٹھانے کی اپیل کرتے ہیں۔' بیان میں کہا گیا ہے کہ 'دونوں فریقوں کی جانب جان مال کا نقصان افسوس ناک ہے اور ہم متاثرہ کنبوں کے تئیں اپنی ہمدردی ظاہر کرنا چاہتے ہیں۔'

آسام-میزورم سرحد پر سی آر پی ایف کی گشت شروع

سلچر، (پی ٹی آئی)

آسام-میزورم سرحد پر صورتحال اب بھی کشیدہ ہے لیکن سکیورٹی فورسز نے چوکسی بڑھا کر امن کا ماحول قائم کیا ہوا ہے۔ سنٹرل ریزرو پولیس فورس (سی آر پی ایف) کے جوانوں نے دونوں ریاستوں کے درمیان قومی شاہراہ 306 پر گشت شروع کردی ہے۔

آسام کی براک وادی کے حکام نے کہا کہ میزورم جانے والی آسام کی سڑکوں پر منظم ناکہ بندی ہٹادی گئی ہے اور اب ٹرکوں اور گاڑیوں کو کسی گروپ کے ذریعہ روکا نہیں جارہا ہے۔ آسام اور میزورم کے درمیان سرحد پر متنازع جنگلاتی علاقہ میں پیر کو ہونے والی جھڑپ کے بعد براک وادی میں کچھ گروپوں نے میزورم کی جانب جانے والے راستے میں رکاوٹیں کھڑی کردی تھیں جس سے پڑوسی ریاست کے لوگ ناراض تھے۔ حکام نے کہا کہ 'بحران زدہ علاقہ میں جانے سے ٹرک ڈرائیور ڈر رہے ہیں اور زیادہ تر ٹرک ڈرائیوروں نے میزورم کے پاس سرحد پر دھولائی گاؤں میں اپنی گاڑیاں روک رکھی ہیں۔' شاہراہ پر کھڑے ٹرکوں کی لمبی قطار کے سبب اب دھولائی کا بازار و ہیں سے شروع ہوگیا ہے۔ آسام کے راستے سپلائی نہ ہونے کے سبب اس ہفتہ میزروم کوتر پیورہ کے ذریعہ لازمی اشیا کی سپلائی ہورہی ہے۔ آسام سرکار نے جمعرات کو ایک ٹریول ایڈوائزری جاری کر کے لوگوں کو میزورم نہیں جانے کی صلاح دی تھی اور میزورم میں کام کرنے والے آسام کے لوگوں کو انتہائی احتیاط برتنے کو کہا تھا۔

پیگاسس جاسوسی معاملہ

سپریم کورٹ میں سماعت اگلے ہفتہ

نئی دھلی، (پی ٹی آئی)

سپریم کورٹ پیگاسس جاسوسی معاملے کی کسی موجودہ یا سبکدوش جج سے آزادانہ جانچ کرانے کے لیے سینئر صحافی این رام اور ششی کمار کی پٹیشن پر اگلے ہفتہ سماعت کرنے کے لیے جمعہ کو متفق ہوگیا۔ چیف جسٹس ان وی رمن اور جسٹس سوریہ کانت کی بنچ نے این رام اور سینئر صحافی ششی کمار کی جانب سے سینئر وکیل کپل سبل کی اس بات پر غور کیا کہ مبینہ جاسوسی کے وسیع اثرات کو دیکھتے ہوئے اس پٹیشن پر فوری سماعت کی ضرورت ہے۔ عدالت رجسٹری اس پٹیشن کا رجسٹریشن کرچکی ہے۔ سبل نے کہا کہ یہ معاملہ شہریوں کی آزادی کو متاثر کرنے والا ہے اور اپوزیشن لیڈروں، صحافیوں یہاں تک کہ عدالت کے اہلکاروں کو بھی نگرانی میں رکھا گیا ہے۔ معاملے پر فوری سماعت کی اپیل کرتے ہوئے سبل نے کہا کہ 'اس نے ہندوستان سمیت پوری دنیا میں ہلچل مچادی ہے۔' اس پر چیف جسٹس نے کہا کہ 'ہم اسے اگلے ہفتہ کے لیے فہرست میں شامل کریں گے۔'

ایلوپیتھی کے سلسلے میں بیان پر رام دیو کو نوٹس

ایک ہفتہ کے اندر جواب دینے کی ہدایت

نئی دھلی، (پی ٹی آئی)

دہلی ہائی کورٹ نے یوگ گرو رام دیو سے ایلوپیتھی کے سلسلے میں دیے گئے ان کے بیانات کے خلاف داخل پٹیشن پر انہیں ایک ہفتہ کے اندر جواب داخل کرنے کی جمعہ کو ہدایت دی۔

جسٹس ہری شنکر نے واضح کیا کہ رام دیو کو جواب نہیں ملنے کی صورت میں وہ اس معاملے میں کارروائی شروع کرنے کی اجازت نہیں دیں گے۔ عرضی گزار طبی تنظیموں کی جانب سے سینئر وکیل اکھل سبل نے جواز پیش کیا کہ مقدمہ دائر کرنے کی اجازت دینے کے لیے عدالت کو صرف اس کے سامنے پٹیشن کو دیکھنا ہوتا ہے اور دوسرے فریق کے جواب کی ضرورت نہیں ہوتی۔ عدالت نے رام دیو کی جانب سے سینئر وکیل راجیو نائر کو جواب داخل کرنے کے لیے وقت دیا اور کہا کہ 'اگر مقدمہ شروع کرنے کی اجازت دی جاتی ہے تو (رام دیو) اس کے خلاف پٹیشن داخل کرسکتے ہیں۔ ہم اگلے ہفتہ اس پر غور کریں گے۔ انہیں جواب داخل کرنے دیجیے۔' معاملے کی اگلی سماعت 10 اگست کو ہوگی۔

عدالت کے سامنے 3 ریزیڈنٹ ڈاکٹرس ایسوسیشنوں نے یہ پٹیشن داخل کی ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ رام دیو نے بڑے پیمانے پر لوگوں کو گمراہ کیا اور غلط طریقے سے یہ کہا کہ ایلوپیتھی طریقہ علاج کووڈ-19 سے متاثرہ کئی لوگوں کی موت کے لیے ذمہ دار ہے۔ ساتھ ہی الزام ہے کہ انہوں نے کہا تھا کہ ایلوپیتھک ڈاکٹر مریضوں کی موت کا سبب بن رہے ہیں۔

کورونا کی دوسری لہر میں آکسیجن کی کمی سے موت کا معاملہ

مرکزی وزیر کے خلاف خصوصی استحقاق کا نوٹس

نئی دھلی، (پی ٹی آئی)

کورونا وبا کی دوسری لہر میں آکسیجن کی کمی سے ایک بھی موت نہیں ہونے سے متعلق بیان دینے والی مرکزی وزیر مملکت برائے صحت بھارتی پوار کے خلاف تحریک خصوصی استحقاق شکنی کا معاملہ جمعہ کو راجیہ سبھا میں اٹھا جس پر چیئرمین ایم وینکیا نائیڈو نے کہا کہ یہ نوٹس ان کے سامنے زیرغور ہے۔

نائیڈو نے کہا کہ اس تحریک کا جائزہ لیا جارہا ہے اور اس کی کارروائی ابھی جاری ہے۔ واضح رہے کہ مرکزی سرکار نے گزشتہ دنوں راجیہ سبھا میں ایک سوال کے تحریری جواب میں بتایا تھا کہ کووڈ-19 وبا کی دوسری لہر کے دوران کسی بھی ریاست یا مرکز کے زیر انتظام خطہ سے آکسیجن کی کمی میں کسی بھی مریض کی موت کی خبر نہیں ملی ہے۔ مرکزی وزیر کے اس جواب کو 'ایوان کو گمراہ کرنے والا' بتا کر کانگریس کے رکن کے سی وینوگوپال نے ان کے خلاف تحریک خصوصی استحقاق شکنی چیئرمین کے سامنے پیش کی تھی۔ وقفہ صفر میں اس معاملے کو اٹھاتے ہوئے وینوگوپال نے اپنی اس تحریک کا معاملہ اٹھایا اور کہا کہ انہوں نے ضابطہ 187 کے تحت وزیر مملکت برائے صحت کے خلاف خصوصی استحقاق کا نوٹس دیا ہے۔

سرحد کے نزدیک 3 مقامات پر ڈرونز دیکھے گئے

جموں، (یو این آئی)

جموں کشمیر کے سرحدی ضلع سانبہ میں جمعرات کی رات 3 مختلف مقامات پر ایک بار پھر فضا میں کوئی اڑنے والی شے غالباً ڈرونز گردش کرتے ہوئے دیکھے گئے ہیں۔

ایس ایس پی سانبہ راجیش شرما نے بتایا کہ ضلع سانبہ میں جمعرات کی رات 3 مختلف مقامات پر مشکوک چیزوں کو فضا میں گردش کرتے ہوئے دیکھا گیا جو غالباً ڈرون تھے۔ انہوں نے کہا کہ بڑی برہمنا میں فوجی کیمپ کے نزدیک ایک ڈورن کو دیکھا گیا۔ گگوال علاقے میں دوسرے اور تیسرے ڈرون کو چلیر یان گاؤں میں دیکھا گیا۔ ان کا کہنا تھا کہ چلیر یان گاؤں میں بی ایس ایف اہلکاروں نے ڈرون کی طرف کچھ گولیاں بھی چلائیں لیکن وہ اس کو نہیں لگیں۔ ایس ایس پی نے کہا کہ ہماری پوری نفری ہائی الرٹ پر ہے اور ہم نے ان تینوں علاقوں میں سرچ آپریشن چلایا ہے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ 'ان علاقوں میں مختلف فورسز کو تعینات کر دیا گیا ہے۔ سرچ آپریشن رات بھر جاری رہا اور اس کو صبح کے وقت بھی جاری رکھا گیا۔ ہمیں ابھی تک کوئی مشکوک شے برآمد نہیں ہوئی ہے۔' دریں اثنا جموں کے سرحدی علاقہ پرگوال کے لوگوں نے بھی فضا میں ڈرون جیسی شے کو دیکھنے کا دعویٰ کیا ہے۔

بلاسپور-منالی-لیہ ریلوے لائن سرنگوں سے گزرے گی

نئی دھلی، (یو این آئی)

لداخ کو ملک کے باقی حصوں سے ملانے والی اسٹریٹجک لحاظ سے اہم بلاسپور-منالی-لیہ ریلوے لائن نہ صرف سرنگوں سے گزرے گی بلکہ سیاحوں کو منالی میں شیوا لک، ہمالیہ اور جانسکر پہاڑی سلسلوں سے گزرنے کی اجازت دے گی۔ روہتانگ لا اور لاہول اسپیتی کے دلکش میدانوں کا نظارہ بھی کرنے کو ملے گا۔ اس ریلوے لائن کا تقریباً 55 فیصد سطح سمندر سے 4700 میٹر اونچائی ہے یعنی تقریباً 300 کلومیٹر سرنگوں سے گزرے گی۔ اس کی تعمیر کے بعد قومی دارالحکومت سے لیہ کے درمیان سفر کا وقت نصف کم ہوکر تقریباً 20 گھنٹے رہ جائے گا۔

ذرائع نے بتایا کہ یہ نیا براڈ گیج ٹریک بچھانے کے سروے کا کام شمالی ریلوے کو سونپا گیا ہے۔ پہلے مرحلہ کے سروے کے بعد دوسرے اور تیسرے مرحلے کا سروے بیک وقت کیا گیا جو کہ تقریباً مکمل ہوچکا ہے اور جلد ہی ریلوے سے متعلق پارلیمانی اسٹینڈنگ کمیٹی لداخ کا دورہ کرے گی۔ اس کے بعد اس کی رپورٹ حکومت کو پیش کی جائے گی۔

راجیہ سبھا ضمنی الیکشن: بی جے پی کا امیدوار کھڑا نہ کرنے کا فیصلہ

کولکاتہ، (یو این آئی)

مغربی بنگال بی جے پی نے 9 اگست کو ہونے والے راجیہ سبھا کے ضمنی الیکشن کیلئے ترنمول کانگریس کے امیدوار جواہر سرکار کے سامنے اپنا امیدوار کھڑا نہیں کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

بنگال اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر شبھیندو ادھیکاری نے کہا کہ بی جے پی نے امیدوار کھڑا نہیں کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ واضح رہے کہ پہلے بی جے پی نے کہا تھا کہ وہ راجیہ سبھا کے ضمنی انتخاب میں امیدوار کھڑا کرے گی۔ دنیش تریویدی کے استعفیٰ کی وجہ سے یہ سیٹ خالی ہوگئی تھی۔ انہوں نے راجیہ سبھا میں کھڑے ہوکر بنگال حکومت کی تنقید کرتے ہوئے استعفیٰ دینے کا اعلان کیا تھا۔ ترنمول کانگریس نے پرسار بھارتی کے سابق سی ای او جواہر سرکار کو اپنا امیدوار بنایا ہے۔ انہوں نے بدھ کے روز اسمبلی میں جا کر اپنے کاغذات نامزدگی بھی جمع کروائے ہیں۔ چونکہ اب بی جے پی ان کے خلاف کوئی امیدوار کھڑا نہیں کرے گی، اس لئے ان کا بلا مقابلہ کامیاب ہونا یقینی ہے۔ ایسے اعداد وشمار کے اعتبار سے بھی ان کا میاب ہونا یقینی تھا۔

جواہر سرکار کو مودی حکومت کا سخت نقاد سمجھا جاتا ہے۔ سیاسی تجزیہ نگاروں کا ماننا ہے کہ ترنمول کانگریس نے جواہر سرکار کی صاف ستھری امیج اور مودی مخالف ہونے کی وجہ سے ہی امیدوار بنایا ہے۔ انہوں نے اپنی میعاد ختم ہونے سے پہلے ہی پرسار بھارتی کے سی ای او کے عہدے سے استعفیٰ دے دیا تھا۔ کئی اہم امور میں مرکزی حکومت کے ساتھ ان کے اختلافات ہونے لگے تھے۔ وہ کسی بھی صورت اپنے اصولوں کے ساتھ سمجھوتہ کرنے کے حق میں نہیں تھے۔

ٹرین نے 63 سالہ شخص کو کچلا

سری نگر، (یو این آئی) شمالی کشمیر کے قصبہ قاضی گنڈ کے بدرگنڈ علاقہ میں جمعہ کی صبح ٹرین نے ایک 63 سالہ شہری کو کچل دیا۔ متوفی کی شناخت غلام نبی چوپان ولد عبدالعزیز چوپان ساکن وسوقاضی گنڈ کے بطور ہوئی۔

ملک میں جاسوسی کا کام 2019 سے جاری: کھڑگے

پیگاسس معاملے پر حکومت کی خاموشی کے خلاف حکمت عملی پر غور کے لیے اپوزیشن پارٹیوں کی میٹنگ

نئی دھلی، (یو این آئی)

راجیہ سبھا میں قائد حزب اختلاف ملکارجن کھڑگے نے کہا ہے کہ جاسوسی 2019 سے جاری ہے اور اس کی وجہ سے ملک محفوظ نہیں رہ سکتا اور جمہوریت کو تباہ کرنے کی کوششیں کی جاری ہیں، اس لیے پیگاسس مسئلہ پر ایوان میں بحث ہونی چاہیے۔

کھڑگے نے یہاں پارلیمنٹ ہاؤس کے باہر صحافیوں کو بتایا کہ حکومت اپوزیشن پر پارلیمنٹ کو کام کرنے کی اجازت نہ دینے کا الزام لگانے کے بجائے اس معاملے پر بات کرے۔ انہوں نے کہا کہ ان کی پارٹی پیگاسس مسئلے پر آج پھر ایوان میں بحث چاہتی تھی لیکن حکومت اس پر بحث کے لیے تیار نہیں تھی، اس لیے ہنگامہ ہوا اور ایوان ملتوی کر دیا گیا۔ انہوں نے بتایا کہ پیگاسس کا معاملہ اہم ہے کیونکہ ہر ایک کی جاسوسی کی جارہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اسرائیلی حکومت نے کمپنی پر چھاپہ مارا جس پر کمپنی نے بیان دیا کہ ان تمام ممالک جنہوں نے اس پیگاسس کا استعمال کیا ہے، ان سب کو معطل کیا جائے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ جاسوسی کئی ممالک میں جاری تھی اور یہ جاسوسی ہمارے ملک میں 2019 سے جاری تھی۔

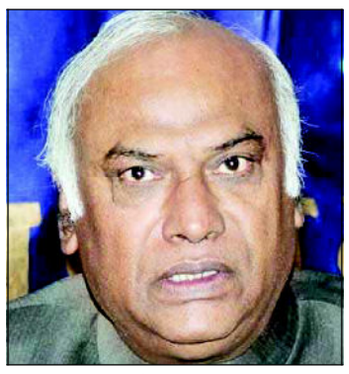

کھڑگے نے کہا کہ راجیہ سبھا میں کانگریس کے رکن دگ وجے سنگھ نے حکومت سے اس معاملے پر ایک سوال پوچھا تو اس وقت کے انفارمیشن ٹکنالوجی کے وزیر نے اسے جھوٹ بتایا لیکن کہا کہ اس میں 121 افراد کے نام سامنے آئے ہیں اور اس کے بارے میں بتایا جائے گا۔ اس کا مطلب یہ تھا کہ حکومت جاسوسی کررہی تھی۔ جرمنی اور فرانس میں اس معاملے میں تفتیش کی گئی ہے اور سارے معاملے سامنے آئے ہیں۔

دریں اثنا کانگریس اور متعدد ہم خیال جماعتوں کے کئی لیڈروں کی آج پارلیمنٹ ہاؤس میں میٹنگ منعقد ہوئی جس میں پیگاسس معاملے پر حکومت کی خاموشی پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے اس کے خلاف حکمت عملی پر غور کیا گیا۔

کانگریس ذرائع نے بتایا کہ یہ میٹنگ راجیہ سبھا میں حزب اختلاف کے لیڈر ملکارجن کھڑگے کے چیمبر میں منعقد ہوئی جس میں پارلیمنٹ میں جاری تعطل کے پیش نظر حکومت کے خلاف حکمت عملی تیار کرنے کے لئے تبادلہ خیال کیا گیا۔ میٹنگ میں راجیہ سبھا میں اپوزیشن کے لیڈر ملکارجن کھڑگے، آنند شرما، جے رام رمیش، کے سی وینوگوپال، سکھیندو شیکھر رائے (ترنمول) ترو چی شیوا اور آر ایس بھارتی (ڈی ایم کے)، ایلاما رام کریم (سی پی ایم) وشوجھنورنشاد (ایس پی) وندنا چوہان اور فوزیہ خان (این سی پی) ونے وشوم (سی پی آئی) سنجے راوت (شیوسینا) ایم وی سریانش کمار (ایل جے ڈی) وائیکو (ایم ڈی ایم کے) اور لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف ادھیر رنجن چودھری، گورو گگوئی، سریش کوڈکونیل، مانک ٹیگور، ٹی آر بالو (ڈی ایم کے)، حسین مسعودی (نیشنل کانفرنس) اے ایم عارف (سی پی آئی-ایم) ایم پی اے شمس الدین (آئی یو ایم ایل)، این کے پریم چندرن (آر ایس پی)، تھامس جی (کیرل کانگریس ایم)، ڈاکٹر ڈی روی کمار (وی سی کے)، پروفیسر سوگتا رائے (ترنمول) ڈاکٹر تھرماولاون (وی سی کے) اور شیام سنگھ یادو (بی ایس پی) شامل تھے۔

واضح رہے کہ پارلیمنٹ کے مانسون سیشن میں کانگریس اور اپوزیشن جماعتوں کے ذریعہ پیگاسس جاسوسی کے معاملے پر کیے جارہے ہنگامے کی وجہ سے مسلسل دوسرے ہفتے تک کوئی کام نہیں ہوسکا۔

اراکین ایوان کا وقار برقرار رکھیں: نائیڈو

نئی دھلی، (یو این آئی) راجیہ سبھا کے چیئرمین ایم وینکیا نائیڈو نے کچھ اراکین کے سٹی بجانے اور مارشل کے کندھے پر ہاتھ رکھنے پر انتہائی تشویش کا اظہار کرتے ہوئے آج کہا کہ انہیں ایوان کا وقار برقرار رکھنا چاہیے۔ نائیڈو نے ایوان کی کارروائی شروع کرتے ہوئے کہا کہ یہ ان کے نوٹس میں آیا ہے کہ کچھ اراکین اپنی پرانی عادتوں کی وجہ سے ایوان میں سٹی بجاتے ہیں۔ کچھ اراکین مارشل کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہیں اور کچھ اراکین پلے کارڈ لے کر وزیر کے سامنے کھڑا جاتے ہیں۔ اس سے ایوان کے وقار کو نقصان پہنچتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کیا اراکین کو سٹی بجاتے رہنے دیا جانا چاہیے یا ان کیخلاف کارروائی ہونی چاہیے۔ انہوں نے افسوس ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ اراکین سے ایسا کرنے کی انہیں توقع نہیں تھی۔ اراکین حکومت کی مخالفت کریں۔ ایوان کا کام کاج رکے، اس معاملے میں وہ کچھ نہیں کہنا چاہتے۔ وقفہ سوالات اور وقفہ صفر ایوان کی املاک ہے۔ اراکین کا نام پکارا جاتا ہے تاکہ وہ اپنے مسائل اٹھاسکیں اور وہ بلیٹن میں درج ہو۔ انہوں نے اراکین پر ایوان کے وقار کو برقرار رکھنے پر زور دیا۔

سابق مرکزی وزیر بابل سپریو کا سیاست چھوڑنے کا اشارہ

کولکاتہ، (یواین آئی) مرکزی کابینہ سے استعفیٰ دینے کے بعد آسنسول سے ممبر پارلیمنٹ وگلوکار بابل سپریو نے سیاست چھوڑنے کا اشارہ دیا ہے۔ انہوں نے اپنے فیس بک پر لکھا ہے کہ کچھ لوگوں نے مجھے سیاست چھوڑنے کا مشورہ دیا ہے جو مجھے بھی پسند آیا ہے۔ بالی ووڈ گلوکار بابل سپریو طالب علمی کے زمانے سے ہی سیاست سے وابستہ رہے ہیں۔ انہوں نے 2014 میں پہلی مرتبہ بی جے پی کے ٹکٹ پر آسنسول لوک سبھا حلقہ سے امیدوار ہوئے اور کامیابی حاصل کی۔ وزیراعظم نریندر مودی نے انہیں اپنی وزارت میں جگہ بھی دی۔ 2019 کے لوک سبھا انتخابات میں بھی بھاری اکثریت سے کامیابی حاصل کی، تاہم اس بار 2021 کے اسمبلی انتخابات میں پارٹی نے انہیں کولکاتہ کے ٹالی گنج اسمبلی حلقہ سے امیدوار بنایا جہاں وہ ہار گئے۔ اس ماہ ہونے والے کابینہ کے ردوبدل سے قبل ان سے استعفیٰ لے لیا گیا۔

پارلیمنٹ میں کسانوں کے مسئلے پر کنور دانش علی کا احتجاج

نئی دھلی، (ایس این بی)

بہوجن سماج پارٹی کے امروہہ سے ممبر پارلیمنٹ کنور دانش علی مانسون اجلاس کے دوران لوک سبھا میں حکومت ہند کے ذریعہ ملک کے 'ان داتاؤں' پر زبردستی تھوپے گئے 3 کالے زرعی قوانین کو لے کر اپوزیشن کے ذریعہ کیے جا رہے احتجاج میں بڑھ چڑھ کر حصہ لے رہے ہیں۔ آج وہ پارلیمنٹ میں کسانوں کی حمایت میں اپنے ہاتھ میں پلے کارڈ لے کر احتجاج کر رہے تھے جس پر کسانوں کو طرح طرح کے ٹائٹل دے کر بدنام کرنے کے نعرے لکھے ہوئے تھے۔ کنور دانش علی کے ہاتھ میں بی جے پی کے لیڈروں اور سرکار میں شامل وزیروں کے ذریعہ کہے گئے ملک کے غدار، دہشت گرد، پرجیوی اور موالی کتنی اور دو گے انداتاؤں کو گالی؟ سلوگن لکھا پلے کارڈ تھا۔

حکومت 'عمومی بیمہ کاروبار (نیشنلائزیشن) ترمیمی بل، 2021' واپس لے: اپوزیشن

نئی دھلی، (یو این آئی)

وزیر خزانہ نرملا سیتارمن نے اپوزیشن ممبروں کے شدید احتجاج کے درمیان آج لوک سبھا میں بیمہ کمپنیوں کا کاروبار بڑھانے کے لئے وسائل مہیا کرنے کا کام آسان بنانے والا 'عمومی بیمہ کاروبار (نیشنلائزیشن) ترمیمی بل، 2021' پیش کیا۔ سیتارمن نے اس بل کو زبردست ہنگامہ کے درمیان ہی پیش کردیا۔ آر ایس پی کے این کے پریم چندرن نے اس بل کی سخت مخالفت کرتے ہوئے کہا کہ ایوان میں کام معمول پر نہیں ہورہا ہے، پھر بھی حکومت ایسے اہم بل لا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ انشورنس بل میں ترمیم کر کے حکومت انشورنس کمپنیوں کی نجکاری کررہی ہے اور یہ ملک کی انشورنس کمپنیوں کے لئے خطرناک ثابت ہوگی۔ انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ یہ بل واپس لیا جائے۔

گرینیڈ حملہ میں 4 سی آر پی ایف اہلکاروں سمیت 5 زخمی

سری نگر، (یو این آئی)

شمالی کشمیر کے ضلع بارہمولہ میں خانپورہ برج کے نزدیک جمعہ کے روز نماز جمعہ سے قبل مشتبہ جنگجوؤں نے سی آر پی ایف کی ایک پارٹی پر گرینیڈ داغا جس کے نتیجے میں سی آر پی ایف کے 4 اہلکار اور ایک شہری آہنی ریزے لگنے سے زخمی ہوگئے۔

شدید بارش کے بعد کولکاتہ کے کئی علاقے زیرآب

کولکاتہ، (یواین آئی)

کولکاتہ شہر میں 30 گھنٹے سے زائد وقفہ تک بارش ہونے کے بعد کولکاتہ شہر کے متعدد علاقے زیرآب ہوگئے ہیں۔ کولکاتہ کارپوریشن کے عملہ کا ارکان پانی کی نکاسی میں مصروف ہیں، تاہم اب بھی کئی علاقے کے مکانات اور دکانوں میں پانی بھرے ہوئے ہیں۔

کارپوریشن انتظامیہ کے مطابق جن علاقوں میں پانی بھرے ہوئے ہیں ان میں کالج اسٹریٹ، لال بازار، مکارتر بابو اسٹریٹ، ایم جی روڈ، گنیش چندر ایونیو، سنٹرل ایونیو، مانک تلہ، امہرسٹ اسٹریٹ، تنگرا، خضر پور، علی پور اور بہالا کے کچھ حصے پانی میں ڈوبے ہوئے ہیں۔ ادھر محکمہ موسمیات نے آج اور کل کولکاتہ میں مزید بارش کی پیش گوئی کی ہے۔ کارپوریشن کے مطابق اگر 200 ملی میٹر بارش ہوتی ہے تو پانی کی نکاسی آسانی سے ہوجاتی ہے لیکن اگر بارش 200 ملی میٹر سے زیادہ ہوتی ہے تو پانی نکالنے میں 24 گھنٹے لگ سکتے ہیں۔ ادھر کولکاتہ کارپوریشن کی جانب سے گزشتہ شام سے ہی مختلف مقامات پر عارضی پمپوں کا انتظام کیا گیا ہے۔

شہر کے نشیبی علاقوں میں جہاں پانی جمع ہوجاتے ہیں، کارپوریشن نے اضافی پمپ لگا کر پانی نکالنے کا انتظام کیا ہے۔ کارپوریشن کا کنٹرول روم 24 گھنٹے کام کررہا ہے۔ شہری کسی بھی مسئلے کی اطلاع کے لیے براہ راست کنٹرول روم کو کال کر سکتے ہیں۔ اس کے ساتھ ضروری اقدامات کیے جائیں گے۔

موسلا دھار بارش سے تھانے سمیت 500 گھروں میں پانی بھرا

نقل مکانی کو مجبور ہوئے لوگ، انتظامیہ کے خلاف جام لگا کر کی نعرے بازی

کانپور: گھاٹم پور میں پانی بھر جانے پر محفوظ مقام پر جاتے ہوئے لوگ، سی او گھاٹم پور دفتر میں بھرا پانی اور پانڈو ندی میں آئی طغیانی سے شہر کے جنوبی علاقے ڈوبے ...... (تصاویر : ایس این بی)

کانپور، (ایس این بی) شہر میں رات سے ہو رہی مسلسل بارش کے سبب گھاٹم پور قصبے کے قریب 500 مکان پانی سے گھر گئے۔ تقریباً دو ہزار کی آبادی سیدھے متاثر ہے۔ گھروں میں پانی گھر جانے کے سبب بڑی تعداد میں لوگ گرہستی کا سامان لے کر اونچے مقامات پر نقل مکانی کر گئے ہیں۔ کچھ کو آسرا اسکیم کے تحت زیر تعمیر گھروں میں شفٹ کیا گیا ہے۔ پریشان لوگوں نے ہمیر پور ہائی وے جام کر دیا۔ ڈی ایم اور ایس پی آؤٹر نے معائنہ کیا۔

شہر کے جنوب سے نکلنے والی پانڈو ندی میں جمعرات کی دیر شب طغیانی آ گئی۔ اس سے برا8 کی کچی بستیوں کے اندر پانی پہنچ گیا۔ بستی کے اندر سو رہے لوگوں کے پاس تک پانی پہنچا تو رات سے ہی لوگوں نے محفوظ مقامات پر جانا شروع کر دیا اور صبح تک گرہستی اٹھا کر کچھ لوگوں نے کرائے پر کمرا لے لیا۔ برا8 کچی بستی میں 60 سے زائد کنبے رہتے ہیں۔ پانڈو ندی کا پانی تاتیا ٹوپے نگر کے ڈی اے کالونی، ون پوروہ، مہربان سنگھ کا پوروہ، مایا پوری، امبیڈکر نگر سمیت دیگر علاقوں میں پہنچنا شروع ہو گیا ہے۔

گھاٹم پور تھانے میں بھی پانی بھر گیا ہے۔ اس کے علاوہ قصبے کے کسمانڈا نگر، انوپ نگر جنوبی، گاندھی نگر سمیت 6 محلے سیدھے طور پر متاثر ہے۔ پانی کی نکاسی کے لئے بنا نالہ این ایچ اے آئی نے پل تعمیر کے دوران بند کر دیا تھا۔ اس سے دقت بڑھ گئی ہے۔ ان محلوں کا پانی کسمانڈا نگر تالاب میں جاتا تھا لیکن اب نہیں نکل رہا ہے۔ ناراض لوگ سڑک پر اتر آئے اور ہمیر پور روڈ جام کر دیا۔ ضلع مجسٹریٹ آلوک کمار نے جمعہ کو جل بھراؤ سے متاثرہ کئی مواضعات کا معائنہ کیا۔ انہوں نے جل بھراؤ سے گاؤں والوں کو راحت دلانے کیلئے معقول انتظامات کرنے کو حکم دیا۔ ایس ڈی ایم سے کہا کہ جن گھروں و جن مواضعات میں پانی بھر گیا وہاں کے لوگوں کو محفوظ مقامات پر بھیجا جائے۔

گھروں میں پانی داخل ہو جانے پر لوگ محفوظ مقامات پر نقل مکانی کر گئے ہیں۔ کچھ نے گھر کی چھتوں پر ڈیرا جما لیا ہے تو کچھ قصبے کے اونچے مقامات پر بچوں کو لے کر شفٹ ہو گئے ہیں۔ کچھ کو انتظامیہ نے آسرا اسکیم کے تحت بن رہی کالونیوں میں شفٹ کرایا ہے۔ بارش سے بے گھر ہوئے لوگوں کے سامنے کھانے اور پینے کے پانی کا بحران پیدا ہو گیا ہے۔ لوگ اپنی سطح سے انتظامات کر رہے ہیں لیکن انتظامیہ کی طرف سے کوئی امداد نہیں پہنچی ہے۔ ابھی لوگوں کو محفوظ ٹھکانوں پر پہنچانے کا کام شروع ہوا ہے۔

صبح سے ہی لوگوں کے گھروں میں پانی بھرنا شروع ہو گیا۔ کچھ لوگ تحصیل میں اطلاع بھی دے آئے لیکن کوئی مدد نہیں ملی۔ جب گھروں میں پانی گھر گیا تو لوگ سڑک پر آ گئے۔ ہائی وے جام ہوا تو افسران کی نیند ٹوٹی اور سڑک پر پہنچے۔ ایس ڈی ایم نے تحصیل ٹیم کے ساتھ پانی کی نکاسی کے انتظامات شروع کرائے۔

میجر سلمان بس اسٹیشن تالاب میں تبدیل

کانپور، (ایس این بی) روڈویز کی لاپروائی کے سبب میجر سلمان بس اسٹیشن بارش میں تالاب میں تبدیل ہو گیا ہے۔ پورے بس اسٹاپ میں جگہ جگہ پانی بھر جانے کے سبب مسافروں کو بس پلیٹ فارم تک پہنچنا مشکل ہو گیا ہے۔ گزشتہ کئی دنوں سے ہو رہی بارش کے سبب جھکرکٹی بس اسٹیشن تالاب میں تبدیل ہو گیا ہے۔ بس اسٹیشن کے اندر جگہ جگہ بن گئے گڈھوں میں بارش کا پانی بھر جانے سے مسافروں کو مصیبتوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ بس اسٹاپ کے ریجنل منیجر راجیش سنگھ کا کہنا ہے کہ بجٹ نہ ہونے سے جھکرکٹی بس اسٹیشن کی مرمت کا کام نہیں ہو پا رہا ہے۔

پھول والی گلی میں بوسیدہ مکان کی دیوار منہدم، 2 بچے دبے

کانپور، (ایس این بی) انور گنج تھانہ حلقے کے سنار والے احاطے میں ایک بوسیدہ مکان کی دیوار جمعرات کی شب بغل کے مکان پر جا گری۔ دیوار کے ملبے میں دو بچے دب گئے۔ چیخ پکار سن کر پہنچے لوگوں نے کسی طرح بچوں کو ملبے سے باہر نکالا اور علاج کیلئے ہیلٹ بھیجا۔

پھول والی گلی واقع سنار احاطہ میں سنتوش کمار و اودھیش کمار گزشتہ 2 دہائیوں سے کنبے سمیت رہتے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ان کے بغل میں ویریندر مشرا رہتے ہیں۔ ان کے مکان کی دیوار کافی بوسیدہ ہو چکی ہے۔ کئی بار انہوں نے ویریندر سے دیوار کی مرمت کرانے کو کہا لیکن اس نے کرانے سے انکار کر دیا۔ اس پر انہوں نے احاطہ مالک ششی کانت سے شکایت کی تو وہ احاطہ پہنچے اور انہوں نے کہا کہ احاطے کے بیشتر مکان بوسیدہ ہو چکے ہیں۔ انہوں نے احاطہ گرانے کیلئے نگر نگم میں شکایت کی لیکن ویریندر نے اس کی مخالفت کی۔ سنتوش نے بتایا کہ جمعرات کو ان کی رشتہ داری میں موت ہو گئی تھی۔ وہ بیوی گایتری کے ساتھ رشتہ دار کے گھر گئے تھے۔ گھر میں بیٹا پرتیک اور بیٹی ڈالی تھے۔ رات تقریباً 9 بجے بارش کے دوران ویریندر کی دیوار سنتوش کے گھر کے اوپر جا گری۔ جس کے ملبے میں پرتیک و ڈالی دب گئے۔ چیخ پکار سن کر پہنچے لوگوں نے کسی طرح ملبے سے دونوں کو باہر نکالا اور پولیس کی مدد سے انہیں علاج کیلئے ہیلٹ بھیجا۔

سائبر ٹھگوں نے خاتون کے کھاتے سے پار کئے 20 ہزار

کانپور، (ایس این بی) سائبر ٹھگوں نے بینک اہلکار بن کر ایک خاتون سے اس کے کھاتے کی خفیہ معلومات حاصل کر کے اس کے کھاتے سے 20 ہزار روپے پار کر دئے۔ بینک میں پاس بک میں انٹری کرانے پر اسے ٹھگی کی معلومات ہوئی۔ قدوائی نگر این بلاک ساکن آدتیہ باجپئی کی بیوی سریتا باجپئی کا ایس بی آئی کی قدوائی نگر شاخ میں کھاتہ ہے۔ انہوں نے بتایا کہ دو دن قبل ان کے موبائل پر ایک فون آیا۔ فون پر بولنے والے نوجوان نے خود کو بینک افسر بتایا اور کہا کہ آپ کا کھاتہ بند کیا جا رہا ہے کیونکہ بینک کے ذریعہ آپ سے کچھ دستاویز جمع کرنے کو کہا گیا تھا لیکن ابھی تک آپ نے جمع نہیں کیا ہے۔ اگر آپ اپنا کھاتہ چالو رکھنا چاہتی ہیں تو کچھ ضروری معلومات دینی پڑے گی۔ سریتا اس کے جھانسے میں آ گئیں اور اپنے کھاتے کی خفیہ معلومات اسے دے دیں۔ اس کے کچھ دیر بعد ہی ان کے کھاتے سے دو بار میں 20 ہزار روپے نکل گئے۔ جمعرات کو وہ بینک پیسے نکالنے گئیں تو انہیں پتہ چلا کہ ان کے کھاتے میں 2 ہزار روپے ہیں۔ اس کے بعد متاثرہ نے تھانے میں نامعلوم کے خلاف تحریر دی۔

سماجی، ملّی اور ادب نواز شخصیت محمد حبیب خاں اچھن کا انتقال

کانپور، (پریس ریلیز) ملّی، ادبی اور سماجی حلقوں میں یہ خبر انتہائی افسوس اور دکھ کے ساتھ پڑھی جائے گی کہ شہر کی ایک معروف اور وضع دار شخصیت محمد حبیب خاں اچھن نے اپنی فعال 91+ سالہ زندگی گزارنے کے بعد آج آخری سانس لی اور اپنے رب کریم کی بارگاہ میں حاضری پیش کی۔ پسماندگان میں اہلیہ، بیٹے تنویر عالم خاں اور دو بیٹیاں، پسر زادگان، نواسیاں اور نواسے ہیں۔ مرحوم اپنی کنیت اچھن بھائی کے نام سے پورے شہر میں ہر خاص وعام کے درمیان پہچانے جاتے تھے ایک مخلص اور معاون کا پوری زندگی کردار ادا کرتے رہے۔ مرحوم ملّی، سیاسی وسماجی اور بالخصوص ادبی حلقوں میں ایک شناخت رکھتے تھے۔ جمعہ کو بعد نماز عشاء مرحوم کی نماز جنازہ ان کی رہائش گاہ کے قریب واقع سنہری مسجد میں پڑھائی گئی اور کافی تعداد میں اعزہ، اقربا، ملّی، سماجی اور ادبی شخصیتوں کے درمیان تکیہ بساطیان میں نم آنکھوں کے ساتھ سپرد خاک کئے گئے۔

خلیفہ سوئم سیدنا حضرت عثمانؓ سے بغض رکھنے والا جنت کی خوشبو بھی نہ پا سکے گا: مولانا عبداللہ قاسمی

’قیامت تک آنے والے مسلمان سیدنا حضرت عثمانؓ کے احسانات کے تلے دبے ہوئے ہیں، اللہ اور اس کے رسولؐ کے معتمد تھے حضرت عثمانؓ‘

کانپور، (پریس ریلیز) 18 ذی الحجہ کو اسلام کے تیسرے خلیفہ، نبیؐ کے دوہرے داماد حضرات انبیائے کرام علیہم السلام اور حضرات شیخین سیدنا ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما کے بعد روئے زمین پر اللہ کی سب سے پسندیدہ اور محبوب شخصیت، جامع القرآن، شرم وحیا کے پیکر سیدنا حضرت عثمان بن عفان ذو النورینؓ کی مظلومانہ شہادت کے موقع پر جمعیۃ علماء شہر ومجلس تحفظ ختم نبوت کانپور کی جانب سے شہر واطراف میں یوم عثمان غنیؓ کا اہتمام کیا گیا۔ شہری جمعیۃ علماء کے جنرل سکریٹری اور مجلس تحفظ ختم نبوت کانپور کے صدر مولانا امین الحق عبداللہ قاسمی نے جامع مسجد اشرف آباد جاجمئو میں نماز جمعہ سے قبل اپنے خطاب میں سیدنا حضرت عثمانؓ کی سیرت کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی اور دین اسلام ومسلمانوں کیلئے ان کی ہمہ گیر خدمات کا تذکرہ کیا۔

انہوں نے کہا کہ تمام صحابہ کرامؓ بلا استثناء جنتی ہیں، اللہ رب العزت نے دنیا میں ہی ان سب کو اپنی رضا اور جنت کا پروانہ عطا فرمایا ہے۔ لیکن سیدنا حضرت عثمان غنیؓ کے بہت سارے اعزازات ایسے نرالے ہیں جو کسی دوسرے صحابیؓ کو حاصل نہیں ہوئے۔ تاریخ انسانی میں سیدنا عثمانؓ واحد شخص ہیں جن کے عقد میں کسی پیغمبر کی دو صاحبزادیاں یکے بعد دیگرے آئی ہیں، اللہ اور اس کے رسولؐ کو سیدنا حضرت عثمانؓ پر کیسا اعتماد اور محبت تھی اس کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ جب آپؐ کی دوسری اہلیہ محترمہ یعنی اللہ کے نبی کی دوسری صاحبزادی حضرت ام کلثومؓ کی وفات ہوئی تو آپؓ کافی اداس رہنے لگے، مشکوٰۃ شریف کی روایت کے مطابق اس موقع پر اللہ کے نبی علیہ الصلوۃ والسلام نے فرمایا کہ عثمان اگر میری سو بیٹیاں ہوتیں تو میں ایک کے بعد ایک ان سب کا نکاح تم سے کر دیتا۔ غزوہ تبوک کے موقع پر جب مسلمان معاشی تنگی کا سامنا کر رہے تھے اس وقت سیدنا حضرت عثمانؓ نے ایک ہزار دینار (سونے کے سکے) نبیؐ کی خدمت میں پیش کیے، آپؐ اس قدر خوش ہوئے کہ فرمایا کہ آج کے بعد عثمانؓ کا کوئی عمل ان کو (آخرت میں) نقصان نہیں پہنچا سکتا۔ جب مسجد نبوی کو وسیع کرنے کی ضرورت پیش آئی تو حضرت عثمانؓ نے زمین خرید کر مسجد کیلئے وقف کی، جب مسلمانوں کو پانی کی دقت ہوئی حضرت عثمانؓ نے بڑی رقم خرچ کر کے ایک یہودی سے کنواں خرید کر مسلمانوں اور دیگر لوگوں کیلئے وقف کر دیا۔

انہوں نے بتایا کہ یہ جو موجودہ قرآن ہمارے سامنے موجود ہے یہ بھی حضرت عثمانؓ کی نشانی ہے، قرآن چونکہ سات قرأتوں کے ساتھ نازل ہوا تھا، چنانچہ جب بعد میں لوگ اس میں اختلاف کرنے لگے تو سیدنا حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اس کو ایک رسم الخط پر جمع فرما دیا۔ اس وقت سے لیکر آج تک یہ قرآن ویسے ہی پڑھا جا رہا ہے اور قیامت تک پڑھا جائے گا۔ اللہ کے نبی کو حضرت عثمانؓ سے ایسی شدید محبت تھی کہ ایک موقع پر آپؐ نے محض اس وجہ سے ایک شخص کا جنازہ پڑھانے سے منع فرما دیا کہ وہ سیدنا حضرت عثمانؓ کو برا بھلا کہتا تھا۔

انہوں نے کہا کہ سیدنا حضرت عثمانؓ کی مظلومانہ شہادت تاریخ کا ایک المناک باب ہے۔ جس عثمانؓ نے مسلمانوں کیلئے پانی نظم کیا، چالیس روز تک انہیں حضرت عثمانؓ کا پانی بند کیا گیا۔ جس عثمانؓ کی خریدی ہوئی زمین پر مسجد نبویؐ کی توسیع ہوئی، چالیس روز تک اسی مسجد میں حضرت عثمانؓ کو جانے نہیں دیا گیا، اور آپ رضی اللہ عنہ نے شہر نبیؐ کی عظمت وناموس کی خاطر ان ظالموں کے خلاف حکم جاری نہیں فرمایا یہاں تک ان بدبختوں نے آپ کو شہید کر دیا۔ حضرت عثمانؓ کی شہادت کی اطلاع اللہ کے نبیؐ نے پہلے ہی ان کو دے دی تھی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا جس کا مفہوم ہے کہ عثمانؓ! اللہ تم کو خلافت کا لباس پہنائے گا، کچھ لوگ اسے اتروانا چاہیں گے لیکن تم اس کو مت اتارنا یہاں تک کہ مجھ سے آملو۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مزید فرمایا تھا کہ باغی تم کو میرے قریب دفن بھی نہیں ہونے دیں گے لیکن تمہاری قبر سے میری قبر کے درمیان جتنے لوگ بھی اس زمین پر دفن ہوں گے اللہ سب کی مغفرت فرما دیں گے۔

مولانا نے افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اسلام کے اس عظیم محسن، اللہ اور اس کے رسولؐ کے معتمد، مسلمانوں کے تیسرے خلیفہ کا یوم شہادت 18 ذی الحجہ کو ہے لیکن ہم کو اس کا علم ہی نہیں۔ مولانا نے کہا کہ آج اس بات کی شدید ضرورت ہے کہ ان عظیم نفوس قدسیہ حضرات صحابہ کرام خصوصاً سیدنا حضرت عثمانؓ کی سیرت اور ان کی خدمات سے ہم خود واقفیت حاصل کریں تو نئی نسل کو اس سے آگاہ کریں۔

امریکی لوگوں سے ٹھگی کے مزید ایک کال سینٹر کا پردہ فاش

2.50 لاکھ امریکی باشندوں کا ڈیٹا ملا، انٹر اور بی ایس سی کے طلباء چلا رہے تھے کال سینٹر

کانپور، (ایس این بی) شہر کے ہنس پورم نوبستہ علاقے میں کرائم برانچ کی ٹیم نے چھاپہ ماری کر کے ایک اور ٹھگی کے کال سینٹر کا پردہ فاش کیا ہے۔ کال سینٹر سے غیر ملکی لوگوں کو ہوم لون اور پرسنل لون کا جھانسہ دے کر ٹھگی کی جا رہی تھی۔ یہ کال سینٹر انٹر اور بی ایس سی کے طالب علم چلا رہے تھے۔ پوچھ گچھ میں سامنے آیا ہے کہ اسی طرح کے ایک درجن سے زائد ٹھگی کے کال سینٹر شہر میں چل رہے ہیں۔

کرائم برانچ نے جمعرات کی دیر شب تقریباً پونے 3 بجے نوبستہ ہنس پورم کے ایک مکان میں چھاپہ ماری کر کے ٹھگی کے بین الاقوامی کال سینٹر کو پکڑا۔ یہ کال سینٹر مکان کے گراؤنڈ فلور میں چلایا جا رہا تھا۔ موقع سے پکڑے گئے دو ملزمان کی شناخت نوبستہ ہنس پورم ساکن روی شکلا اور آواس وکاس ہنس پورم نوبستہ ساکن وشال سنگھ سینگر کے طور پر ہوئی ہے۔

جانچ میں سامنے آیا کہ روی اپنے ماموں کے مکان میں یہ کال سینٹر چلا رہا تھا۔ پوچھ گچھ میں روی نے بتایا کہ وائس اور انٹرنیٹ پروٹوکال (وی او آئی پی) سے کال کر کے امریکی باشندوں سے کروڑوں روپے کی ٹھگی کر چکے ہیں۔

کرائم برانچ کو جانچ کے دوران 70 سے 80 لاکھ روپے ٹھگی کے ثبوت ملے ہیں۔ جانچ میں یہ بھی سامنے آیا کہ دہلی میں بیٹھے ٹھگی کے ماسٹر مائنڈ نے کال سینٹر کھلوا کر کانپور میں جال پھیلا رکھا ہے۔

ماسٹر مائنڈ کی گرفتاری کیلئے کرائم برانچ کی ٹیم دہلی روانہ ہو گئی ہے۔

انگریزی میں بات کرنے میں ماہر ملزمان کو چیزر کہا جاتا ہے۔ یہ چیزر لوگوں سے امریکن زبان میں بات کرتے تھے۔ جو ان کے جھانسے میں آ گیا اس سے لون پروسیسنگ فیس کے نام پر سب سے پہلے 300 سے 500 ڈالر، پھر کلوزنگ کاسٹ کے نام پر لون رقم کا دو فیصد، ایڈوانس ری پیمنٹ کے نام پر 800 سے 900 ڈالر، لون کے انشورنس کے نام پر فیس لیتے تھے۔ کئی لوگ جو ٹھیک ریسپانس نہ دینے پر کال کر کے لون کینسل کرواتے تھے ان سے کینسلیشن کے نام پر فیس لیتے تھے۔ اسی طرح ہر اسٹیپ پر ٹھگی کرتے تھے۔

پیمنٹ کیلئے ٹھگی گینگ کرپٹو کرنسی کے کئی ایپ کا استعمال کر کے بٹ کوائن کے ذریعہ پیسے لیتا تھا۔ اس کیلئے کرپٹو کرنسی کے ایپ جن میں کوائن سوئچ ایپ، وزیر ایکس ایپ کا استعمال ہو رہا تھا۔ کئی پیمنٹ گفٹ کارڈ کے طور پر بھی لئے جاتے تھے۔ کچھ پیمنٹ اکاؤنٹ سے وایا ٹرانسفر بھی لئے جاتے تھے۔ نوئیڈا میں بیٹھا ایک اور شخص ان سارے ایپ سے آیا پیسہ ان کے کھاتے میں ان کیش کرتا تھا۔ جب امریکن لوگوں کو اپنے ساتھ ہوئی ٹھگی کی معلومات ہوتی تھی تو وہ پلٹ کر فون کرتے تھے لیکن تب تک ان کا نمبر بلاک کیا جا چکا ہوتا تھا۔

امریکن لوگوں کو کال کرنے کیلئے وی او آئی پی کا استعمال کیا جاتا تھا۔ اس کیلئے ٹیکسٹ ناؤ سونوٹیل کا استعمال کیا جاتا تھا۔ ساتھ ہی سافٹ فون ڈائلر کا بھی استعمال کرتے تھے اس کے دو ایپ تھے جس کا استعمال کیا کرتے تھے۔ پہلا تھا ایکس ٹین اور دوسری ایکس لائف ایپ تھا۔ اس کے ذریعہ فون کر کے بات کی جاتی تھی۔

اس سے پہلے کاکا دیو میں پکڑے گئے کال سینٹر کی تفتیش میں ہی اس کال سینٹر کا پردہ فاش ہوا ہے۔ جانچ کے دوران اطلاع ملتے ہی کرائم برانچ نے چھاپہ ماری کر کے ٹھگی کا کال سینٹر چلانے والے نوجوانوں کو گرفتار کر لیا۔ پکڑے گئے ملزمان کے پاس سے 5 ہارڈ ڈسک، 1 لیپ ٹاپ، 2 موبائل برآمد ہوئے ہیں۔ لیپ ٹاپ میں 2.50 لاکھ غیر ملکی لوگوں کا ڈیٹا ملا ہے۔ ساتھ ہی کئی امریکن لون دینے والی کمپنیوں کے فارم فارمیٹ بھی سیو ملے ہیں۔

شہر کے ہڑتالی ایمبولنس ڈرائیور لکھنؤ روانہ

کانپور، (ایس این بی) اتر پردیش میں اس وقت ایمبولنس ڈرائیور ہڑتال پر ہیں اپنے مطالبات کو لے کر پہلے جی وی کے کمپنی اور پھر حکومت سے ناراضگی ظاہر کر چکے ہیں۔ اب ایمبولنس ڈرائیور کسی کی بھی سننے کو تیار نہیں ہیں۔ ادھر شہر کے سرکاری اسپتالوں میں مریضوں کا برا حال ہے لیکن ایمبولنس ڈرائیور اپنی ہڑتال پر بضد ہیں۔ جمعہ کی دوپہر 12 بجے ایمبولنس ڈرائیور اور میڈیکل ٹیکنیشینوں نے شہر سے لکھنؤ کا رخ کیا۔ اپنی تحریک کو دھار دینے کیلئے 81 ایمبولنس میں کام کرنے والے 316 ملازمین لکھنؤ کیلئے نکل چکے ہیں۔ ایمبولنس ڈرائیوروں کا صاف کہنا ہے کہ انہیں 12029 روپے تنخواہ ملتی ہے جبکہ میڈیکل ٹیکنیشین کو 12700 روپے جبکہ کمپنی کو 21000 سے کچھ زیادہ پیسہ حکومت کے ذریعہ دیا جاتا ہے اب وہ اس دوہرے رویہ کیلئے راضی نہیں ہیں۔ سال 2019 میں بھی ان کو یقین دلایا گیا تھا لیکن کچھ ہوا نہیں۔ ان کا پی ایف اور ای ایس آئی سی کا پیسہ کٹتا ہے لیکن اگر ان کو ضرورت پڑتی ہے تو ان کا ٹھیک سے علاج بھی نہیں کیا جاتا ہے۔ کانپور میں ایمبولنس ڈرائیوروں کے لیڈر شانتنو پانڈے کا کہنا ہے کہ اب کی بار ان کی لڑائی فیصلہ کن ہوگی۔

اسنگھٹت کرمکار ساماجک سرکشا بورڈ کی میٹنگ منعقد

کانپور، (ایس این بی) اسنگھٹت کرمکار ساماجک سرکشا بورڈ کے تحت ایڈیشنل لیبر کمشنر دفتر کانپور ریجن کے زیر اہتمام میٹنگ منعقد کی گئی۔ میٹنگ میں صدر سکریٹری، ٹیمپو ٹیکسی یونین اور بیوپار منڈل، کانپور کے ذریعہ شرکت کی گئی اور ایڈیشنل لیبر کمشنر کے ذریعہ یونین کے نمائندوں کو بورڈ کے تحت مزدوروں کا رجسٹریشن کرانے اور اس کی پورٹل پر کئے گئے نظام کے مطابق معلومات فراہم کرائی گئیں۔ میٹنگ میں لیبر انفورسمنٹ افسر ایس پی پانڈے، راجیش دویدی اور بال گووند موجود رہے۔ میٹنگ کی نظامت پربھارت مشرا اور جنیش اپادھیائے کے ذریعہ کی گئی۔

دوا کمپنی کے ایریا سیلس منیجر پر عصمت دری کا الزام

کانپور، (ایس این بی) کلیان پور تھانہ حلقے میں کاکا دیو ساکن ایک دوا کمپنی میں کام کرنے والی خاتون نے کمپنی کے ایریا سیلس منیجر پر الزام لگایا ہے کہ اس نے اسے بہانے سے گھر پر بلایا اور چائے میں نشہ آور شے پلا کر عصمت دری کی۔ افسر نے عصمت دری کا ویڈیو بھی بنا لیا اور وائرل کرنے کی دھمکی دے کر اس کی مہینوں تک عصمت دری کی۔ کچھ دن قبل افسر نے اس کی اسکوٹی بھی ہڑپ لی۔ وہ شکایت لے کر کلیان پور تھانے گئی لیکن سماعت نہیں ہوئی۔ اس کی شکایت پر پولیس کمشنر کے حکم پر پولیس نے رپورٹ درج کر لی ہے لیکن اب پولیس اس سے عصمت دری کا ثبوت لانے کو کہہ رہی ہے۔

پی ایم کیئر فنڈ کے خراب وینٹی لیٹر پر سوال اٹھانے والی ڈاکٹر معطل

کانپور، (ایس این بی) پی ایم کیئر فنڈ سے کانپور کے جی ایس وی ایم میڈیکل کالج کو کچھ وینٹی لیٹر ملے تھے۔ ان میں سے دو وینٹی لیٹر پیڈیاٹرکس ڈپارٹمنٹ کے آئی سی یو میں لگائے گئے۔ گزشتہ دنوں اس وینٹی لیٹر کے اچانک رک جانے کی وجہ سے ایک بچے کی موت ہو گئی تھی۔ اب اس معاملے میں نیا موڑ آ گیا ہے۔ اس معاملے میں اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر نیہا اگروال کو معطل کر کے ان کو ہی موت کی ذمہ دار مانا گیا ہے اور صدر شعبہ ڈاکٹر یشونت راؤ کو 7 دنوں کے اندر حکومت کی شبیہ خراب کرنے کی بات کہتے ہوئے جواب طلب کیا ہے۔

گزشتہ سال کووڈ کی پہلی لہر کے بعد مرکزی حکومت کی طرف سے یوپی کے کئی میڈیکل کالج کو وینٹی لیٹر دئے گئے تھے۔ جی ایس وی ایم میڈیکل کالج کو بھی 26 وینٹی لیٹر ملے تھے۔ کورونا کی دوسری لہر کے دوران بھی ان وینٹی لیٹر کو انسٹال نہیں کیا گیا۔ اسی دوران کورونا کی تیسری لہر کے اندیشے کے سبب شعبہ اطفال میں وینٹی لیٹر کی تعداد بڑھائی جانے لگی۔ جس کے سبب پی آئی سی یو میں ایکوا کمپنی کے دو وینٹی لیٹر قائم کئے گئے۔ یہ وینٹی لیٹر چلتے چلتے رک جاتے ہیں۔ جس کی شکایت کے بعد ان کی مرمت بھی کرائی گئی جس کے بعد بھی یہ ٹھیک نہیں ہوئے۔ اس دوران وینٹی لیٹر کے رک جانے سے ایک بچے کی موت ہو گئی جس کے بعد 7 جولائی کو صدر شعبہ امراض اطفال نے میڈیکل کالج پرنسپل کو خط لکھ کر ان وینٹی لیٹروں کو ہٹانے کا مطالبہ کیا۔ حالانکہ میڈیکل کالج پرنسپل وینٹی لیٹر بند ہونے سے بچے کی موت کی معلومات سے انکار کر رہے تھے جبکہ صدر شعبہ امراض اطفال کا لکھا ہوا خط اس بات کا گواہ ہے۔

اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر نیہا اگروال نے اپنے اوپر لگائے گئے الزامات کو غلط بتاتے ہوئے کہا ہے کہ میں نے تو صرف وینٹی لیٹر کی خرابی کے متعلق اپنی رپورٹ سونپی تھی۔ کالج انتظامیہ کو صدر شعبہ کے کہنے پر ہر مہینے ایک رپورٹ سونپی جاتی ہے جس میں یہ بتایا جاتا ہے کہ کتنے وینٹی لیٹر ٹھیک ہیں اور جو خراب ہیں اس میں کیا خرابی ہے۔ میں نے ہی ان وینٹی لیٹر کے خراب ہونے کی اطلاع سب سے پہلے دی تھی لیکن اس وقت میری بات کسی نے نہیں سنی۔ بچے کی موت کیسے ہوئی اس کی معلومات مجھے نہیں ہے۔ اس معاملے میں جب جی ایس وی ایم میڈیکل کالج پرنسپل پروفیسر سنجے کالا سے بات کی گئی تو انہوں نے بتایا کہ اس معاملے میں حکومت کی طرف سے خط ملا ہے جس میں ڈاکٹر نیہا کو معطل کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ میں نے اس حکم پر حکومت کو از سر نو غور کرنے کیلئے خط لکھا ہے۔

سی بی ایس ای: نتائج کا اعلان ہوتے ہی طلباء ہوئے خوش

کانپور، (ایس این بی) سینٹرل فار سکینڈری ایجوکیشن (سی بی ایس ای) نے جمعہ کی دوپہر 12 ویں کے نتائج کا اعلان کیا گیا۔ بغیر امتحان پری بورڈ و دیگر امتحانات کے نمبروں کی بنیاد پر اعلان کئے گئے نتائج میں شہر سے 98.2 فیصد طلباء پاس ہوئے۔ امتحان نہ ہونے کے سبب سی بی ایس ای نے اس بار میرٹ لسٹ بھی جاری نہیں کی۔

سی بی ایس ای 12 ویں کے نتائج جمعہ کی دوپہر تک آنے کی اطلاع ملنے کے بعد طلباء بے صبری کے ساتھ نتائج کا اعلان کر رہے تھے۔ بیشتر طلباء وان کے والدین وقت سے پہلے ہی سی بی ایس ای کی ویب سائٹ کھول کر نتائج جاننے کی کوشش میں لگے تھے۔ دوپہر 2 بجے نتائج کا اعلان ہوتے ہی طلباء وان کے سرپرست نتائج دیکھنے میں لگ گئے۔ اسکول بند ہونے کے سبب طلباء نے اپنے ساتھیوں سے فون کے ذریعہ بات کر کے پاس ہونے پر مبارکباد پیش کی۔ وہیں ہونہار طلباء و بہتر فیصد کے ساتھ پاس ہونے والے طلباء سے اسکول نے بھی رابطہ کیا اور انہیں مبارکباد پیش کی۔

سی بی ایس ای کے سٹی کوآرڈینیٹر بلوندر سنگھ نے بتایا کہ گزشتہ سال کے مقابلے امسال زیادہ طلباء پاس ہوئے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ امسال سی بی ایس ای 12 ویں میں کل 10780 طلباء نے رجسٹریشن کرایا تھا ان میں 6036 لڑکیاں اور 4744 لڑکے شامل ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ امسال 98.2 فیصد طلباء پاس ہوئے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ اگر کوئی طالب علم اپنے نتائج سے مطمئن نہیں ہے تو وہ حالات ٹھیک ہونے پر تحریری امتحان میں شامل ہو سکے گا۔

99.6 فیصد نمبروں کے ساتھ ڈی پی ایس کے تیجسو، شریا اور گجیندر ٹاپر

کانپور، (ایس این بی) سی بی ایس ای نے امسال کسی سطح کی میرٹ لسٹ جاری نہیں کی ہے لیکن مختلف اسکولوں کے ذریعہ اس کے متعلق الگ الگ دعوے کئے جا رہے ہیں۔ ضلع کے مختلف اسکولوں کے نتائج پر نظر ڈالنے پر دہلی پبلک اسکول کلیان پور کے تیجسو کھنہ کو کامرس گروپ میں ضلع میں ٹاپ مانا جا رہا ہے۔ تیجسو کو 99.6 فیصد نمبر حاصل ہوئے ہیں۔ اسی طرح دہلی پبلک اسکول آزاد نگر کی شریا اور گجیندر اگروال نے 99.6 فیصد نمبر حاصل کئے ہیں۔

ضروری اطلاع

قارئین کو اطلاع دی جاتی ہے کہ اس اخبار میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہارات پر کارروائی کرنے سے پہلے پوری تحقیق کر لیں اور مناسب صلاح لے لیں۔ کوئی بھی سہارا ممبر جو اس اخبار میں شائع کسی اشتہار جیسے نادرو، نوکری، قرض سے متعلق یا دیگر کسی بھی طرح کے سلسلہ میں کوئی رقم بھیجتا ہے یا کسی طرح صلاح پر کوئی کارروائی یا خرچ کرتا ہے یا کوئی وعدہ کرتا ہے تو ایسا وہ اپنے خود کے ضمیر، عقل اور جوکھم پر کریں گے۔ کمپنی، ناشر یا اس کا کوئی ملازم اشتہار دہندہ کے ذریعہ ان کے کسی پروڈکٹ یا سروس کے لیے کیے گئے کسی دعوے کی سچائی کی یقین دہانی نہیں کراتے اور ایسے اشتہارات پر یقین کر کے کسی شخص کو ہوئے کسی خسارے، نقصان اور نتائج کے لیے ذمہ دار نہیں ہوں گے۔

اوقات نماز

فجر	4:08
ظہر	12:15
عصر	3:45
مغرب	6:56
عشاء	8:22
طلوع آفتاب	5:33

این سی آر

NCR

www.roznamasahara.com

روزنامہ راشٹریہ سہارا

کانپور ،31/ جولائی 2021،ہفتہ

تاجروں کے مسائل کو افسران فوری طور پر حل کریں

تاجروں سے متعلق منعقد میٹنگ میں شکایات کو جلد حل کرنے کی ضلع مجسٹریٹ کی ہدایت

غازی آباد(ایس این بی)

ضلع غازی آباد صنعتی نقطہ نظر سے پوری ریاست کا ایک اہم ضلع ہے۔ افسران تاجروں کے مسائل اور شکایات کو فوری طور پر حل کریں۔ ضلع مجسٹریٹ راکیش کمار سنگھ نے یہ باتیں صنعت کاروں کی میٹنگ میں موجود کاروباری نمائندوں کے مسائل کی باریک بینی سے نگرانی کرتے ہوئے کہیں۔ اس موقع پر انہوں نے متعلقہ محکمانہ افسران کو صنعتوں سے متعلق مسائل اور شکایات کو حل کرنے کی بھی ہدایت دی۔ انہوں نے پایا کہ ' نویش مترا پورٹل' پر 83 شکایات کاروباریوں کے مسائل اور شکایات کے حوالے سے زیر التوا ہیں۔ انہوں نے ڈسٹرکٹ انڈسٹریز سینٹر کو معلومات فراہم کرنے کی ہدایت دی جبکہ تمام زیر التوا شکایات کو فوری طور پر حل کرنے کو یقینی بنایا۔ ضلع مجسٹریٹ نے کہا کہ حکومت سنجیدگی کے ساتھ غازی آباد کی صنعتی ترقی کے لیے مسلسل کارروائی کو یقینی بنا رہی ہے۔ اس لیے تمام متعلقہ افسران اس بات کو یقینی بنائیں کہ تاجروں کو درپیش مسائل فوری طور پر حل ہوں۔ انہوں نے کہا کہ متعلقہ محکمانہ افسران ان کاروباری افراد کو سہولیات فراہم کریں جو ضلع میں نئے یونٹ قائم کرنا چاہتے ہیں ان کی درخواستوں کو فوری طور پر نمٹایا جائے۔

ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے بجلی محکمہ کے افسران کو واضح ہدایات دیں کہ تمام صنعتی علاقوں میں بجلی کی سپلائی پر خصوصی توجہ کے ساتھ، کم از کم بریک ڈاؤن اور بلاتعطل بجلی کی سپلائی کو یقینی بنایا جائے تاکہ تمام کاروباری افراد کو وولٹیج کے ساتھ معیار کے مطابق بجلی فراہم ہو سکے۔

انہوں نے کہا کہ صنعتی علاقوں میں نالی، سڑکوں اور مقامی ترقی کی سمت میں کام کا منصوبہ مکمل کرنا یقینی بنایا جائے۔ اس موقع پر ضلع مجسٹریٹ نے وہاں موجود کاروباری نمائندوں کو بھی بلایا اور کہا کہ ان سب کا ضلع کا ماحول بہتر بنانے میں بہت اہم کردار ہے۔ اس لیے تمام کاروباری حضرات کو چاہیے کہ وہ تمام یونٹس کو آلودگی سے پاک بنانے کے لیے اقدامات کریں تاکہ ضلع کا ماحول زیادہ پاک ہو سکے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ کورونا کا بحران ابھی ختم نہیں ہوا ہے۔ تمام کاروباری افراد کو چاہیے کہ وہ اپنے متعلقہ یونٹس میں کووڈ۔ 19 پروٹوکول کی تعمیل کو یقینی بنا کر تمام کارکنوں کو صحت مند رکھنے کے لیے خصوصی کوششیں کریں۔ اس موقع پر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس نیٹن اگروال، دیگر متعلقہ محکمانہ افسران اور تاجر موجود تھے۔

کنٹینر مالک نے ڈرائیور کو کر نیم مردہ کیا

ہاپوڑ(ایس این بی) دہلی میں دودھ کے کینٹر پر ڈرائیور کو تنخواہ مانگنا مہنگا پڑا۔ تنخواہ مانگنے پر کینٹر مالک نے ڈرائیور کے ساتھ جم کر مار پیٹ کی اور بے ہوشی کی حالت میں ہائی وے پر پھینک کر چلا گیا۔ ڈرائیور کو اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ اس معاملے میں ڈرائیور کی اہلیہ نے نامزد تحریر دی ہے۔ پولیس معاملے کی جانچ کر رہی ہے۔ موصولہ اطلاع کے مطابق ضلع باغپت کا باشندہ مونو شرما دہلی میں دودھ کے کینٹر پر ڈرائیور ہے۔

کار کی ٹکر سے 4 سالہ بیٹے کی موت، ماں شدید زخمی

پلول(ایجنسیاں)

قومی شاہراہ 19 پر بامنی کھیڑا گاؤں کے قریب تیز رفتار بریزا کار کی ٹکر سے چار سالہ بیٹے کی موت ہوگئی جبکہ اس کی ماں شدید زخمی ہوگئی۔ زخمی خاتون کی شکایت پر پولیس نے گاڑی کے نامعلوم ڈرائیور کے خلاف مقدمہ درج کر کے بچے کی لاش پوسٹ مارٹم کے بعد لواحقین کے حوالے کر دی۔ صدر تھانہ انچارج جتکشیر نے بتایا کہ بامنی کھیڑا گاؤں کی رہائشی مینا نے شکایت میں کہا ہے کہ وہ اپنے 4 سالہ بیٹے وویک کے ساتھ قومی شاہراہ پر ادم واٹیکا کے قریب سواری کا انتظار کر رہی تھی۔ اسی وقت ایک تیز رفتار بریزا کار پلول کی طرف سے آئی اور ان دونوں کو براہ راست ٹکر ماری۔ تصادم کی وجہ سے وویک کی موقع پر ہی موت ہوگئی اور خاتون زخمی ہوگئی۔ متاثرہ کو علاج کے لیے ڈسٹرکٹ سول اسپتال لایا گیا اور بچے کی لاش پوسٹ مارٹم کے لیے لے جایا گیا۔ جہاں ڈاکٹروں نے مینا کی حالت تشویشناک دیکھ کر اسے ہائی سینٹر ریفر کر دیا۔

پسونڈا میں دیوار گرنے سے بچی جاں بحق، 2 زخمی

صاحب آباد(ایس این بی)

پسونڈا میں روی داس مندر کے قریب گزشتہ روز شام تقریباً 5 پانچ بجے دیوار گرنے سے ایک 4 سالہ بچی جاں بحق ہوگئی۔ جبکہ 2 بچے زخمی ہوگئے۔ زخمیوں کو نجی اسپتال لے جایا گیا۔ ضلع گوتم بدھ نگر کا رہائشی بابر خان اپنے خاندان کے ساتھ پسونڈا میں رہتے ہیں۔ ان کی چھ لڑکیاں اور دو بیٹے ہیں۔ وہ کپڑے پریس کرنے کا کام کرتے ہیں۔ بابر کے مطابق اس کے پڑوس میں مہربان نامی شخص کا گھر ہے۔ یہ ایک طویل عرصے سے بوسیدہ ہے۔ چھت پر کمرہ بنانے کے لیے ایک دیوار کھڑی کی گئی اور اس میں دروازے کا فریم لگایا گیا۔ لیکن آج تک اس پر لنٹر نہیں ڈالا گیا۔ دوپہر کو تیز بوندا باندی کے بعد بارش کچھ دیر کے لیے رکی تو بابر کی چار سالہ بیٹی آسیہ دو تین بچوں کے ساتھ کھیلنے کے لیے مہربان کی چھت پر گئی کہ اسی دوران خستہ حال دیوار گر گئی۔ دیوار گرنے کی تیز آواز سن کر لوگوں میں بھگدڑ مچ گئی۔ لوگ پڑوسیوں کی چھتیں عبور کر کے بچوں کو بچانے کے لیے موقع پر پہنچ گئے۔ جہاں آسیہ اینٹوں کے نیچے دبنے کی وجہ سے موقع پر ہی دم توڑ گئی جبکہ زخمی بچوں کو نجی اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ پولیس نے موقع پر پہنچ کر معاملے کی تفتیش شروع کر دی ہے۔ ٹیلہ موڑ پولیس اسٹیشن انچارج کا کہنا ہے کہ واقعے میں متاثرہ کے خاندان سے کوئی شکایت موصول نہیں ہوئی ہے۔ تحریری شکایت موصول ہونے پر معاملے کی تحقیقات کی جائے گی اور قانونی کارروائی کی جائے گی۔

صفائی ملازمین کا جھاڑو لے کر مظاہرہ

مختلف مسائل سے متعلق ریاستی وزیر کے نام میمورنڈم میونسپل کمشنر کے سپرد

گروگرام(ایجنسیاں)

میونسپل کارپوریشن کے صفائی کارکنوں نے جمعہ کے روز سیکٹر 34 میں میونسپل کارپوریشن کے دفتر میں اپنے ہاتھوں میں جھاڑو لے کر مظاہرہ کیا۔ ملازمین نے جوائنٹ کمشنر ہری اوم اتری اور ڈپٹی میونسپل کمشنر ڈاکٹر وجے پال یادو کو میونسپل کمشنر کے ذریعہ شہری بلدیات کے وزیر انل وج کے نام میمورنڈم سونپا۔ ملازمین 25 اپریل اور 17 اگست 2020 کو میونسپل ایمپلائز یونین ہریانہ کے ساتھ طے پانے والے معاہدوں کو نافذ کرنے کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ ملازمین نے زیر التوا مطالبات کے حوالے سے کارپوریشن آفس میں نعرے بازی بھی کی۔

ملازمین سے خطاب کرتے ہوئے میونسپل ایمپلائز یونین ہریانہ کے ریاستی صدر نریش کمار شاستری نے کہا کہ حکومت سمجھوتہ کر کے مانے گئے مطالبات پر عمل درآمد نہیں کر رہی ہے، جبکہ بلدیہ، کونسلوں اور میونسپل کارپوریشنوں کے ملازمین کے جائز مطالبات کو انصاف نہیں مل رہا ہے۔ ٹھیکے کی حوصلہ افزائی کی جا رہی ہے اور اس کے تحت کام کرنے والے ملازمین ٹھیکیداروں کی استحصالی پالیسیوں کا شکار ہو رہے ہیں۔ ایمپلائز یونین 14 اگست کو روہتک میں ایک ریاستی سطح کی کانفرنس کا انعقاد کر کے بڑے پیمانے پر احتجاج شروع کرے گا۔ 17 اگست کو احتجاج اور 24 اور 25 اگست کو دو روزہ بھوک ہڑتال ہوگی۔

مظاہرین کی صدارت میونسپل کارپوریشن گروگرام کے ضلع سربراہ راجیش کمار نے کی اور نظامت بسنت کمار نے کی۔ مظاہرے میں میونسپل ایمپلائز یونین ہریانہ کے ریاستی صدر نریش کمار شاستری، ڈپٹی جنرل سکریٹری سنیل چندالیہ اور پریس ترجمان بسنت کمار خاص طور پر موجود تھے۔ اس دوران ریاستی سکریٹری نریش، یونٹ ہیڈ رام سنگھ سرسر اور دیگر عہدیدار اور ملازمین موجود تھے۔

محکمہ صحت گوتم بدھ نگر نے کئے آکسیجن کے لیے وسیع انتظامات

نوئیڈا(پی ٹی آئی)

اتر پردیش کے گوتم بدھ نگر کے محکمہ صحت نے کورونا وائرس وبائی امراض کی ممکنہ تیسری لہر کے پیش نظر آکسیجن کے وسیع انتظامات کیے ہیں۔ کووڈا اسپتال نوئیڈا سیکٹر 39 کی چیف میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر سشما چندرا نے بتایا کہ اسپتال میں جدید ترین پریشر سوگ ایبسورپشن (پی ایس اے) ٹیکنالوجی پر مبنی چار پودے لگائے گئے ہیں۔ ان پودوں کی جانچ بھی کی گئی ہے۔

4 پلانٹس فی منٹ ایک ہزار لیٹر آکسیجن پیدا کریں گے۔ انہوں نے بتایا کہ اب اس اسپتال میں آکسیجن کی کوئی کمی نہیں ہوگی۔ اب تک آکسیجن کی کمی کی وجہ سے صرف 200 بستروں کا علاج کیا جا رہا ہے۔ اب بستروں کی تعداد 400 تک بڑھا دی جائے گی۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ تیسری لہر میں بچوں کو سب سے زیادہ خطرہ بتایا جا رہا ہے۔ اس کے پیش نظر پلے کلاس کی طرز پر اسپتال میں 30 بستروں کا پیڈیاٹرک آئی سی یو اور 70 بستروں کا علیحدہ وارڈ بنایا گیا ہے۔

ناراض گاؤں والوں نے ایم ایل اے کو راستے میں بھرے گندے پانی میں گھمایا

گڑھ مکتیشور(ایس این بی)

گڑھ ایم ایل اے کو اپنے گاؤں کے دورے کے دوران کچھ لوگوں کی ناراضگی کا سامنا کرنا پڑا۔ گاؤں میں مشتعل لوگوں نے ایم ایل اے کو راستے میں بھرے گندے پانی میں دوڑا دیا اور کہا کہ اپنے 4 سال کی ترقی دیکھو۔

گڑھ علاقہ سے بی جے پی ایم ایل اے کمل سنگھ ملک پچھلے کچھ دنوں سے روزانہ کا پروگرام بنا کر اور پیدل چل کر بہادر گڑھ کے گاؤوں کا دورہ کر رہے ہیں۔ گاؤں نائی سمیت کئی گاؤوں میں ایم ایل اے کو گاؤں کے دورے کے دوران گاؤں والوں کی ناراضگی کا سامنا کرنا پڑا۔ گاؤں میں میٹنگ کے دوران کچھ لوگوں اور بی کے یو سے وابستہ کارکنوں نے تین زرعی قوانین کے خلاف احتجاج کرنے والے کسانوں کی آوازوں کو نہ سننے پر بی جے پی اور اس کے رہنماؤں کو تنقید کا نشانہ بنایا۔ یہی نہیں ایم ایل اے کا ہاتھ پکڑ کر انہیں گاؤں کی مرکزی سڑک پر بھرے گندے پانی میں چلاتے ہوئے کہا کہ آپ نے یہ ترقی چار سالوں میں کی ہے اور اب آپ گاؤں آئے ہیں۔ اس سلسلے میں جب ایم ایل اے کمل سنگھ ملک سے بات کی گئی تو انہوں نے کہا کہ وہ اپنے حلقے میں پیدل سفر کر کے علاقے کے گاؤں کے مسائل بھی دیکھ رہے ہیں۔ انہوں نے خود پانی کی کھدائی کے مسئلے کی ویڈیو بنائی ہے۔ مسئلہ جلد حل ہو جائے گا۔ صرف اپوزیشن والے احتجاج کرتے ہیں۔

13 سالہ لڑکی 3 روز قبل مشتبہ حالت میں لاپتہ

ہاپوڑ(ایس این بی)

تھانہ ہافظ پور حلقہ میں 13 سالہ لڑکی 3 روز قبل مشتبہ حالت میں لاپتہ ہوگئی۔ لڑکی کے اہل خانہ کا الزام ہے کہ گاؤں کے ہی کچھ نوجوان بہلا پھسلا کر اپنی رکشہ میں لے گئے ہیں۔ اس معاملے میں متاثرہ کے اہل خانہ نے ایس پی نیرج جادون سے شکایت کی ہے۔ اطلاع کے مطابق تھانہ حافظ پور حلقہ کے ایک گاؤں میں 26 جولائی کو 13 سالہ لڑکی مشتبہ حالت میں لاپتہ ہوگئی۔ اہل خانہ نے لڑکی کو کافی تلاش کیا لیکن کوئی سراغ نہیں لگ پایا۔ اہل خانہ کو کچھ وقت کے بعد پتہ چلا کہ گاؤں کے ہی کچھ لوگوں نے لڑکی کو اغوی کیا ہے جس کے بعد متاثر کنبہ ملزمان کے گھر پہنچا جہاں ملزمان کے اہل خانہ نے متاثرہ اہل خانہ کو بھگا دیا۔ جس کے بعد متاثرہ کے اہل خانہ تھانہ حافظ پور پہنچے لیکن وہاں بھی کوئی سنوائی نہیں ہوئی۔

50 ہزار کا انعامی سونو ڈیڑھا انکاؤنٹر کے بعد گرفتار

لونی، غازی آباد(ایس این بی)

شہر میں دہشت پھیلانے والے 50 ہزار کا انعامی بدمعاش سونو ڈیڑھا کو انکاؤنٹر کے بعد مقامی پولیس نے گرفتار کر لیا ہے۔ اس پر اپنے ہی دوست کے والد کو قتل کرنے کا الزام ہے، نیز ایس ایل ایف ویدوہار کالونی میں ملزم پرڈی ایل ایف کے ایک درجن کے قریب دکانداروں سے بھتہ مانگنے اور دکانداروں پر فائرنگ کرنے کا بھی الزام ہے۔ پولیس نے شکلپورہ گاؤں کے قریب مقابلے میں اس کے قبضہ سے پستول اور موٹر سائیکل بھی برآمد کر لی ہے۔ بدمعاش کا ایک ساتھی موقع سے فرار ہو گیا ہے۔

ایس پی دیہی ڈاکٹر ایراج راجہ کے مطابق پولیس کو مخبر سے اطلاع ملی تھی کہ سونو ڈیڑھا نامی ایک بدمعاش اپنے ایک ساتھی اٹل کے ساتھ علاقے میں کچھ واردات کرنے کے لیے گھوم رہا ہے۔ لونی اور قریبی تھانوں کو معلومات دی گئی۔ اس دوران موٹر سائیکل پر سوار سونو ڈیڑھا اپنے ساتھی کے ساتھ آتے دیکھا گیا۔ جب ایس او جی کی ٹیم نے انہیں روکنے کی کوشش کی تو سونو نے فائرنگ کر دی۔ جس میں ایس او جی ٹیم کا پولیس اہلکار وکاس راٹھی بال بال بچا۔ اس کے بعد تھانہ لونی کی پولیس موقع پر پہنچی اور جوابی کارروائی کی۔ پولیس اور شرپسندوں کے درمیان تقریباً 15 منٹ تک فائرنگ کے کئی راؤنڈ ہوئے۔ کچھ دیر بعد پولیس کی ایک گولی سونو ڈیڑھا کی ٹانگ پر لگی۔ اس دوران سونو کا ساتھی اٹل موقع سے فرار ہو گیا۔ پولیس نے سونو کو گرفتار کر لیا۔ ایس پی نے بتایا کہ زخمی پولیس اہلکار اور سونو کو اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ اسے اسپتال سے ڈسچارج ہونے کے بعد جیل بھیج دیا جائے گا۔

پارٹ ٹائم جاب کے نام پر غازی آباد کے 150 افراد سے ٹھگی

سائبر ٹھگ دھوکہ دہی کیلئے مختلف طریقے اختیار کرنے میں سرگرم، پولیس سے شکایت

غازی آباد(ایجنسیاں)

سائبر فراڈ کرنے والے، جنہوں نے دھوکہ دہی کے لئے نئے طریقے اختیار کیے ہیں اب انہوں نے پارٹ ٹائم جاب کے نام پر لوگوں کو پھنسانا شروع کر دیا ہے۔ آپ کو جھانسہ دیا جاتا ہے کہ آپ گھر بیٹھے 10 منٹ میں 100 روپے اور ایک دن میں 2 ہزار روپے تک کما سکتے ہیں۔ ابتدائی طور پر ٹاسک مکمل کرنے پر اکاؤنٹ میں کمیشن بھیج کر بھروسہ قائم کیا جاتا ہے اور اس کے بعد ٹاسک میں اضافہ کر کے ایک بہت بڑی رقم کی دھوکہ دہی کی جاتی ہے۔ غازی آباد میں بھی اس طرح کے 150 سے زیادہ معاملات منظر عام پر آئے ہیں، جن کے ساتھ پارٹ ٹائم جاب کے نام پر دھوکہ دیا گیا ہے۔ اس واقعہ میں خاتون انجینئر کی شکایت پر پولیس نے مقدمہ درج کر کے اس گروہ کی تفتیش شروع کر دی ہے۔

متاثرین کے مطابق لوگوں کے موبائلوں پر آرڈر مالز اور دیگر کمپنیوں کے نام پر پیغامات بھیجے جا رہے ہیں۔ ان میں لکھا ہے کہ اگر وہ گھر بیٹھے پارٹ ٹائم جاب کر کے اچھی رقم کمانا چاہتے ہیں تو رجسٹر کریں۔ رجسٹریشن کے لئے میسج میں ہی ایک لنک دیا گیا ہے۔ اس پر کلک کرنے پر رجسٹریشن کے لئے لاگ ان اور پاس ورڈ دیا جاتا ہے۔ یو پی آئی آئی ڈی دے کر ٹاسک دینے سے پہلے ری چارج اور واپس لینے کا آپشن دیا جاتا ہے۔ متاثرین کا کہنا ہے کہ ابتدائی طور پر پہلے دن کم کام دیا جاتا ہے، لیکن اس کے لئے 200 روپے کا ری چارج کیا جاتا ہے۔ کام مکمل کرنے کے بعد 300 روپے اکاؤنٹ میں ٹرانسفر کر دیئے جاتے ہیں۔ آدھے گھنٹے میں 100 روپے کمیشن ملنے کے بعد لوگ گروہوں کے جال میں پھنس جاتے ہیں۔

متاثرین کا کہنا ہے کہ اس کام کو حاصل کرنے کے لئے سب سے پہلے ری چارج کرنا ہوگا۔ آہستہ آہستہ کاموں میں اضافہ ہوتا ہے اور اسی وقت ری چارج کی مقدار میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔ کچھ دن کمیشن کی ادائیگی سے لوگوں میں پارٹ ٹائم جاب کا اعتماد قائم ہو جاتا ہے۔ اس کے بعد سائبر فراڈ کرنے والے اپنا کھیل شروع کرتے ہیں۔ کام مکمل ہونے کے بعد ان کو فریج کر دیا جاتا ہے اور اسے شروع کرنے کے لئے انہیں اگلے کام کے مطابق دوبارہ چارج کرنے کے لئے کہا جاتا ہے۔ پچھلے کام میں پھنسے ہوئے پیسے کو دور کرنے کے لئے لوگ اگلے کام کے لئے ری چارج کر دیتے ہیں۔ بھاری رقم وصول کرنے کے بعد بھی ٹاسک شروع نہیں ہوتا ہے اور لوگوں کو اس وقت پتہ چلتا ہے جب انہیں ٹھگ لیا جاتا ہے۔

متاثرہ خاتون انجینئر کا کہنا ہے کہ اس نے پارٹ ٹائم جاب کر کے تنخواہ سے اضافی رقم کمانے کا سوچا تھا۔ لیکن وہ نہیں جانتی تھی کہ یہ سائبر گینگ لوگوں کو دھوکہ دے رہے ہیں۔ اپنے کام کو آن فریج کرنے کے لئے اس نے 51000 روپے کھوئے، جو اس کی دو ماہ کی تنخواہ تھی۔ اس کے بعد بھی، ٹھگوں نے 61 ہزار روپے کی مانگ جاری رکھی، جس کے بعد اس کو شک ہوا۔ انجینئر کا کہنا ہے کہ دھوکہ دہی کے بعد اس نے کسی طرح اپنی بہن کی فیس جمع کروائی۔

متاثرین کا کہنا ہے کہ پیغام میں بھیجے گئے لنک پر اندراج کے بعد سائبر ٹھگوں کا گروہ وہاٹس ایپ پر نمبر دیتا ہے۔ اس کے بعد صرف وہاٹس ایپ کے ذریعہ بات چیت جاری رہتی ہے۔ فون کال کے بجائے وہاٹس ایپ کالنگ استعمال ہوتی ہے۔ نگر کوتوال امیت کمار کا کہنا ہے کہ متاثرہ انجینئر کی شکایت پر مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ گینگ تک پہنچنے کے لئے سائبر سیل کی مدد لی جائے گی۔

سائبر ٹھگوں نے تاجر کے اکاؤنٹ سے اڑائے 9 لاکھ روپے

نوئیڈا(پی ٹی آئی)

سائبر ٹھگوں نے تھانہ نالج پارک کے علاقے جھٹہ گاؤں کے ایک کرانہ تاجر کے اکاؤنٹ سے صرف 6 منٹ میں 9 لاکھ روپے نکال لیے۔ نالج پارک پولیس اسٹیشن کے انچارج انسپکٹر سنجے کمار سنگھ نے بتایا کہ جھٹہ گاؤں سیکٹر 159 کے شیام ویر سنگھ کی بھتکیل میں گروسری کی دکان ہے اور اس کا پنجاب نیشنل بینک برانچ میں ایک اکاؤنٹ ہے جو بدولی بنگر سیکٹر 154 میں واقع ہے۔

پولیس افسر کے مطابق شیام ویر سنگھ نے 12 جولائی کو اپنے بینک اکاؤنٹ پر چلنے والی نیٹ بینکنگ سہولت کو بلاک کرنے کے لیے آن لائن درخواست دی تھی، دو گھنٹے بعد اسے ایک نامعلوم نمبر سے کال موصول ہوئی اور فون کرنے والے نے اپنی شناخت پنجاب نیشنل بینک کے ملازم کی حیثیت سے بتائی۔ اس نے ایک لنک شیام ویر سنگھ کے موبائل نیٹ بینکنگ کو روکنے کے لیے بھیجا۔

پولیس کے مطابق کال کرنے والے نے شیام ویر سنگھ سے کہا کہ وہ لنک پر کلک کر کے اپنے اکاؤنٹ کی تفصیلات اپ ڈیٹ کریں۔ پھر متاثرہ نے دیئے گئے لنک پر اپنے اکاؤنٹ سے متعلق تمام معلومات پر کیں۔ سنجے کمار سنگھ نے بتایا کہ اگلے دن 13 جولائی کو صبح 7:30 بجے اسی ٹھگ نے شیام ویر سنگھ کو فون کیا اور اس سے یہ کہہ کر کوڈ پوچھا کہ نیٹ بینکنگ بند کرنے کے لیے اس کے موبائل پر کوڈ بھیجا گیا ہے۔ الزام ہے کہ صرف 6 منٹ میں 9 لاکھ روپے شیام ویر کے اکاؤنٹ سے کئی بار نکالے گئے۔ اس پر متاثرہ نے فوری طور پر سائبر سیل اور کوتوالی نالج پارک پولیس کو اطلاع دی۔ انہوں نے پی این بی بینک کے ڈیوٹی فری فون نمبر پر دھوکہ دہی کے بارے میں معلومات بھی درج کیں۔ اسٹیشن انچارج نے بتایا کہ پولیس مقدمہ درج کرنے کے بعد تفتیش کر رہی ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ جلد ہی ٹھگوں کو پکڑ لیا جائے گا۔

ٹیچر کی موت کے بعد تعلیمی افسران اور اساتذہ نے گھر والوں کی مدد کی

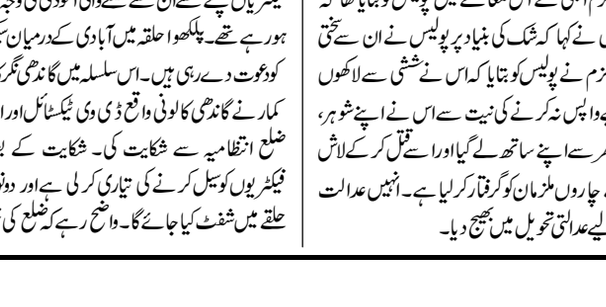

ہاپوڑ(ایس این بی)

سمبھاولی بلاک کے موضع بہرام پور باڈلی کے پرائمری اسکول کے ٹیچر کی کچھ ماہ قبل موت ہونے کے بعد بلاک کے تعلیمی افسران اور ٹیچروں نے 2 لاکھ 45 ہزار روپے جمع کر کے ٹیچر کے اہل خانہ کے سپرد کئے۔ اے بی ایس اے نے ٹیچروں کی موجودگی میں 2 لاکھ 45 ہزار روپے کی رقم ٹیچر کے اہل خانہ کے سپرد کی۔ بلاک تعلیمی افسر محمد راشد نے بتایا کہ موضع بہرام باڈلی کے پرائمری اسکول میں تعینات ٹیچر دیپک کمار کی اچانک موت ہو گئی تھی۔ ٹیچر کی موت کے بعد کنبے کے سامنے پرورش کرنا مشکل ہو گیا تھا تکلیف اس گھڑی میں بلاک تعلیمی افسر کی اپیل پر مہلوک ٹیچر کے کنبہ کو اقتصادی مدد دلائی جانے کا فیصلہ لیا۔ اس کے بعد 2 لاکھ 45 ہزار روپے اسٹاف نے جمع کئے اور مہلوک کے گاؤں کاظم پور پہنچ کر ٹیچر کی اہلیہ اور ماں کے سامنے رقم دی گئی۔ ٹیچرس اور اسٹاف کے ذریعہ کئے اقتصادی تعاون کے لئے مہلوک ٹیچر کے کنبے نے سبھی کا شکریہ ادا کیا۔

خاتون کے قتل کے الزام میں 4 افراد گرفتار

نوئیڈا(پی ٹی آئی) پولیس نے اتر پردیش کے گوتم بدھ نگر ضلع کے تھانہ ایکسپریس وے علاقے میں ایک خاتون کے قتل کے سلسلے میں 4 افراد کو گرفتار کیا ہے۔ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر آف پولیس (زون ا) رن وجے سنگھ نے بتایا کہ تھانہ ایکسپریس وے کے علاقے میں رہنے والی ایک خاتون ششی (40) 16 جولائی کو اپنی دوست انجلی کو اس کے گھر سے لے گئی تھی۔ اس نے بتایا کہ انجلی نے اپنے شوہر وریندر، بھابھی دنیش اور سسر کے ساتھ مل کر ششی کا گلا دبا کر قتل کر دیا اور لاش کو ہاپوڑ میں سمبھاولی کے قریب گنگا نہر میں پھینک دیا۔ انہوں نے بتایا کہ 18 جولائی کو ہاپور ضلع پولیس نے خاتون کی لاش برآمد کی تھی۔ اس نے بتایا کہ ملزم انجلی نے اس معاملے میں پولیس کو بتایا تھا کہ 18 جولائی کو اسے کچھ لوگوں نے اغوا کیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ شک کی بنیاد پر پولیس نے ان سے سختی سے پوچھ گچھ کی۔ سنگھ نے کہا کہ تفتیش کے دوران ملزم نے پولیس کو بتایا کہ اس نے ششی سے لاکھوں روپے کا قرض لیا تھا۔ ششی سود پر پیسے دیتا تھا۔ پیسے واپس نہ کرنے کی نیت سے اس نے اپنے شوہر، بھابھی اور سسر کے ساتھ مل کر سازش کی اور اسے گھر سے اپنے ساتھ لے گیا اور اسے قتل کر کے لاش نہر میں پھینک دی۔ انہوں نے کہا کہ پولیس نے چاروں ملزمان کو گرفتار کر لیا ہے۔ انہیں عدالت میں پیش کیا گیا۔ عدالت نے انہیں 14 دن کے لیے عدالتی تحویل میں بھیج دیا۔

آبادی کے درمیان چل رہی 2 فیکٹریوں کو سیل کرنے کی تیاری

آبادی کے درمیان چلنے والی فیکٹریاں مختلف بیماریوں کو دے رہی ہیں دعوت

ہاپوڑ(ایس این بی) پلکھوا حلقہ میں آبادی کے درمیان چل رہی 2 فیکٹریوں کو سیل کرنے کی تیاری چل رہی ہے۔ ضلع انتظامیہ جلد ہی فیکٹریوں کو سیل کرے گا۔ اس کے ساتھ ہی دونوں فیکٹریوں کو انڈسٹری حلقہ میں ٹرانسفر کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ واضح رہے کہ آبادی کے درمیان فیکٹریاں چلنے سے ان سے نکلنے والی آلودگی کی وجہ سے لوگ بیماریوں کا شکار ہو رہے تھے۔ پلکھوا حلقہ میں آبادی کے درمیان سیکڑوں فیکٹریاں بیماریوں کو دعوت دے رہی ہیں۔ اس سلسلہ میں گاندھی نگر کالونی کے باشندہ سریندر کمار نے گاندھی کالونی واقع ڈی وی ٹیکسٹائل اور اشوکا انڈسٹریز کے خلاف ضلع انتظامیہ سے شکایت کی۔ شکایت کے بعد انتظامیہ نے دونوں فیکٹریوں کو سیل کرنے کی تیاری کر لی ہے اور دونوں فیکٹریوں کو انڈسٹریز حلقے میں شفٹ کیا جائے گا۔ واضح رہے کہ ضلع کی تینوں تحصیلوں میں آبادی کے درمیان چل رہی سیکڑوں فیکٹریوں سے نکلنے والی آلودگی کی وجہ سے لوگ متعدی امراض کا شکار ہو رہے ہیں۔ ہاپوڑ شہر میں کمیلہ راڈ واقع کئی درجن مویشی آلات کے گوداموں سے نکلنے والے تعفن اور آلودگی کی وجہ سے لوگوں کا جینا محال ہو گیا ہے۔ گھنی آبادی میں گزشتہ کئی برس سے درجنوں مویشی آلات کے گودام چل رہے ہیں۔ ان گوداموں میں مویشی آلات کی دھلائی کی جاتی ہے جس سے نکلنے والا گندا پانی زمین میں دوز کیا جا رہا ہے۔ تعفن کی وجہ سے آواس وکاس کالونی، ہاشم پورہ، موتی کالونی، نوازی پورہ، سی سید کالونی اور آشیانہ کالونی کے لوگوں کا جینا محال ہو گیا ہے، مقامی لوگوں نے کئی مرتبہ گھنی آبادی میں چل رہے ان گوداموں کے خلاف مقامی۔ انتظامیہ سے شکایت کی لیکن ساز باز کی وجہ سے آبادی کے درمیان چل رہے ان گوداموں کے خلاف کوئی کارروائی عمل میں نہیں لائی گئی ہے۔

بغیر ڈاکٹر کے ہی چل رہا ہے سنگرام پور اسپتال

امیٹھی (ایس این بی)

کورونا دور میں سنگرام پور ابتدائی صحت مرکز کی طبی سہولیات بدحال ہے۔ ڈاکٹروں کے نہ ہونے سے یہاں بغیر ڈاکٹر کے ہی صحت خدمات چل رہی ہیں۔ سنگرام پور واقع گورنمنٹ ابتدائی صحت مرکز میں ڈاکٹروں کے نہ ہونے سے مریضوں کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے صرف ایک ڈاکٹر دھیریندر پرتاپ کے بھروسے چنڈیریا اور سنگرام پور دو اسپتال چل رہے ہیں۔

علاج کے لیے آنے والے مریضوں کی تعداد تو دن بدن بڑھ رہی ہے لیکن مریضوں کے حساب سے نہ تو ڈاکٹر ہیں اور نہ ہی ضروری طبی سہولیات۔ سنگرام پور اور چنڈیریا دونوں اسپتالوں میں صرف دو لیب چل رہے ہیں جو تین تین دن چنڈیریا اور سنگرام پور میں کام کرتے ہیں۔

اسپتال کیمپس میں ابتدائی جانچ بھی مہیا نہیں ہے۔ مریضوں کو جانچ کے لیے امیٹھی صحت مرکز جانا پڑتا ہے۔ سی ایچ سی سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر پی کے اپادھیائے کو بھی ضلع ابتدائی صحت مرکز اور سنگرام پور سی ایچ سی دو اسپتالوں کی ذمہ داری دی گئی ہے جس کی وجہ سے س ایچ سی سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر پی کے اپادھیائے نے بتایا کہ ضلع میں 13 ابتدائی صحت مرکز ہیں۔ 13 ڈاکٹروں کا تبادلہ دیگر اضلاع میں کر دیے جانے کی وجہ سے تقریباً ہر مرکز پر ڈاکٹروں کی کمی ہے۔ سی ایچ سی کے ذریعہ ضلع میں اسٹاف بڑھانے کے لیے مطالبہ کیا گیا ہے مگر حکومت اسٹاف بڑھانے کے لیے کوئی توجہ نہیں دی رہی ہے۔

دسمبر تک صد فیصد ٹیکہ کاری کا نشانہ

شہری حلقہ میں 78 فیصد سے زائد افراد کی ٹیکہ کاری کا کام مکمل

کشن گنج (ایس این بی)

کورونا وبا کی پہلی اور دوسری لہر میں شہری حلقہ کے لوگ زیادہ انفکٹڈ ہوئے تھے۔لیکن ضلع انتظامیہ، محکمہ صحت اور لوگوں کی اجتماعی کوشش سے ٹیکہ کاری کے عمل میں تیزی لائی گئی۔اسی کا اثر اب شہری حلقہ میں نظر آنے لگا ہے۔لوگ اپنی سہولت کے مطابق ٹیکہ کاری کیلئے مرکز پر پہنچنے لگے ہیں۔محکمہ صحت کے اعداد وشمار کے مطابق شہری حلقہ میں 78 فیصد سے زائد افراد کی ٹیکہ کاری کا کام مکمل کرلیا گیا ہے۔ڈی ایم ڈاکٹر آدتیہ پرکاش نے بتایا کہ ضلع میں دسمبر تک مکمل ٹیکہ کاری کا نشانہ حاصل کرلیا جائے گا۔ابھی انفکشن پوری طرح سے ختم نہیں ہوا ہے۔ذرا سی غفلت سے کورونا خطرناک شکل اختیار کرسکتا ہے۔اس لئے کووڈ گائڈ لائن پر عمل ہرحال میں کرتے رہیں۔لوگوں کے دل میں ٹیکہ کاری کیلئے جو خدشات ہیں انہیں کسی بھی طرح سے دور کردیا گیا ہے۔مذہبی رہنما،عوامی نمائندگان اور دانشورطبقہ کے تعاون سے لگاتار لوگوں کو بیدار کیا جاتا رہا ہے۔وہیں سول سرجن ڈاکٹر شری نندن نے بتایا کہ کشن گنج شہری حلقہ میں 62644 نشانہ کے برعکس 48568 افراد کو پہلا ڈوز اور 13555 افراد کو دوسرا ڈوز دیا گیا ہے۔بہادر گنج شہری حلقہ میں 21907 کے برعکس 15811 افراد کو پہلا ڈوز اور 1852 کو دوسرا ڈوز دیا گیا۔ٹھاکر گنج شہری حلقہ میں 10865 کی بہ نسبت 9931 افراد کو پہلا ڈوز اور 897 افراد کو دوسرا ڈوز دیا گیا ہے۔

100 مراکز پر کورونا ویکسینیشن مہم لگاتار جاری

بھاگلپور (ایس این بی)

ضلع کو کورونا ویکسین کی 23870 ڈوز ملی ہیں۔ جس میں کووی شیلڈ کی 12 ہزار ڈوز رات دیر سے موصول ہوئی ہیں، اب ضلع میں ویکسین کا بحران دو تین دن سے ختم ہے۔ ڈسٹرکٹ امیونائزیشن آفیسر ڈاکٹر منوج کمار چودھری نے بتایا کہ ضلع کے 100 مراکز پر ویکسینیشن مہم چلائی جارہی ہے۔ یہ شہر کے 47 مراکز پر مشتمل ہے۔

ضلع میں کورونا ویکسین کی 23870 ڈوز دستیاب ہوں گی۔ اس میں کووڈ شیلڈ کی 12230 ڈوز اور کوویکسین کی 11640 ڈوز شامل ہیں۔ضلع کے 23 مراکز پر کل 1370 افراد کو یہ ویکسین لگائی گئی ہے۔جبکہ 2740 افراد کو ویکسین کا نشانہ مقرر کیا گیا تھا۔4 بزرگ جن کی عمر 45 سے 59 سال ہے۔24 افراد اور 18 سے 44 سال کے 338 افراد کو کورونا کی پہلی ڈوز دی گئی۔ جبکہ ایک صحت کارکن، 12 بزرگ، 45 سے 59 سال کی عمر کے 158 افراد اور 18 سے 44 سال کی عمر کے 833 افراد کو دوسری ڈوز دی گئی۔کانٹیبل سمیت کورونا کے تین نئے مریض مل گئے ہیں۔ضلع میں کورونا کے تین نئے کیسز پائے گئے، جبکہ تین مریض بھی ٹھیک ہوگئے۔ اس کے ساتھ ہی ضلع میں متاثرہ افراد کی تعداد 25808 ہوگئی۔ان میں سے اب تک 309 افراد فوت ہو چکے ہیں اور اب تک 25483 متاثرہ افراد علاج ہو چکے ہیں۔ضلع میں ایکٹیو مریضوں کی تعداد 16 ہے۔انفیکشن کی شرح 0.04 فیصد ہے، جبکہ کورونا سے بازیافت کی شرح 98.74 فیصد ہے۔

ضلع میں 18 سے 44 سال کے نوجوانوں کو سب سے زیادہ ویکسین

سہرسہ (ایس این بی) کورونا کے خلاف ضلع میں مسلسل ٹیکہ کاری کا کام جاری ہے۔محکمہ صحت اور ضلع انتظامیہ کے ذریعہ شہری اور دیہی علاقوں میں مہم چلاتے ہوئے لوگوں کو ٹیکے لگائے جارہے ہیں۔ضلع میں کورونا ویکسین لینے والوں کی تعداد 4 لاکھ 4 ہزار کو عبور کرچکی ہے۔ ضلع امیونائزیشن آفیسر ڈاکٹر کمار رویکانند نے بتایا کہ محکمہ صحت کی ٹیم کورونا وائرس سے بچنے کے لئے اینٹی کورونا ویکسین لگاتار چلا رہی ہے۔اب تک ضلع میں 4 لاکھ سے زیادہ ڈوز دی جاچکی ہیں۔انہوں نے کہا کہ ضلع کے نوجوان یعنی 18 سے 44 سال کی عمر کے نوجوان ویکسینیشن مہم میں بڑھ چڑھ کر حصہ لے رہے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ضلع میں ویکسین لینے والے افراد کے زمرے میں زیادہ سے زیادہ نوجوان ہیں۔اس کے لئے محکمہ صحت کے افسران اور ملازمین اور ویکسین ورکرز مبارکباد کے مستحق ہیں۔اس دوران ضلع میں پہلے ڈوز لینے والے کی کل تعداد 3 لاکھ 45 ہزار کے قریب ہے۔اب تک 1 لاکھ 76 ہزار سے زیادہ ڈوز ضلع کے نوجوان مستفید افراد پر لگائی جاچکی ہیں۔لوگ اب غلط فہمیوں کو نظر انداز کرتے ہوئے اینٹی کورونا ویکسین حاصل کررہے ہیں۔یہ ویکسین کے بارے میں لوگوں میں پھیلائی جانے والی بیداری کا نتیجہ ہے کہ ضلع میں اب تک 4 لاکھ 4 ہزار سے زیادہ ڈوز دی گئیں۔اس وقت 45 سے 60 سال کی عمر کے گروپ میں 1 لاکھ 4 ہزار سے زیادہ ڈوز دی گئیں۔

ملک کی ہر تھالی میں بہار کی ترکاری ہونی چاہئے

اپنے لیڈر کا خواب پورا کرنے کیلئے سرگرم ہوں: آرسی پی سنگھ

پٹنہ (پریس ریلیز)

جے ڈی یو ہیڈ کوارٹر پٹنہ میں واقع کرپوری آڈیٹوریم میں منعقدہ ملن تقریب میں ریاستی صدر شری امیش سنگھ کشواہا نے سبزی کوآپریٹو فیڈریشن بہار کے صدر شری منوج کمار مہتا کی قیادت میں بہار کے مختلف اضلاع کے تقریباً 150 بلاک سطح کی کوآپریٹو کمیٹیوں کے ممبران کو جے ڈی یو کی رکنیت دلائی۔ ان عہدیداروں میں بلاک صدر، سکریٹری اور دیگر اعلی عہدیداران شامل ہیں۔ پروگرام کے مہمان خصوصی جے ڈی یو کے قومی صدر اور مرکزی وزیر اسٹیل شری آر سی پی سنگھ نے ورچوئل میڈیم کے ذریعے پروگرام میں شرکت کی۔اس دوران وزیر شری مدن سہنی، ریاستی نائب صدر ڈاکٹر نوین کمار آریہ، ریاستی جنرل سکریٹری شری انیل کمار، شری چندن سنگھ، جے ڈی یو میڈیا سیل کے ریاستی صدر ڈاکٹر امر دیپ، جے ڈی یو کوآپریٹو سیل کے ریاستی صدر شری پپو سنگھ نشاد، یوتھ جے ڈی یو کے ریاستی صدر (جنوبی بہار) شری شیام پٹیل اور پٹنہ صاحب لوک سبھا انچارج شری امر سنہا اسٹیج پر موجود تھے۔اس موقع پر قومی صدر شری آر سی پی سنگھ نے کہا کہ ہمارے قائد شری نتیش کمار کی کوآپریٹو کے بارے میں سوچ اور بہار میں انہوں نے جو کوآپریٹو تشکیل دی ہے اس کی جتنی بھی تعریف کی جائے وہ کم ہوگی۔ ہمارا سب سے بڑا ہدف کسانوں کی آمدنی میں اضافہ کرنا ہے۔ بہار تبھی ترقی کرے گا جب کسان ترقی کریں گے، کا شتکار اسی وقت ترقی

کریں گے جب ان کی آمدنی میں اضافہ ہوگا اور ان کی آمدنی تب ہی بڑھے گی جب انہیں پیداوار کی سہولیات ملیں گی اور اس کا مناسب قیمت ملے گی۔کوآپریٹو کی اہمیت کے پیش نظر حکومت ہند نے پہلی بار کوآپریٹو کی وزارت تشکیل دی ہے۔

آر سی پی سنگھ نے جے ڈی یو کی رکنیت حاصل کرنے والے کوآپریٹو کے تمام عہدیداروں سے اپیل کی کہ وہ زیادہ سے زیادہ نامیاتی سبزیوں کی پیداوار پر زور دیں۔خالص اور معیاری سبزیوں کے ساتھ ساتھ اس کی پیکیجنگ اور مارکیٹنگ پر بھی توجہ دیں۔انہوں نے کہا کہ جے ڈی یو کے ذریعہ ان کی ہر ممکن مدد کی جائے گی۔اس بات کو یقینی بنایا جائے گا کہ ان کی سبزیاں ملک کے مختلف علاقوں میں جائیں۔ وہ پارٹی کی مضبوطی کے لئے جتنا زیادہ کام کریں گے اتنی ہی طاقت شری نتیش کمار کو ملے گی اور ملک کی ہر تھالی میں بہاری ترکاری کا ان کا خواب پورا ہوگا۔ اس کے لئے ہمیں مل کر کام کرنا ہوگا۔ریاستی صدر شری امیش سنگھ کشواہا نے کہا کہ ہری سبزیوں کی پروسیسنگ اور مارکیٹنگ کوآپریٹو فیڈریشن کا مقصد ہے 'ہر پلیٹ میں بہاری ترکاری' جو ہمارے قائد کے وژن کے مطابق ہے۔آج ہم نے اس سمت میں ایک بامعنی قدم اٹھایا ہے۔ نچلی سطح پر اپنے قائد کے وژن کو سمجھانے کے لئے مضبوطی سے کام کرنے کے لئے ہم سبزی سہکاری سنگھ سے وابستہ سیکڑوں ساتھیوں کو پارٹی سے جوڑ رہے ہیں۔ مجھے یقین ہے کہ اس سے نہ صرف کوآپریٹو یونین کے رفقاء کو نئی توانائی ملے گی بلکہ پارٹی کو نئی طاقت ملے گی۔سماجی بہبود کے وزیر شری مدن سہنی نے اپنے خطاب میں کہا کہ وزیر اعلی نتیش کمار کی قیادت میں بہار میں زراعت کے میدان میں نئی اسکیمیں شروع کی گئیں ہیں جس کی وجہ سے بہار نے اس میدان میں بلندی حاصل کی ہے۔ریاست کو دھان، گیہوں، مکئی، لیچی، سبزیاں وغیرہ کی پیداوار میں قومی سطح پر تسلیم کیا گیا ہے۔آج سبزی کوآپریٹو یونین کے ساتھیوں کے پارٹی میں شامل ہونے سے ان کی سوچ کو مزید تقویت ملے گی۔ جے ڈی یو کوآپریٹو سیل کے ریاستی صدر شری پپو سنگھ نشاد نے کہا کہ آج بہار میں 29 ہزار سے زیادہ کوآپریٹو سوسائٹیاں ہیں۔کوآپریٹو سے وابستہ تمام ساتھیوں کو وزیر اعلی نتیش کمار کے کام کو لوگوں تک پہنچانا ہے۔شری منوج کمار مہتا صدر سبزی کوآپریٹو یونین بہار نے کہا کہ وزیر اعلی شری نتیش کمار کے افکار اور نظریات سے متاثر ہوکر ہم نے جے ڈی یو کی رکنیت لی ہے۔ ہمیں بہار کو ان کی سربراہی میں ایک ترقی یافتہ ریاست بنانا ہے۔

رانچی۔ٹوری ریل لائن پر جلد دوڑے گی راجدھانی ایکسپریس

دوسری ٹرینوں کی بھی آمدورفت ہوگی

رانچی (ایس این بی)

لوہردگا۔ٹوری ریل لائن میں ٹرینوں کا آمدورفت جلد شروع ہوگا۔ریلوے بورڈ نے منظوری دے دی ہے۔ اب ٹائم ٹیبل کمیٹی کو اس لائن پر چلنے والی راجدھانی سمیت دیگر ٹرینوں کا ٹائم ٹیبل جاری کرنا ہے۔ ریلوے اہلکار نے بتایا کہ اس سے قبل جنوب مشرقی ریلوے زون نے وزارت ریلوے اور ریلوے بورڈ کو ایک تجویز بھیجی تھی۔ وہاں سے منظوری حاصل کرنے کے بعد ٹوری لائن سے آنے والے دنوں میں ریل آمدورفت شروع ہونے کا راستہ صاف ہوگیا ہے۔ رانچی - لوہردگاہ ٹوری ریلوے لائن رانچی سے نئی دہلی-رانچی راجدھانی ایکسپریس کو ہفتہ وار ٹرین کے طور پر چلائے گی۔ یہ ٹرین منگل کو رانچی اور دہلی سے جمعرات کو ٹوری ہوکر چلانے کا منصوبہ ہے، وہیں رانچی - لوکما نیا تلک ٹرمینل (ایل ٹی ٹی) ٹرین رانچی کو ہفتے میں ایک دن ٹوری کے راستے بھیجنے کی تجویز بھیجی گئی تھی۔ رانچی سے یہ ٹرین اتوار کو اور ایل ٹی ٹی سے منگل کو چلے گی۔ رانچی-سورت-احمد آباد ہفتہ وار ٹرین بھی اسی راستے پر چلے گی۔ یہ ٹرین منگل کو ٹوری کے راستے رانچی سے بھی روانہ ہوگی جب کہ جمعرات کو یہ احمد آباد روٹ کے راستے رانچی پہنچے گی۔ چیف تعلقات عامہ کے افسر نیرج کمار نے بتایا کہ بہت ساری ٹرینوں کے آمدورفت کے لئے اجازت طلب کی گئی ہے۔امکان ہے کہ جلد ہی رانچی-لوہردگا ٹوری کے راستے ٹرین کا اعلان کیا جائے گا۔

رانچی۔لوہردگا۔ٹوری لائن بن کر تیار ہے۔کورونا کی مدت کے دوران اسی لائن پر آکسیجن ایکسپریس ٹرین اس لائن پر چلائی گئی تھی جس کی وجہ سے دو تین گھنٹے سے بھی کم وقت میں آکسیجن ایکسپریس ٹرین کو اپنی منزل مقصود تک لے جایا گیا۔ اسی وقت، اس لائن پر رانچی۔دہلی راجدھانی ایکسپریس ٹرین کے آمدورفت کی وجہ سے مسافروں کا وقت قریب تین گھنٹوں تک محفوظ رہے گا اور ریلوے سے ایندھن کی بچت ہوگی۔

طلبا تنظیموں کا متھلا یونیورسٹی میں احتجاج

مطالبات کو پور اکرنے کی یقین دھانی کے بعد طلبا لیڈران کی بھوک ہڑتال ختم

دربھنگہ (ایس این بی)

طلبا سے جڑے 30 نکاتی مطالبات کو لیکر غیر معینہ مدت کی ہڑتال پر بیٹھے آئیسا لیڈران کی حمایت میں جمعرات کو طلبا یونین جن ادھیکار پارٹی، اے آئی ایس ایف، آزاد سماج پارٹی کے سیکڑوں کارکنان نے مشتعل مارچ کرتے ہوئے للت نارائن متھلا یونیورسیٹی کو بند کروایا۔اس بند کی قیادت آئیسا کے صوبائی کم سکریٹری سندیپ کمار چودھری، نائب صدر سنیل کمار سنگھ، قومی مجلس عاملہ کے رکن سندیپ کمار، آئیسا ضلع صدر پرنس کرن ،آئیسا کی نیشنل لیڈر منیشا کمار، جن ادھیکار طلبا کونسل کے یونیورسیٹی صدر کنال پانڈے، صوبائی کارگزار صدر دیپک جھا ،اے آئی ایس ایف کے ضلع سکریٹری شرد سنگھ اور دربھنگہ آزاد پارٹی کے ضلع صدر راکیش کمار رام کر رہے تھے۔ مذکورہ بند پروگرام کے مدنظر احاطہ میں پولس کے سخت بندوبست کئے گئے تھے۔یوں کہا جائے کہ یونیورسیٹی احاطہ پولس چھاؤنی میں تبدیل ہوگیا تھا۔یونیورسیٹی بند کے دوران طلبا لیڈران اور کارکنان نے یونیورسیٹی انتظامیہ کے خلاف مشتعل نعرے بازی کرائی ناراضگی کا اظہار کیا۔طلبا لیڈران نے پرامن طریقہ سے اپنا احتجاج درج کرواتے ہوئے اپنے مطالبات کو پورا کرنے کی اپیل کی۔اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کسی بھی قیمت پر ہم لوگ یونیورسیٹی کو برباد ہونے سے بچانا چاہتے ہیں۔ یہاں تعلیم کو

ماحول قائم ہو۔انہوں نے یونیورسیٹی انتظامیہ کی کارگزاریوں پر حملہ بولتے ہوئے مطالبہ کیا کہ متھلا انچل میں سنٹرل یونیورسیٹی قائم ہو، ڈسٹنس ایجوکیشن کو اور لاء کالج کو شروع کروانے کیلئے مرکز اور ریاستی سطح پر تحریک کو متحد ہوکر ان لوگوں کو اوٹھانا ہوگا۔وہیں آئیسا کے ضلع صدر پرنس راج نے کہا کہ سنٹرل یونیورسیٹی کے قیام کے مطالبہ پر تحریک جاری رہیگی۔اے آئی ایس ایف کے شرد کمار سنگھ نے تمام مسائل پر بھی طلبا تنظیموں کو متحد ہوکر تحریک چلانے پر زور دیا۔اس موقع پر جاپ کے ترجمان دیپک جھا طلاب کے حق میں اپنے تمام مطالبات کو جائز قرار دیا۔وہیں آزاد سماج پارٹی کے ضلع صدر راجیش کمار رام نے کہا کہ کالج سطح پر تحریک کو مضبوط کیا جائیگا۔اس موقع پر آئیسا کے سمستی پور کے ضلع صدر لوکیش راج، دلیپ کمار یادو، سدھارتھ راج محمد فرمان، گنگا پاسوان، ڈولی کمار، رکی کمار، انمول کمار، سنی کمار ،روہت کمار، سنجیو کمار اور عامر اخلاق سمیت کثیر تعداد میں طلبا لیڈروں وکارکنان شامل تھے۔آخر میں بند کے بعد وائس چانسلر، رجسٹرار، پروکٹر، ڈی ایس ڈبلو سے ساتھ طلبا لیڈران کی گفتگو ہوئی جس میں ڈبلو آئی ٹی سمیت مختلف مطالبات پر سنجیدگی کے ساتھ غور کرتے ہوئے اسے پورا کرنے کا یقین دلایا گیا۔اسکے بعد پروکٹر کے ذریعہ گفتگو کی تحریری یقین دہانی کے بعد پروکٹر ڈاکٹر اجئے ناتھ جھا کے ذریعہ جوس پلا کر مذکورہ دونوں سے چلی آرہی بھوک ہڑتال کو ختم کروایا گیا۔اس موقع پر بھاکپا مالے کے ضلع سکریٹری دیناتھ یادو، انصاف منچ کے صوبائی نائب صدر نیاز احمد ،پپو خان، اشوک پاسوان، سنچری دیوی اور رانی سنگھ سمیت مذکورہ تمام طلبہ لیڈران شامل تھے۔

سڑک تحفظ پر عمل ہماری فوقیت میں شامل

ڈویژنل کمشنر کی جائزہ میٹنگ میں کئی اہم فیصلے

سہرسہ (محمد ضیاء الدین ایس این بی)

ڈویژنل کمشنر راہل رنجن مہیوال نے کوسی ڈویژن کے تینوں اضلاع کے ضلع ٹرانسپورٹ افسران اور ایم وی آئی سے ٹریفک سے متعلق جائزہ میٹنگ کیا۔میٹنگ میں پرمٹ جاری اور موصول ہونے والی محصولات، زیرالتوا آر سی اور کے ایم ایم، وزیر اعلیٰ دیہی ٹرانسپورٹ منصوبہ اور دیگر ایشوز پر ضلع وائز جائزہ لیا گیا۔اس دوران ڈویژنل کمشنر کے ذریعے عوامی مقامات پر مقررہ تعداد میں زیادہ مسافروں کے سفر کئے جانے سے کووڈ گائیڈ لائن پر عمل نہیں ہونے پر ناراضگی کا اظہار کیا گیا اور کہا گیا کہ پورے ملک میں دوبارہ کووڈ انفکشن کے معاملوں میں اضافہ ہورہا ہے۔حالات بہت بہتر نہیں ہیں۔اس حالت میں عوامی ٹرانسپورٹ سے متعلق کووڈ گائڈ لائن پر سختی سے عمل کو یقینی بنائیں۔اس کیلئے باقاعدہ

جانچ مہم چلائیں۔کمشنر نے کہا کہ سڑک تحفظ میری پہلی فوقیت ہے۔سڑک حادثات کو کم سے کم کرنے کی سمت میں تحفظ سے متعلق اسٹینڈرڈ پر عمل ضروری ہے۔اوورلوڈنگ کے معاملوں میں سختی سے کارروائی کی جائے۔رات میں بہت سی ایسی گاڑیاں جن کے پیچھے ریڈیم ریفلیکٹر اور لال لائٹ نہیں ہونے سے حادثات کے امکانات زیادہ ہوتے ہیں۔اسی گاڑیوں کے خلاف کارروائی کی جائے۔سڑک تحفظ کمیٹی کے ذریعے ایسی گاڑیوں میں خرید کر ریڈیم ریفلیکٹر لگایا جائے اور اس کی رقم متعلقہ گاڑی سے وصول کی جائے۔نئے ڈرائیونگ لائسنس انہی کو جاری کریں جو تربیت یافتہ وں اور مقررہ اسٹینڈرڈ کے مطابق ٹسٹ پر صحیح آئیں۔نابالغ لڑکوں کے ذریعے گاڑی آمدورفت پر سختی سے روک لگائیں اور ان کی گاڑیوں کو ضبط کر گارجین سے جرمانہ کی وصولی کی کارروائی کی جائے۔ساتھ ہی ان اٹھرائزڈ اور بغیر کاغذات کے چلنے والی گاڑیوں کی آمدورفت کے خلاف بھی کارروائی کی ہدایت دی گئی۔گاڑیوں کی بہتری، آلودگی اور دیگر اسٹینڈرڈ پر عمل کو یقینی بنانے کیلئے باقاعدہ جانچ مہم چلانے کی ہدایت دی گئی۔کمشنر نے کہا کہ آر ٹی اے کی میٹنگ میں اور دیگر توسط سے ان کے سامنے بس ایسوسی ایشن کے ذریعے مسافر ٹریفک اور سہولت سے متعلق مسائل اور پریشانیوں سے واقف کرایا جاتا رہا ہے۔اس سے متعلق ضلع ٹرانسپورٹ افسر کی ذمہ داری ہوگی کہ وہ ضلع افسر سے کوآرڈینشن کر صرف ایسوسی ایشن سے متعلق مسائل کے حل کی سمت میں کارروائی کریں گے۔سہرسہ میں اسٹینڈ سے متعلق مسافر سہولیات، بیت الخلا احاطہ کی تعمیر اور اسے بہتر کئے جانے سے متعلق تجویز تیار کر ان کی سطح سے بڑکو ہیڈ کوارٹر بھیجنے کی ہدایت دی گئی۔

دھنباد: جج کے قتل کا معاملہ سپریم کورٹ پہنچا

سی بی آئی جانچ کا مطالبہ، 2 افراد حراست میں

دھنباد (ایس این بی)

دھنباد میں جج کے قتل کی گونج سپریم کورٹ تک پہنچ گئی ہے۔ جمعرات کو سابق ایڈیشنل سالسٹر جنرل وکاس سنگھ نے سپریم کورٹ سے دھنباد میں ڈسٹرکٹ اینڈ ایڈیشنل جج اتم آنند کے قتل کی سی بی آئی جانچ کرانے کا مطالبہ کیا ہے۔ وکاس سنگھ نے کورٹ میں کہا ہے کہ عدلیہ کی آزادی اور جوڈیشیل افسر کو محفوظ ہونا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ سی سی ٹی وی فوٹیج سے صاف لگ رہا ہے کہ یہ ایک منظم سازش ہے۔فوٹیج میں صاف دکھ رہا ہے کہ سڑک کنارے چل رہے جج کو آٹو نے جان بوجھ کر ٹکر ماری ہے۔جسٹس ڈی وائی چندر چور نے وکاس سنگھ سے اس معاملے کا ذکر سی جے آئی کے سامنے کرنے کو کہا ہے اور کہا کہ وہ بھی چیف جسٹس کو اس بارے میں بتائیں گے۔ وہیں پولیس نے ٹکر مارنے والے آٹو کو پولیس نے بدھ دیر رات گرفتار کیا ہے۔جانچ میں پتہ چلا ہے کہ آٹو منگل کو چوری ہوئی تھی اور بدھ صبح 5.08 بجے اتم آنند کو ٹکر مار دی گئی۔وہ صبح پانچ بجے مارننگ واک پر نکلے تھے۔ گھر سے کچھ دور پر ہی وہ خون سے شرابور ملے۔ ڈیڑھ گھنٹے کے بعد کچھ نوجوانوں نے انہیں اسپتال پہنچایا وہاں ایمرجنسی میں گھنٹے بھر علاج کے بعد انہیں سرجیکل آئی سی یو میں بھرتی کیا گیا اور صبح 9.30 بجے انکی موت ہوگئی تھی۔ادھر پولیس نے ڈرائیور سمیت دو مشتبہ کو حراست میں لیا ہے۔ ان سے پوچھ گچھ کی جارہی ہے۔پولیس کو سی سی ٹی وی فوٹیج ملا ہے، فوٹیج دیکھنے کے بعد شک گہرا ہو گیا ہے۔اس میں صاف دکھ رہا ہے کہ صبح 5.8 بجے اے ڈی جے سڑک کے کنارے چل رہے ہیں، اسی دروان خالی سڑک پر جارہا ایک آٹو اچانک ان کی جانب گھوما اور انہیں ٹکر مارتے ہوئے نکل گیا۔ پولیس نے جج کی بیوی کی شکایت پر نامعلوم بدمعاشوں کے خلاف قتل کی ایف آئی آر درج کرلی ہے۔ واضح ہو کہ ہوٹوار جیل میں بند گینگسٹر سمیت 15 بڑے جرائم پیشہ کا کیس دیکھ رہے تھے۔آٹو کی مالکن سنگی دیوی نے فوٹیج دیکھتے ہی آٹو کو پہچان لیا اور بتایا کہ آٹو منگل دیر رات چوری ہوگئی تھی، پولیس نے نامعلوم کے خلاف قتل کا مقدمہ درج کیا اسی درمیان وزیر صحت دھنبا د کے انچارج وزیر بنا گپتا نے جانچ کی ہدایت دی۔ وہیں اتم کے والد سدانند پرساد کو شک ہے کہ تینو گھاٹ میں ماموری کے دوران بیٹے نے ایک شخص کو عمر قید کی سزا دی تھی۔ دھنباد میں بھی اس نے کچھ ماہ پہلے مقدمے میں ملزمین کو عمر قید کی سزا سنائی تھی، ایسے میں شک ہے کہ ایسے لوگ ہی بیٹے کے جان کے پیچھے پڑ گئے ہوں اور منصوبہ بند طریقے سے قتل کرادیا۔چھوٹے بھائی سمن شبھو نے بھی مقدمات کے سلسلے میں سزا پائے ملزمین کے بدلے کی کارروائی کو قتل کا ذمہ دار مانا ہے۔اب اگر اے ڈی جے 8 کے پاس زیرالتوا مقدمات کی بات کریں تو ان کی عدالت میں کئی ہائی پروفائل قتل اور عادتاً جرائم کے مقدمے چل رہے ہیں۔ انہوں نے دو معاملے میں دو سگے بھائی سمیت تین لوگوں کو عمر قید کی سزا دی تھی۔

دم گھٹنے سے 2 مزدور سمیت مکان مالک ہلاک

ٹوائلٹ ٹینک کی سینٹرنگ کھولنے کے دوران حادثہ

پرسا/سارن (ایس این بی) زیر تعمیر سپٹک ٹینک میں دم گھٹنے کی وجہ سے 2 مزدوروں اور مکان کے مالک کی موت ہوگئی۔ یہ واقعہ ضلع کے پرسا تھانہ علاقے کے مارر میں پیش آیا۔مرنے والوں میں مارر کے دھرمناتھ سنگھ کے 21 سالہ بیٹے دنیش کمار، بچہ مانجھی کے بیٹا رادھے کمار اور مکان کے مالک ممتاز علی عرف گڈو شامل ہیں۔حادثہ اس وقت ہوا جب گھر میں زیر تعمیر بارہ فٹ گہرے ٹوائلٹ ٹینک کی سینٹرنگ کھولنے کے لیے مزدور سیڑھی سے اندر داخل ہوئے۔ پہلے رادھے کمار سیڑھی کی مدد سے اندر داخل ہوا تھا۔رادھے کمار نے ٹینک میں داخل ہونے کے بعد اندر سے اس نے چیخنا شروع کردیا پھر اس کا مزدور دوست دنیش بھی اسکی مدد کے لئے سیڑھی کی مدد سے ٹینک کے اندر چلا گیا وہ خود کو بھی بے چینی اور گھٹن کا احساس کرنے لگا۔دونوں ہی کا دم اندر گھٹنے لگا اور بے چینی بڑھنے لگی۔ پھر مزدوروں کی بے چینی کو دیکھ کر اوران کی چیخ وپکار کی آواز سن کر گھر کا مالک ممتاز عرف گڈو بھی گھبرا گئے اور دونوں کی مدد کے لئے وہ بھی اندر داخل ہوگئے، اندر جگہ کم ہونے کی وجہ سے تینوں افراد پھنس گئے اور دم گھٹنے کے شکار ہوگئے۔تینوں کی بگڑتی حالت دیکھ کر لواحقین نے شور مچایا تو پڑوسی جمع ہوگئے اور تینوں کو کسی طرح ٹینک سے نکال کر علاج کے لئے پی ایچ سی لے گئے جہاں ڈاکٹروں نے علاج سے پہلے ہی تینوں کو مردہ قرار دے دیا۔ایک ساتھ ایک ہی گھر میں دل سوز واقعہ پیش آنے سے کنبہ کے افراد میں چیخ وپکار مچ گئی۔ یہ شبہ ظاہر کیا جارہا ہے کہ ٹینک کا منہ بند رہنے کی وجہ سے اس میں میتھین گیس پیدا ہوگئی ہوگی۔تاہم سی او نے واقعے کے بارے میں کہا کہ پوسٹ مارٹم رپورٹ آنے کے بعد ہی اس کی تصدیق ہوگی کہ ان کی موت کیسے ہوئی۔سلائی کا کام کرنے والے محمد ممتاز تقریباً ڈیڑھ ماہ سے گھر پر تھا۔ممتاز علی اپنے پیچھے اپنی اہلیہ نجمہ خاتون کے ساتھ تین بیٹے ریحان، سفیان، شاہد اور والدہ وحیدن خاتون چھوڑ گئے ہیں۔ممتاز تین بھائیوں میں درمیانی تھا۔وہیں مزدور دنیش کمار اپنے چار بھائیوں سمیت اپنی ماں باسمتی دیوی سمیت چھوڑ گیا ہے۔دنیش پانچ بھائیوں میں سب سے چھوٹا تھا۔مزدور رادھے کمار اپنے والد بچو مانجھی، والدہ نینا دیوی بھائی گڈو مانجھی کو چھوڑ کر چل بسا۔اس واقعے کے بارے میں تھانہ انچارج جیوتی کشیپ اور سی او اکھلیش چودھری کا کہنا ہے کہ چوکیدار کے بیان پر یو ڈی مقدمہ درج کرنے کے بعد لاش پوسٹ مارٹم کے لئے چھپرہ بھیجوادی گئی ہے۔

آن لائن بنوا سکیں گے پیدائش اور موت سرٹیفکیٹ

رانچی میونسپل کارپوریشن کی سروس جلد شروع ہوگی

رانچی (ایس این بی)

پیدائش اور موت کے سرٹیفکیٹ بنانے کے لئے اب گھر بیٹھے بھی آن لائن درخواست دے سکتے ہیں۔ رانچی میونسپل کارپوریشن اگست کے پہلے ہفتے سے اس سروس کا آغاز کرنے جارہی ہے۔ رانچی میونسپل کارپوریشن ریاست میں پہلی ایسی میونسپل کارپوریشن ہوگی جو پیدائش اور موت کا سرٹیفکیٹ آن لائن بنانے کا کام کرے گی۔لوگ آن لائن درخواست کا اسٹیٹس بھی دیکھ سکتے ہیں۔ سرٹیفکیٹ بن جانے کے بعد اسے کارپوریشن کی ویب سائٹ سے ڈاؤن لوڈ کیا جاسکتا ہے۔

پیدائش اور موت کے 30 دن کے اندر درخواست کرنا ہوگا، تب ہی اس کا فائدہ ملے گا۔اس طرح کی درخواستیں ایک ہفتہ کے اندر نمٹا دی جائیں گی۔ وہیں ایک ماہ سے زیادہ ہونے کے بعد کارپوریشن دفتر آکر درخواست کرنا ہوگا۔آن لائن سروس کی شروعات ہونے سے لوگوں کو دلالوں سے بھی چھٹکارہ ملے گا۔ابھی پیدائش اور موت کا سرٹیفکیٹ بنانے کے لئے جیسے ہی کوئی شخص کارپوریشن دفتر پہنچتا ہے تو دلال اس کی پیچھے لگ جاتے ہیں۔اس کے لئے درخواست دہندہ سے ایک ہزار سے 1500 روپے تک لیتے ہیں۔

اقوال زرّیں

- زبان خیال کا لباس ہے۔
- زبان میں ہڈی نہیں ہوتی، لیکن وہ آپ کی کھوپڑی تڑوا سکتی ہے۔
- تمام اعضائے جسمانی میں سب سے زیادہ نافرمان زبان ہے۔
- زبان کی لغزش پاؤں کی لغزش سے زیادہ خطرناک ہے۔
- تلوار کا زخم مندمل ہوسکتا ہے، مگر زبان کے زخم نہیں مٹتے۔
- آنکھیں دل کی زبان ہوتی ہیں۔
- جو شخص نگاہ کی التجا کو نہ سمجھے، اس کے سامنے زبان کو شرمندہ مت کرو۔
- انسان کی قابلیت زبان کے نیچے پوشیدہ ہے۔

بہتر خدمات دینے کا چیلنج

جینتی لال بھنڈاری

ہندوستان دنیا کے پسندیدہ عالمی خدمات فراہم کرنے والے مرکز کے طور پر ابھرا ہے۔ کئی خطوں میں دوسرے ممالک ہندوستان سے خدمات لے رہے ہیں، خاص طور سے انفارمیشن ٹیکنالوجی (آئی ٹی) اور مینوفیکچرنگ کے شعبہ میں دوسرے ممالک کے ذریعہ ہندوستان میں کام کروانے (آؤٹ سورس) کا کاروبار تیزی سے بڑھا ہے۔ حکومت نے بھی ملک کو عالمی خدمات فراہم کرنے والا مرکز بنانے کے لیے پالیسی مراعات (policy incentives) کی سمت میں قدم بڑھائے ہیں۔ لیکن ابھی اس سمت میں کئی چیلنجز ہیں۔ پہلا تو یہ کہ ملک میں سروس فراہم کرنے والی صنعت کا ڈھانچہ کمزور ہے۔ دوسرا اس صنعت کے لیے زراعت، صحت، تعلیم، ہنر، فون یا دیگر ٹیلی مواصلات کے ذرائع کے ذریعہ میڈیکل اور دیگر نئی تکنیکی وسائل کی کمی ہے۔ تیسرا چیلنج خدمت فراہم کرنے والی صنعت کے لیے ضروری نئی ٹیکنالوجی، مصنوعی ذہانت، مشینی انسان اور ورچوئل ٹیکنالوجی وغیرہ سے لیس صلاحیتوں کی کمی ہے۔ کوسیرا نے اپنی رپورٹ 'گلوبل اسکلس رپورٹ 2021' میں بتایا ہے کہ ہندوستان عالمی سطح پر ہنر میں بہت پیچھے یعنی 67ویں مقام پر ہے۔ چوتھا چیلنج چین سے مقابلہ کا ہے جو عالمی خدمات فراہم کرنے والے کاروبار میں ہندوستان کو پیچھے کرنے کے ہدف کے ساتھ تیزی سے آگے بڑھ رہا ہے۔

غور طلب ہے کہ اس سال 23 جون کو حکومت نے ہندوستان کے بی پی او (بزنس پروسیس آؤٹ سورسنگ) صنعت کو بڑھاوا دینے کے مقصد سے اہم فیصلے کیے۔ حکومت نے بی پی او یعنی ٹیلی فون کے ذریعہ صارفین کو خدمت دینے والے شعبوں کے لیے ہدایات کو آسان، واضح اور بے لوث بنایا ہے۔ اس کے تحت گھریلو اور بین الاقوامی یونٹوں کے درمیان فرق کو ختم کردیا گیا ہے اور دیگر خدمت فراہم کرنے والوں (اوایس پی) کے درمیان وابستگی کی اجازت سمیت کئی مخصوص رعایتیں دی ہیں۔ او ایس پی سے مراد ایسی کمپنیوں یا یونٹوں سے ہے جو ٹیلی مواصلات وسائل کا استعمال کر کے آئی ٹی سوٹیبل خدمات، کال سینٹر یا دیگر طرح کی خدمات دے رہی ہیں۔ اس میں فون سے مارکیٹنگ، ٹیلی میڈیسن وغیرہ خدمات شامل ہیں۔ ایسی نئی ہدایات سے بی پی او کے تحت زیادہ کاروبار کرنے میں آسانی یقینی ہوسکے گی، ریگولیٹری وضاحت آئے گی، لاگت کم ہوگی اور وسائل کا بہتر استعمال ہوسکے گا۔

آؤٹ سورسنگ کا مطلب کسی بھی کام کو انڈسٹریل-بزنس انسٹی ٹیوٹ کیمپس کے باہر ملک یا غیر ممالک میں کہیں بھی کفایتی شرحوں پر پورا کروانے سے ہے۔ یہ اطلاع تکنیکی ترقی سے ہی ممکن ہوسکی ہے۔ یہ سمجھا جارہا ہے کہ امریکہ، برطانیہ، کناڈا سمیت دنیا کے کئی ممالک آئی ٹی، فائنانس، میڈیکل، انشورنس، بینکنگ، تعلیم وغیرہ ایسے کئی علاقوں میں بھاری مقدار میں بچت رقم حاصل کرنے میں صرف اس لیے کامیاب ہوئے ہیں کیوں کہ وہ اپنا زیادہ تر کام کاج ہندوستان سمیت کچھ دوسرے ممالک سے کروا رہے ہیں۔ دراصل، مغربی اور یوروپی ممالک میں مزدوری کی قیمت ہندوستان کے مقابلہ میں کئی گنا مہنگی ہے۔ اس سے کسی بھی خدمت کی لاگت میں اضافہ ہوجاتا ہے۔ بین الاقوامی مالیاتی ایجنسیوں کی رپورٹوں میں بھی یہ بات واضح طور پر سامنے آئی ہے کہ کووڈ-19 کے مدنظر امریکہ سمیت ترقی یافتہ ممالک کی معیشت کی ترقی میں صنعتوں کی پیداوار لاگت کم کرنے کے لیے باہر سے ہی کام کروانا فائدہ مند سمجھا جارہا ہے۔

جائزہ

دوسرے ممالک کے کام کا ٹھیکہ لینے اور انہیں خدمات دینے کے معاملہ میں ہندوستان کے سب سے آگے رہنے کی کئی وجوہات ہیں۔ ٹیلی کمیونی کیشن انڈسٹری کے پرائیوٹائزیشن کے بعد نئی کمپنیاں بازار میں آئیں اور مقابلہ بڑھا۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا ٹیلی کام کے نرخ میں بھاری گراوٹ آئی۔ اعلیٰ معیار کی فوری خدمت، آئی ٹی ماہرین اور انگریزی زبان سے اچھی طرح واقف نوجوانوں کی بڑی تعداد ایسے اسباب ہیں، جن کی بدولت ہندوستان پوری دنیا میں خدمات دینے والے ملک کے طور پر اپنا مقام بنا چکا ہے۔ وبا کے دوران گھر سے کام اور مقامی طور پر تقریروں پر زور دیے جانے سے ہندوستان کی اہم آئی ٹی کمپنیوں کا کاربن اخراج کم ہونا بھی ہندوستان کے لیے فائدے مند ہوگیا۔ جہاں کاربن کے اخراج میں کمی کی بنیاد پر بھی خدمت فراہم کرنے والے کاروبار میں زبردست اضافہ کے امکانات پیدا ہوئے، وہیں امریکہ کے صدر جو بائیڈن کے اقتدار میں آنے کے بعد ہندوستان کو امریکی کمپنیوں سے کام ملنے کے امکانات میں اضافہ ہوا ہے۔ امریکہ کی صنعت-تجارت کورونا کے چیلنجز کے بعد آگے بڑھنے کے لیے ہندوستان سے ٹھیکہ پر زیادہ سے زیادہ کام کرانے کے لیے بے چین نظر آرہا ہے۔

نئی نسل کو آئی ٹی کے نئے دور کی تعلیم دینے کے لیے مناسب سرمایہ کاری کا انتظام کرنا ہوگا۔ نئی نسل کو ریسرچ، جدت اور مقابلہ کے پیمانہ پر آگے بڑھنا ہوگا۔ مصنوعی ذہانت، روبوٹ تکنیک، انٹرنیٹ، ڈاٹا تجزیہ، کلاؤڈ کمپیوٹنگ اور بلاک چین جیسے شعبوں میں بڑی تعداد میں نوجوانوں کو ہنرمند بنانا ہوگا۔ تبھی امریکی بازار کے ساتھ ساتھ یوروپ اور ایشیا پیسفک ریجن کے ممالک اپنے کام کے لیے ہندوستان کی جانب بڑھیں گے۔ عالمی خدمت فراہم کرنے والا بننے سے ملک میں روزگار میں اضافہ ہوگا اور فارن ایکسچینج کی کمائی بھی بڑھے گی اور ملک کی معیشت نئی اونچائیاں چھوسکتی ہے۔

(بشکریہ: جن ستّا)

انسانی وسائل کا زیاں

ہندوستان جنت نشان کی بدحال اور تباہ حال معیشت نے زندگی کے ہر شعبہ کو متاثر کررکھا ہے۔ سرکار کے بلند بانگ دعوے اب تک تو زمین پر کہیں نظر نہیں آئے لیکن کورونا وائرس کے انفیکشن سے بچاؤ کیلئے غیر منظم لاک ڈاؤن، پابندیوں اور تعلیمی اداروں کی بندش نے جہاں زندگی کا حسن گہنا دیا ہے وہیں انسانی وسائل کی ناقابل معافی بربادی کی منفرد تاریخ بھی لکھی جارہی ہے۔ آئندہ کل یکم اگست اتوار کو انجینئر، پی ایچ ڈی ہولڈر، پوسٹ گریجویٹ اور گریجویٹ امیدواروں کی بھاری تعداد مغربی بنگال کے ایک اسپتال میں 'ڈوم' کی اسامی پر بحالی کیلئے امتحان دینے والی ہے۔ یہ درست ہے کہ کوئی کام چھوٹا یا بڑا نہیں ہوتا ہے، محنت کی عظمت پر یقین رکھنے والے ہر کام کرنے کو اپنے لیے باعث فخر سمجھتے ہیں لیکن جس کام کیلئے آٹھویں جماعت کا پاس ہونا ہی کافی ہو، اس کام کیلئے اگر پی ایچ ڈی ہولڈر، ڈاکٹر و انجینئر، پوسٹ گریجویٹ اور گریجویٹ افراد مجبور ہوجائیں تو یہ انسانی وسائل کی ناقابل معافی بربادی ہی کہی جائے گی۔ جو لوگ اس کام پر مجبور ہوں گے اس سے نقصان صرف ان کا نہیں ہوگا بلکہ ان کی اعلیٰ تعلیم پر صرف ہونے والی دولت، وقت اور حصول علم میں معاشرے کی جانب سے ملنے والی مدد کا بھی یہ مکمل زیاں ہے۔

بصد افتخار شہر نشاط کہے جانے والے مغربی بنگال کے دارالحکومت کولکاتا میں محکمہ صحت کے ماتحت قائم نیل رتن سرکار میڈیکل کالج و اسپتال کے مردہ خانہ میں لیبارٹری اٹینڈنٹ جسے پہلے 'ڈوم' کے نام سے جانا جاتا تھا، کی 6 اسامیوں کیلئے گزشتہ سال دسمبر میں اشتہار آیا تھا اور لیاقت کم از کم آٹھویں جماعت پاس مطلوب تھی۔ اس اشتہار کے جواب میں 8000 اعلیٰ تعلیم یافتہ افراد نے درخواست دی ہے جن میں 100 انجینئر، 500 افراد پوسٹ گریجویٹ، ان میں سے کئی ایک ایم فل، پی ایچ ڈی کیلئے رجسٹرڈ اور 2200 افراد گریجویٹ ہیں۔ ان تمام امیدواروں میں 84 خواتین سمیت کل 784 کو اتوار یکم اگست کو تحریری امتحان کیلئے طلب کیا گیا ہے، اگر یہ امتحان پاس کرلیتے ہیں تو ان میں سے 6 افراد کو ڈوم کی اسامی پر بحال کیا جائے گا اور ان کی ماہانہ تنخواہ 15000 روپے ہوگی۔ اسپتال کے انتظامیہ کا کہنا ہے کہ یہ تاریخ میں پہلی بار ہوا ہے کہ ڈوم کے عہدہ کیلئے اعلیٰ تعلیم یافتہ افراد کی اتنی بھاری تعداد نے درخواست دی ہو۔ عام طور پر ایسی اسامیوں کیلئے اسپتال میں پہلے سے ہی کام کررہے 'ڈوم' کے رشتہ دار ہی درخواست دیا کرتے تھے۔ 'ڈوم' کا کام کسی بھی طرح سے توہین آمیز نہیں ہے بلکہ یہ ایک انتہائی اہم کام ہے، اگر اس اسامی پر کوئی کام نہ کرے تو اسپتالوں کے مردہ خانے ہی بند ہوجائیں لیکن یہ بھی سچ ہے کہ اس کام کیلئے اعلیٰ تعلیم کا کوئی فائدہ نہیں ہے۔ اس کام کیلئے درخواست دینے والے امیدواروں کو بھی یہ حقیقت اچھی طرح معلوم ہے۔ لیکن ان کی اہلیت کے مطابق ملازمتوں کا نہ ملنا ان کیلئے سوہان روح بنا ہوا ہے، وہ چاہتے ہیں کہ کہیں نہ کہیں برسرکار ہوجائیں۔ اسی لیے انہوں نے درخواست دی ہے۔

سوشلزم کے بوجھ سے کراہ رہے ہندوستان کو نجات دلانے کیلئے 30 سال قبل 1991 میں جب اس وقت کی نرسمہاراؤ حکومت نے عالمی معیشت کیلئے ہندوستان کے بند دروازے کھولے اور لائسنسنگ راج کو یک قلم منسوخ کرکے 'ایل پی جی' یعنی لبرالائزیشن، پرائیویٹائزیشن اور گلوبلائزیشن (کھلاپن، نجکاری اور عالم کاری) کا آغاز کیا تو اس سے ہندوستان کی معیشت میں تیزی آئی تھی، روزگار کے نئے نئے مواقع پیدا ہوئے تھے۔ سرکاری ملازمتوں پر انحصار کم ہوا تھا اور نجی اداروں و کمپنیوں میں خالی اسامیوں کی باڑھ سی آگئی تھی۔ تقریباً دو دہائیوں تک ہندوستان کی معیشت ایک مخصوص رفتار سے گردش کرتی رہی لیکن آج یہ چمک ماند پڑتے پڑتے اب بالکل ہی ختم ہورہی ہے۔ اقتصادی اصلاحات کی تین دہائیوں کی تکمیل کے موقع پر آج ملک میں بے روزگاری کی شرح گزشتہ نصف صدی کی اپنی بلند ترین سطح پر پہنچ گئی ہے۔ کیا وجہ ہے کہ عالم کاری اور کھلی معیشت کے باوجود صورتحال اتنی سنگین ہوتی جارہی ہے؟ اس وجہ کی جانب ماہرین نے بار بار توجہ دلائی ہے اور کہا ہے کہ عام لوگوں تک پیسہ پہنچایا جائے، انسانی وسائل پر سرمایہ کاری کی جائے۔ گردش زر کو تیز کیا جائے کیوں کہ معیشت اسی اصول پر چلتی ہے اور روزگار کے مواقع پیدا ہوتے ہیں لیکن ماہرین کی یہ دلیل صدا بہ صحرا ثابت ہورہی ہے اور آج ڈوم کے عہدہ پر تقرری کیلئے ڈاکٹر اور انجینئر امتحان دے رہے ہیں۔

ہندوستان میں ملازمت کی یہ دردناک داستان ایسی نہیں ہے کہ اس سے سرسری گزر جایا جائے۔ صورتحال کی سنگینی یہ تقاضا کررہی ہے کہ اس کا جائزہ لے کر اس کے تدارک کی اگر کوشش نہیں کی گئی تو یہ انسانی وسائل جن پر ہندوستان کو ناز ہے انہیں ضائع اور برباد ہونے سے کوئی نہیں بچا سکتا ہے۔ ضرورت ہے کہ صنعتوں اور تجارتوں میں سرمایہ لگانے کے ساتھ ساتھ انسانی وسائل میں بھی سرمایہ کاری کی جائے اور اعلیٰ تعلیم یافتہ افراد کو ان کی ہنرمندی اور لیاقت کے مطابق روزگار کے وسائل مہیا کیے جائیں۔

edit2sahara@gmail.com

علاج ومعالجہ میں اصلاحات کا وقت

محمد حنیف خان

علاج ومعالجہ انسان کی بنیادی ضروریات میں سے ہے، جس کے بغیر کوئی چارہ نہیں۔ ایک فرد اپنی حکومت سے اس بات کی توقع رکھتا ہے کہ وہ اس کو بآسانی سستا علاج مہیا کرائے گی۔ ہندوستان میں علاج ومعالجہ کی کیا صورت حال ہے اس کو ہم نے گزشتہ ایک برس میں بخوبی دیکھ لیا ہے۔ علاج میں دو بنیادی ضرورتیں ہوا کرتی ہیں اول دوائیں اور دوم انفرااسٹرکچر، یہ دونوں مل کر عوام کی طبی سہولیات کو مکمل کرتی ہیں۔ کووڈ 19 جیسی عالمی وبا کے دور میں سب سے زیادہ عوام کو جس نے پریشان کیا وہ طبی سہولیات کی عدم فراہمی تھی۔ ابھی دو ماہ قبل جو حالات تھے شاید ملک میں اس سے قبل کبھی ایسے حالات پیدا ہوئے ہوں، ان میں بنیادی کمی انفرااسٹرکچر کی ابھر کر سامنے آئی تھی۔ ہر شخص حیران و پریشان تھا کہ اس کو اور اس کے مریض کو علاج نہیں مل پارہا ہے کیونکہ جس مقدار میں انفرااسٹرکچر کی ملک کو ضرورت تھی اس جانب کبھی توجہ نہیں دی گئی تھی۔ یہ اور بات ہے کہ حکومتیں اس بات کو آج بھی ماننے کے لیے تیار نہیں ہیں کہ ملک یا ریاست میں طبی سہولیات کے لیے بنیادی ڈھانچے کی کمی ہے۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ شعبہ طب میں بنیادی ڈھانچے کی شدید قلت ہے، یہ اسی کا نتیجہ ہے کہ لوگ علاج پائے بغیر دم توڑ گئے۔

اس وقت ملک میں جو شعبے سب سے زیادہ فائدے کے ہیں، ان میں تعلیم و طب ہیں۔ یہ دونوں شعبے ایسے ہیں جہاں کنزیومر/صارف کو نچوڑ لیا جاتا ہے۔ اس کے پاس جائے رفتن اور پائے رفتن کا موقع نہیں ہوتا ہے کیونکہ تعلیم میں جہاں بچوں کا مستقبل ہوتا ہے، وہیں طب میں انسانی زندگی کو بچانے کا مسئلہ ہوتا ہے۔ اسکول چلانے والے اور اس سے وابستہ سبھی افراد (کتب کی چھپائی، تقسیم کار، خردہ کتب فروش) سب کے سب اپنے من مطابق وصولی کرتے ہیں۔ اس سے کہیں زیادہ برا حال میڈیکل لائن کا ہے۔ یہاں اسپتال چلانے سے لے کر پیتھالوجی دواساز کمپنی، تقسیم کار، خردہ فروش اور ڈاکٹر سب کے سب مریض کو لوٹتے ہیں۔ کتنے ایسے لوگ ہیں جو محض علاج میں تباہ و برباد ہوگئے، گھر زمین سب فروخت ہوگیا۔ اس کی سب سے بڑی وجہ طبی سہولیات کی مہنگائی اور حکومت کا اس پر عدم کنٹرول ہے۔

اس وقت ملک میں طب کے شعبہ میں سب سے بڑا مسئلہ مہنگی دواؤں کا ہے۔ نیشنل فارماسیوٹیکل پرائسنگ اتھارٹی کی موجودگی کے باوجود دواؤں کا عالم یہ ہے کہ دو ہزار روپے میں ملنے والی دوا پر دس ہزار روپے کی قیمت درج ہوتی ہے۔ ملک کے کسی بھی کونے میں چلے جائیے ہر جگہ یہی حال ہے۔ خود ڈاکٹر اس بات کو تسلیم کرتے ہیں کہ اصل قیمت اور ایم آر پی میں ڈھائی سو گنا تک فرق ہوتا ہے۔ سمجھ میں یہ نہیں آتا ہے کہ وہ حکومت جس کے کندھوں پر یہ ذمہ داری ہوتی ہے کہ وہ اپنے عوام کو سستی طبی سہولیات مہیا کرائے، آخر وہ اس جانب کبھی توجہ کیوں نہیں دیتی ہے۔ اس کے پاس قیمتوں کو کنٹرول کرنے والی اتھارٹی ہے، اس کے باوجود اس نے ابھی تک محض سات سے آٹھ سو دواؤں کو ہی اپنے دائرے میں لیا ہے۔ باقی دواؤں پر دواساز کمپنیوں سے لے کر میڈیکل اسٹور مالکان تک کو کھلی چھوٹ ہے کہ وہ جس طرح چاہیں لوٹ کھسوٹ مچائیں۔ حکومت غریبوں کی مجبوری کو آخر کیوں نہیں سمجھتی ہے۔ یہ وہ مقام ہوتا ہے جب ایک غریب کا ہاتھ کام کرنا بند کردیتا ہے، وہ تو پورا سال اور پوری زندگی پروڈکشن میں ہی مصروف رہتا ہے لیکن جب وہ بیمار ہوتا ہے تو دواؤں کی قیمتیں اس کی دسترس سے باہر ہوتی ہیں۔ کینسر جیسے امراض کی دواؤں کا بھی یہی حال ہے کہ ایم آر پی سے کئی گنا زیادہ کی قیمت پر دوائیں فروخت ہوتی ہیں۔ اسی طرح سے ایک ہی فارمولے سے تیار دوا کی قیمت کمپنی کی وجہ سے بدل جاتی ہے۔ حکومت کو اس جانب بھی توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ فروری 2019 میں نظام آباد چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری نے وزیراعظم اور نائب صدر جمہوریہ کو ایک خط لکھ کر اس سلسلے میں ایک پالیسی طے کرنے کا مطالبہ کیا تھا، مگر اس پر ہوا کچھ نہیں۔ اس لیے عوام کو اب اس سلسلے میں بیدار ہونے کی ضرورت ہے، اس کو حکومت سے اس بارے میں کھل کر سوال کرنا چاہیے کیونکہ یہی وہ موقع ہوتا ہے جب انسان سب سے زیادہ پریشان اور دکھ کا مارا ہوتا ہے۔

دو ٹوک

مہنگی دوا کا اصل راز انسان کے غیر انسان میں تبدیل ہونے اور اس خواہشات کے شتر بے مہار ہونے میں پوشیدہ ہے۔ اگر انسان کے سینے میں انسان کا دل ہوتا تو وہ انسان کا درد سمجھتا مگر مادیت نے اس کے وجود کو انسان کے بجائے ایک پتھر میں بدل کر رکھ دیا ہے۔ اس کے سینے میں دل کی جگہ ایک ایسا لوتھڑا ہے جو ظاہراً تو حرکت کرتا ہے مگر وہ اب حسیات سے خالی ہوچکا ہے۔ منافع خوری اور عیش وعشرت کی خواہش نے آج انسان کو یہاں تک پہنچا دیا ہے کہ وہ لاگت سے دو تین سو گنا زیادہ تک وصول کرتا ہے۔ ذمہ دار افراد کے مطابق اگر حکومت دواؤں کی قیمت پر کنٹرول کرلے تو جہاں ایک طرف ملک کی ترقی کی رفتار تیز ہوجائے گی تو وہیں علاج و معالجہ کے اخراجات میں 180 فیصد تک کی کمی آجائے گی۔ اندازہ لگائیے کہ حکومت کی جانب سے ملنے والے سستے غلے کی وجہ سے جس ملک کا پیٹ بھرتا ہو، وہاں علاج و معالجہ کا خرچ اصل خرچ سے 180 فیصد زیادہ ہے۔ ایسا نہیں ہے کہ حکومت کو اس کے بارے میں علم نہیں ہے، اس کو سب معلوم ہے، اس کی نگاہ سے کچھ پوشیدہ نہیں ہے مگر اس کے پیچھے بہت بڑا کھیل ہے۔ ایک طرف دواساز کمپنیوں کی ساز باز ہے تو دوسری طرف تقسیم کار اور میڈیکل اسٹور مالکان کے ساتھ ڈاکٹروں کا ایک جم غفیر ہے جو مہنگی دوائیں دے کر عوام کے ساتھ رحم و کرم کا ڈھونگ رچتے ہیں۔ کوئی ڈاکٹر دو چار خوراک دوائیں مفت میں دلاتا ہے تو کوئی کم قیمت پر دوا کا وعدہ کرتا ہے اور کچھ تو ایسے ہیں کہ جن کے بارے میں یہ مشہور ہے کہ فلاں ڈاکٹر کے پرچے پر دوا کم قیمت پر فلاں فلاں دکانوں پر مل جاتی ہے۔ اسی طرح کچھ میڈیکل اسٹور ہیں جو 10 سے 20 فیصد رعایت کا بورڈ لکھ کر دوا فروخت کرتے ہیں لیکن اس کے پیچھے ایک ایسی اندھی دنیا ہے جہاں انسانوں کا بسیرا نہیں ہے۔

اسی طرح پیٹنٹ اور جینرک دواؤں کا معاملہ بڑی بیماریوں کی اہم دواؤں کا پیٹنٹ بڑی بڑی کمپنیوں کے پاس ہے جو ان دواؤں کو الگ الگ برانڈ سے فروخت کرتی ہیں اور مجبوری میں انسان ان کو خریدتا ہے کیونکہ انسان میں جب تک سانس ہوتی ہے، تب تک زندگی کی آس ہوتی ہے۔ وہ اسی آس کے چکر میں دکان و مکان اور پیر کے نیچے کی زمین بھی فروخت کر ڈالتا ہے۔ اگر پیٹنٹ دوائیں جینرک میں عوام کو مہیا ہوجائیں تو ایک تخمینے کے مطابق 200 گنا اخراجات میں کمی آسکتی ہے۔ اس کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ ایک رپورٹ کے مطابق کینسر کی جس پیٹنٹ دوا پر ماہانہ خرچ 1.51 لاکھ روپے ہے، جینرک میں اسی کا خرچ محض 12180 روپے ہے۔ جینرک اور برانڈیڈ دواؤں میں طبی تحقیقات کے مطابق کوئی فرق نہیں ہوتا ہے لیکن اس کے ساتھ ہی یہ بات بھی درست ہے کہ کوئی ایسا ڈیٹا موجود نہیں ہے جس کی بنیاد پر ان دونوں کے مابین کے فرق کو واضح کیا جاسکے۔ چونکہ برانڈیڈ دواؤں پر کمپنیاں ایک خطیر رقم محض تشہیر پر خرچ کرتی ہیں یہاں تک کہ ڈاکٹروں کو اس کے لکھنے کے لیے راغب کرنے پر وہ ایک موٹی رقم خرچ کرتی ہیں، اس لیے وہ مہنگی ہوتی ہیں جبکہ جینرک دواؤں کی قیمت حکومت طے کرتی ہے۔

مرکزی اور ریاستی حکومتوں نے مفت اور سستے علاج کے لیے متعدد اسکیمیں شروع کی ہیں جن سے لوگ مستفید ہو رہے ہیں مگر یہ حد درجہ ناکافی ہیں کیونکہ اس طرح کی اسکیمیں بہت کم افراد کو اپنے دائرے میں لے پاتی ہیں جبکہ اگر دوائیں ہی سستی کردی جائیں، دوا کے نام پر لوٹ کو روک دیا جائے تو اس کا فائدہ زیادہ وسیع ہوگا۔ اب وقت آگیا ہے کہ حکومتیں پرائسنگ اصول و ضوابط میں ترمیم کرکے دواؤں کی اصل قیمت ہی لکھنے پر کمپنیوں کو مجبور کریں اور یہ ذمہ داری حکومت کی ہے کہ وہ اپنا یہ فریضہ ادا کرے۔ اس لیے مرکزی و ریاستی حکومتوں کو اس جانب خصوصی توجہ دینے کی ضرورت ہے تاکہ عوام کو کچھ راحت مل سکے۔

haneef5758@gmail.com

مجموعی طور پر اگر ملک میں طبی شعبے کو دیکھا جائے تو اس کی حالت بہت بری ہے۔ سرکاری اسپتالوں سے لے کر پرائیویٹ تک میں سبھی طبی سہولیات اولاً موجود نہیں ہیں اور جہاں ہیں وہاں لوٹ کھسوٹ اتنی زیادہ ہے کہ مریض طبعی موت سے پہلے ہی مرجاتا ہے۔ اس لیے سستی طبی سہولیات مہیا کرانے کے لیے حکومت کے لیے ضروری ہے کہ وہ اولاً پرائسنگ اتھارٹی کے ذریعہ سبھی دواؤں کی قیمتیں طے کرے تاکہ مریضوں کو دواساز کمپنیوں اور اس کے پورے ٹولے کی لوٹ سے بچایا جاسکے۔ جب تک حکومت تعین قیمت کا مسئلہ حل نہیں کرتی ہے، اس وقت تک ملک میں سستا علاج عوام کو نہیں مل سکتا ہے جو اس کا بنیادی حق اور ریاست کا بنیادی فریضہ ہے۔ اسی طرح پیتھالوجیکل چیک اپ، سرجری اور اسپتالوں میں داخلہ اور بیڈ کی قیمتیں بھی طے کرے تاکہ عوام کو برے ایام میں کم سے کم دشواریوں کا سامنا کرنا پڑے۔ مرکزی اور ریاستی حکومتوں نے مفت اور سستے علاج کے لیے متعدد اسکیمیں شروع کی ہیں جن سے لوگ مستفید ہو رہے ہیں مگر یہ حد درجہ ناکافی ہیں کیونکہ اس طرح کی اسکیمیں بہت کم افراد کو اپنے دائرے میں لے پاتی ہیں جبکہ اگر دوائیں ہی سستی کردی جائیں، دوا کے نام پر لوٹ کو روک دیا جائے تو اس کا فائدہ زیادہ وسیع ہوگا۔ اب وقت آگیا ہے کہ حکومتیں پرائسنگ اصول وضوابط میں ترمیم کرکے دواؤں کی اصل قیمت ہی لکھنے پر کمپنیوں کو مجبور کریں اور یہ ذمہ داری حکومت کی ہے کہ وہ اپنا یہ فریضہ ادا کرے۔ اس لیے مرکزی و ریاستی حکومتوں کو اس جانب خصوصی توجہ دینے کی ضرورت ہے تاکہ عوام کو کچھ راحت مل سکے۔

مراسلات

مراسلہ نگار کی رائے سے مدیر کا متفق ہونا ضروری نہیں

ہاکی شائقین میں مسرت کی لہر

مکرمی!

کھیل کھلاڑی صفحہ پر شائع 'ہندوستانی ہاکی ٹیم ارجنٹینا کو شکست دے کر کوارٹر فائنل میں' خبر 'ایک بار پھر ملک کے ہزاروں ہاکی شائقین کیلئے باعث خوشی ہے۔ حالانکہ جاری ٹوکیو اولمپکس کے روز اول ہی ویٹ لفٹنگ میں ہندوستان کو حاصل نقرئی تمغہ کے بعد دوسرا کوئی تمغہ ابھی تک حاصل نہیں ہوپایا ہے۔ تاہم گراہم ریڈ کی زیر ہدایت اور من پریت سنگھ کی کپتانی میں مرد ہاکی ٹیم نے بروز پنج شنبہ دفاعی اولمپک چمپئن ارجنٹینا کو ایک زبردست مقابلہ میں 3-1 سے شکست دے کر شاندار فتح حاصل کرتے ہوئے اپنے قومی کھیل ہاکی میں طلائی تمغہ کی امیدیں برقرار رکھی ہیں۔ پہلے دونوں کوارٹرس میں دونوں ٹیمیں حاصل مواقع گول میں تبدیل کرنے میں ناکام رہیں لیکن ہندوستان کے ورون کمار 43ویں منٹ میں یہ تعطل توڑتے ہوئے اپنی ٹیم کو سبقت دلانے میں کامیاب ہوگئے اور بعد ازاں ساگر پرساد اور رہمن پریت سنگھ نے کھیل کے اختتام سے عین قبل علی الترتیب 58ویں اور 59 منٹ میں شاندار دو گول داغ کر کوارٹر فائنل میں اپنے ملک کی جگہ پکی کرلی ہے۔ ارجنٹینا کی جانب سے واحد گول شتھ کیسلا (Schuth Casella) کی ہاکی سے کھیل کے 48ویں منٹ میں پنالٹی کارنر کے ذریعہ آیا اور اس طرح ہندوستانی ہاکی ٹیم اب تک کل 3 فتوحات اور واحد شکست کے ساتھ اپنے پول-A میں دوسرا مقام مستحکم کرنے میں کامیاب ہوچکی ہے جبکہ ابھی اسے اپنا آخری پول میچ آج جمعہ کو جاپان سے کھیلنا باقی ہے، جہاں آسٹریلیا پہلے مقام پر قائم ہے۔ بہرحال گراہم ریڈ نے اپنی ٹیم کی کارکردگی پر اظہار اطمینان کرتے ہوئے کہا کہ اولمپک چمپئن کو ہرانے سے لڑکوں کے حوصلہ وجوش میں یقیناً اضافہ ہوگا اور ان سے بہتر کھیل کی توقع وابستہ رہے گی۔

دوسری طرف اس کے عین برعکس ہندوستانی خاتون ہاکی ٹیم کی موجودہ کارگردگی 3 متواتر شکست کے بعد انتہائی مایوس کن رہی اور بروز جمعہ آئیرلینڈ کے خلاف اپنے مقابلہ میں بھی کھیل کے پہلے 5 منٹ میں لگاتار حاصل 3 اور کل 14 پنالٹی کارنرس ضائع کرنے کے بعد کھیل کے ختم ہونے سے 4 منٹ قبل رانی رام پال کے واحد گول کے بدولت اپنی پہلی جیت درج کرلی اور کوارٹرس میں پہنچنے کی اپنی امیدیں قائم رکھی ہیں لیکن یہ امید برقرار رکھنے کیلئے انھیں آئندہ اپنے میچ جیتنا ہوں گے۔

اظہر علی خاں- شرافت منزل، کوتوالان، رامپور-1

اچھائی اور سچائی کو پھیلائیں

مکرمی!

اچھائی اور سچائی کو پھیلانا نیکی کا کام ہے، دین کی باتیں دوسروں تک بھی پہنچائیں۔ صرف اونچی اونچی ڈگریاں حاصل کرلینا کمال کی بات نہیں ہے بلکہ کمال کی بات یہ ہے کہ آدمی کے اندر انسانیت اور اخلاقیت ہو، آدمی کے اندر سادگی و شرافت، نرمی و رحمدلی اور عاجزی و انکساری ہو۔ مال و دولت کمانے کے چکر میں حلال وحرام کا خیال انتہائی ضروری ہے۔ لالچ اور حرص و ہوس سے دور رہیے۔ سادہ زندگی بسر کیجیے۔ ایک دوسرے کی عزت کیجیے۔ خدمت خلق کیجیے۔ اللہ تعالیٰ اور رسول پاکؐ کی ہدایات پر عمل کیجیے، حق اور سچ کے راستے پر چلیے، یہی راستہ دونوں جہانوں میں کامیابی کا ضامن ہے۔

سیف الاسلام- جمال پور، دربھنگہ

نہیں سنی اپوزیشن کی مانگیں جب حکومت کو
نہ جب سرکار پر حزبِ مخالف کو بھروسہ ہے
تو ایوانوں میں اجلاسوں کا ہوتا ہے ڈراما کیوں
یہ کیوں سنسد میں ہر دن ایک ہی جیسا تماشہ ہے

نوٹ: اداریتی صفحے پر شائع مضامین میں مضمون نگاروں کے ذریعہ ظاہر کی گئی آرا ان کی ذاتی ہیں اور ادارہ اس کیلئے کسی طرح سے ذمہ دار نہیں ہے۔

ہمیں فخر ہے کہ ہم ہندوستانی ہیں
For Sahara India Mass Communication Printed by Zia Qadri, 123/474, Kalpi Road, Fazal Ganj, Kanpur-208012
Chief Executive Officer & Editor in Chief: Upendrra Rai چیف ایگزیکیٹو آفیسر و ایڈیٹر ان چیف: اپیندر رائے
Group Editor: Ismail Zafar Khan (ismail.zafarkhan@gmail.com) گروپ ایڈیٹر: اسمٰعیل ظفر خان
Resident Editor: Habibur Rahman * ریزیڈنٹ ایڈیٹر: حبیب الرحمٰن
For Editorial/News: rsahara1@gmail.com ■ Advertisement (National): ■ 0-9891773434, 9899452476 Email: adsahara@gmail.com
ای میل کانپور: simurduknp@gmail.com ٹیلی فون نمبر کانپور: 6394558077 سرکولیشن: 9451287201 www.roznamasahara.com
R.N.I. No.UPURD/2011/38804 Roznama Rashtriya Sahara (Kanpur) شمارہ نمبر: 3511 سال: 11
* اس شمارہ میں شامل شائع شدہ تمام خبروں کے انتخاب اور ایڈیٹنگ کیلئے ذمہ دار

کچھ وزراء خود پارٹی میں کام کرنے کیلئے تیار: اجے ماکن

راجستھان میں پارٹی اور سرکار میں تبدیلی کے امکانات پر کانگریس جنرل سکریٹری کا اظہار خیال

ماکن نے کہا کہ کابینہ میں رد وبدل، سیاسی تقرریوں، ضلع صدور اور بلاک صدور کے بارے میں صلاح ومشورہ جاری ہے۔یہ ایک مسلسل عمل ہے۔ یہ انھوں نے دہلی جا کر دو دن ایم ایل اے کی فیڈ بیک کے بعد کابینہ میں رد وبدل پر فیصلے کے سوال پر کہا۔

جے پور (ایجنسیاں)

راجستھان کانگریس میں پارٹی میں بڑی تبدیلی کی تیاری کی جارہی ہے۔کابینہ میں رد وبدل کے ساتھ کئی وزراء کی چھٹی ہونا بھی طے مانا جارہا ہے۔کانگریس کے جنرل اجے ماکن نے اس طرف صاف اشارے دیے ہیں کہ کچھ وزراء کو پارٹی کی تنظیم میں بھیجا جاسکتا ہے۔اجے ماکن نے دو دن کے فیڈ بیک کا حوالہ دے کر کہا کہ خود کچھ وزرا کے تنظیم میں کام کرنے کی بات کہی ہے۔اس کو لے کر کانگریس میں ایک بحث شروع ہوگئی ہے۔اب یہ طے مانا جارہا ہے کہ رد وبدل اور توسیع میں بہت سے وزراء باہر ہوسکتے ہیں۔

انچارج جنرل سکریٹری اجے ماکن نے پی سی سی میں تنظیم کے عہدیداروں کی میٹنگ کے بعد میڈیا سے بات چیت میں کہا کہ مجھے دو دن کے فیڈ بیک میں بہت سے ایم ایل اے اور وزرا ملے، جو اپنے عہدے چھوڑ کر ضرورت پڑے تو پارٹی کو مضبوط کرنے کے لیے کام کرنے کو تیار ہیں۔ وزراء نے میرا خود کی 2013 کی مثال بھی دی، تب میں نے بھی منموہن سرکار میں مرکزی وزیر کے عہدے سے استعفیٰ دیا اور راہل گاندھی کے ساتھ تنظیم میں اے آئی سی سی جنرل سکریٹری بنا۔اسی طرز پر مجھے یقین ہے کہ ایسے بہت سے وزراء ہیں۔

ماکن نے کہا کہ کابینہ میں رد وبدل، سیاسی تقرریوں، ضلع صدور اور بلاک صدور کے بارے میں صلاح ومشورہ جاری ہے۔یہ ایک مستقبل عمل ہے۔دہلی جا کر دو دن ایم ایل اے کی فیڈ بیک کے بعد کابینہ میں رد وبدل پر فیصلے کے سوال پر کہا۔ میں بھی دہلی میں ہوں۔اجے ماکن کے بیان سے یہ صاف ہوگیا ہے کہ کابینہ میں رد وبدل میں کئی وزرا کی چھٹی ہوں گی۔اجے ماکن کی دو دن ایم ایل اے سے رائے شماری میں کئی وزراء کے خلاف شکایتیں آئی تھیں۔ وزیروں پر خراب برتاؤ کرنے، ایم ایل اے کے کام نہیں کرنے جیسے الزام تھے۔ ماکن نے یہ بیان دے کر وزیروں کو ہٹانے کی بات کہی تھی۔

چنڈی گڑھ: ہریانہ کے وزیراعلیٰ منوہر لال کھٹر کا حصار ایئرپورٹ کا نام مہاراجا اگرسین رکھنے پر اگروال سماج کی جانب سے پھولوں کا ہار پہنا کر خیرمقدم کیا گیا ..... (تصویر: نعیم خان/ ایس این بی)

راجستھان بورڈ 12 ویں کلاس کے نتائج کا اعلان

اجمیر (یواین آئی) راجستھان بورڈ آف سکینڈری ایجوکیشن نے سکینڈری امتحان 2021 کے نتائج کا اعلان کردیا ہے۔نتائج میں 99.56 فیصد طلباء کو کامیاب قرار دیا گیا ہے۔اجمیر واقع بورڈ کے ہیڈکوارٹر پر چیئرمین ڈاکٹر ڈی پی جارولی نے بٹن دبا کر امتحان کے نتائج جاری کئے۔دسویں بورڈ امتحان میں بیٹھے 12 لاکھ 14 ہزار 512 طالب علم رجسٹرڈ کئے گئے۔حکومت کے ذریعہ کورونا دور میں بچوں کا سال خراب نہ ہو اس کے پیش نظر امتحان میں بیٹھنے والے بچوں کو آٹھویں اور نویں کلاس کے حاصل نمبرات کی بنیاد پر تیار کئے فارمولے کو اختیار کرتے ہوئے پاس کیا گیا۔آج جاری نتائج میں بھی طالبات نے بازی ماری، ان کا کل فیصد 99.62 رہا۔جبکہ طلباء کا مجموعی نتیجہ 99.51 فیصد رہا۔طلباء میں ایک کے سپلیمینٹری بھی آئی ہے۔چیئرمین ڈاکٹر جارولی نے دسویں کے علاوہ سکینڈری پروفیشنل ایگزامینیشن، پرویشکا اور سینئر اپادھیائے امتحان کے نتائج بھی جاری کئے۔بورڈ کے سکریٹری ارون کمار سینگوا نے بتایا کہ تمام نتائج بورڈ کی آفیشل ویب سائٹ پر دستیاب ہیں۔

نوجوان کا اقدام خودکشی

سری گنگانگر (یو این آئی) راجستھان کے سری گنگانگر پولیس اسٹیشن کے علاقے جواہر نگر پولیس اسٹیشن کے تحت ابوہر روڈ نیشنل ہائی وے 62 پر پنجاب کی سرحد سے متصل سدھوالی گاؤں کے قریب گنگا کینال کی بارہ سالی نہر میں آج صبح ایک نوجوان نے خودکشی کے لئے چھلانگ لگائی۔نہر کے قریب کام کرنے والے منریگا کارکنوں نے اسے چھلانگ لگاتے ہوئے دیکھ کر شور مچایا۔ وہیں پاس سے جانے والے ایک ہوم گارڈ جوان اور سادھووالی کے دو نوجوان تیراکوں نے فوری طور پر مذکورہ نوجوان کو نہر میں چھلانگ لگا کر اس کی جان بچالی۔

مسلح نوجوان گرفتار

اجمیر (یو این آئی) راجستھان کے گنج تھانہ علاقے میں پولیس نے آج اناساگر کے رام پرساد گھاٹ پر تیز دھار اسلحہ کے ساتھ گھومنے والے ملزم کو گرفتار کیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق اطلاع موصول ہوئی تھی کہ ایک نوجوان تیز دھار چاقو لے کر گھوم رہا ہے۔ یہ سیاحتی علاقہ ہے اور یہاں سیکڑوں سیاح موجود رہتے ہیں۔

اوبی سی ریزرویشن دے کر مودی نے کانگریس کی ذہنیت طشت از بام کردی

میڈیکل اداروں میں التزام پر بی جے پی کی سخت نکتہ چینی

بھوپال (یو این آئی) دیگر پسماندہ طبقات (او بی سی) کو ریزرویشن دینے کے معاملے میں گزشتہ دنوں کچھ دنوں سے اہم اپوزیشن پارٹی کانگریس اور برسراقتدار بھارتیہ جنتا پارٹی کے لیڈروں کے مابین مدھیہ پردیش میں سیاسی بیان بازی کا دور جاری رہنے کے دوران آج وزیر داخلہ نروتم مشرا نے کانگریس کو پھر سے ہدف تنقید بنایا۔مسٹر مشرا نے یہاں میڈیا سے بات چیت کے بعد اپنے ٹوئٹ میں کہا کہ او بی سی ریزرویشن کے معاملے میں کانگریس کے مگرمچھ کے آنسو ہیں۔جبکہ میڈیکل اور ڈینٹل تعلیمی اداروں میں اس طبقے کو 27 فیصد ریزرویشن دیکر مودی حکومت نے دکھا دیا ہے کہ اصل فکر کسے ہے۔

انہوں نے کہا کہ بی جے پی نے مدھیہ پردیش میں او بی سی کے تین وزرائے اعلی بنائے ہیں۔سابق وزیراعلی کمل ناتھ نے بتایا کہ کانگریس نے کتنے وزرائے اعلی بنائے ہیں۔مسٹر مشرا نے ریاستی کانگریس کے سرکردہ لیڈر ارون یادو اور ریاستی کانگریس کے سینئر لیڈروں کے درمیان مبینہ تبادلہ خیال کے فقدان سے متعلق خبروں کے درمیان کہا کہ مسٹر کمل ناتھ نے او بی سی کے بڑے لیڈر ارون یادو پر حملے کے لئے مسٹر سجن سنگھ ورما (کانگریس) کے کندھے کا استعمال کیا ہے۔ اس سے ان کی اور کانگریس کی او بی سی مخالف ذہنیت اجاگر ہوگئی ہے۔

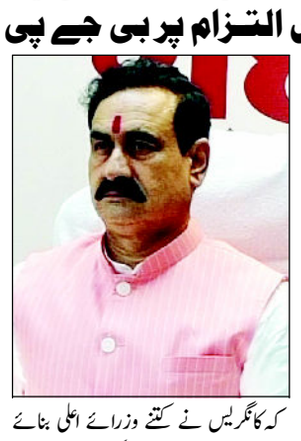

دراصل سال 2019 میں کانگریس کی اس وقت کی مکمل ناتھ حکومت نے او بی سی کے لئے ریزرویشن کو 14 فیصد سے بڑھا کر 27 فیصد کردیا تھا۔جلد ہی کچھ لوگوں نے اسے ہائی کورٹ میں چیلنج کیا اور اس پر روک لگ گئی، جو تاحال برقرار ہے۔مسٹر کمل ناتھ، جو 20 مارچ 2020 تک وزیراعلی تھے، اب اس معاملے کے بارے میں موجودہ شیوراج سنگھ چوہان حکومت پر الزام لگا رہے ہیں کہ حکومت او بی سی کیس میں عدالت میں صحیح طریقے سے پیروی نہیں کروا رہی ہے۔

اس معاملے کے سلسلے میں دونوں فریقوں میں کچھ دنوں سے الزامات کا دور جاری ہے لیکن کل مودی حکومت کی جانب سے میڈیکل اور ڈینٹل تعلیمی اداروں میں او بی سی کا ریزرویشن 27 فیصد کرنے سے بی جے پی لیڈر، مزید تنقید کرتے نظر آرہے ہیں۔

سدھو کی امریندر سنگھ سرکار کے احکامات کا کریڈٹ لینے کی کوشش

مختلف اضلاع میں پارٹی ورکروں اور لیڈروں سے کانگریس صدر کی براہ راست ومفصل ملاقاتیں

چنڈی گڑھ (ایجنسیاں)

گزشتہ روز پنجاب کے وزیراعلیٰ کیپٹن امرندر سنگھ نے پنجاب میں بجلی کی تقسیم کے لیے ذمہ دار ادارے پی ایس پی سی ایل کو ہدایت دی ہے کہ وہ بی جے پی اور شرومنی اکالی دل کے دوسراقتدار میں پرائیوٹ کمپنیوں کے ساتھ جو بھی بجلی کی خریداری پر سمجھوتے کیے ہیں۔ان کا گہرائی سے مطالعہ کرے اور ان کو یہ لگے کہ یہ سمجھتے صارفین کے مفادات کے منافی ہے او رکمپنیوں کو فائدہ پہنچانے والے ہیں تو ان کو رد کردے۔گزشتہ روز کے اس ہدایت پر پنجاب کے کانگریس صدر نوجوت سنگھ سدھو نے یہ دعویٰ کرنا شروع کردیا ہے کہ پنجاب کے عوام کو لے کر ان کی شکایات اور ترجیحات اٹھانے سے معاملات حل ہونے شروع ہوگئے ہیں۔انہوں نے اس قدم کو امریندر سنگھ کی اس قدم کو اپنی حکمت عملی کا نتیجہ قرار دیا اور کریڈٹ لینے کی کوشش کی۔

خیال رہے کہ عام آدمی پارٹی پہلے ہی اس معاملہ پر اپنی حکمت عملی کی اعلان کرچکی ہے اور اس نے ریاست میں برسراقتدار آنے پر ہر گھر کو 300 یونٹ مفت بجلی دینے، بجلی کی سپلائی کو مستقل بنانے اور بقایہ جات معاف کرنے جیسے اعلانات کیے تھے۔ظاہر ہے کہ ایسے وقت میں جبکہ پنجاب میں بوائی کی موسم چل رہا ہے اور مانسون کے آنے میں کافی تاخیر ریکارڈ کی گئی ہے۔ بجلی کی قلت گاؤں سے لے کر دیہات تک عام زندگی کو متاثر کررہی ہے۔سدھو کی حکمت عملی پنجاب کے عوام کی اسی دکھتی رگ پر ہاتھ رکھنے کے لیے سدھو دو روز قبل وزیراعلیٰ سے ملے تھے اور انہوں نے 18 نکات پر مشتمل ایک چارٹر آف ڈیمانڈ پیش کیا تھا جس پر امریندر سنگھ نے ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا تھا کہ اگر پارٹی جیتی ہے تو یہ ان کی جیت ہے اور وہ جیتے ہیں تو پارٹی کی جیت ہے۔ امریندر سنگھ نے اس موقع پر سدھو اور ان کی قیادت میں بننے والی نئی تشکیل شدہ پارٹی یونٹ دیگر عہدیداران کے ساتھ ملاقات کی تھی۔ امریندر سنگھ نے اسی طرح کی دیگر ملاقاتوں کی ضرورت اور پارٹی اور سرکار میں بہتر تال میل کی بات کہی تھی۔

سدھو کے اس بیان سے ایک تیر سے کئی نشانے بتائے جارہے ہیں۔ ایک تو یہ امریندر سنگھ کو بالواسطہ طور پر نشانہ بنایا اسی وقت ساتھ انہوں نے قومی راجدھانی دہلی میں عام آدمی پارٹی کے نام نہاد دہلی ماڈل کو کٹہرے میں کھڑا کیا۔ انہوں نے پنجاب میں کسانوں کو دی جارہی بجلی کی سبسڈی کی بات کہی اور اس کو دہلی کے ماڈل سے بہتر بتایا۔انہوں نے زرعی قوانین پر اپنا موقف ظاہر کرتے ہوئے بتایا کہ یہ قوانین غیرقانونی، غیرآئینی اور ہندوستان کے وفاقی ڈھانچے کی خلاف ورزی ہے۔

نوجوت سنگھ سدھو پارٹی میں بہتر تال میل کے لیے ممبران اسمبلی پارٹی ورکروں اور عہدیداروں سے ملاقات کررہے ہیں۔ انہوں نے جالندھر اور کپورتھلہ ممبران اسمبلی کے ساتھ ملاقات کی اور انہوں نے ممبران اسمبلی کے ساتھ ایک ایک کرکے ملاقات کی۔ جالندھر میں حالات اس وقت قابو سے باہر ہوگئے جب پارٹی کے ورکروں نے بڑی تعداد میں ان سے ملاقات کی خواہش ظاہر کی۔اس موقع پر ان کے سامنے تقریر کرنے کے علاوہ کوئی چارہ نہیں تھا اور وہ ممبران اسمبلی سے ملاقات نہیں کرسکے۔

□ سدھو نے 18 نکاتی پروگرام وزیراعلیٰ کیپٹن امریندر سنگھ کو سونپا ہے۔جس میں اہم نکات تھے۔

□ 2015 میں گروگرنتھ صاحب اور دیگر مذہبی کتب کی بے حرمتی کے لیے ذمہ دار افراد اور سازش کو بے نقاب کرنا اور اصل مجرموں کو کیفر کردار تک پہنچانا اور ان واقعات کے خلاف مظاہروں میں پولیس فائرنگ کی تفتیش اور ذمہ دار افسران کے خلاف کارروائی۔

□ منشیات کے دھندے میں ملوث بڑی مچھلیوں کے خلاف کارروائی۔

□ بجلی کمپنیوں کے ساتھ پاور پرچیزا گریمنٹ کو ردکرانے کا مطالبہ۔

□ تینوں زرعی قوانین کو ردکرنے کا مطالبہ۔

□ سرکاری ملازمین کے مطالبات کو پورا کرنا۔

منوہر لال نے قومی تعلیمی پالیسی 2020 کا آغاز کیا

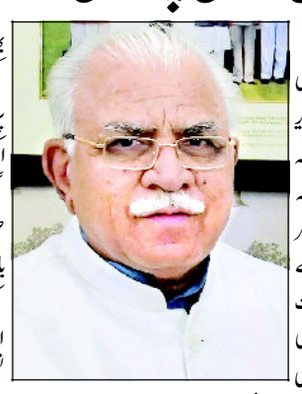

چنڈی گڑھ (نعیم خان/ ایس این بی)

ہریانہ میں سال 2025 تک قومی تعلیمی پالیسی 2020 نفاذ کی طرف پہلا قدم اٹھاتے ہوئے، وزیر اعلیٰ منوہر لال نے جمعہ کے روز اس پالیسی کو باضابطہ طور پر شروع کیا۔منوہر لال نے اس موقع پر کہا کہ ہریانہ میں اس پالیسی کے کامیاب نفاذ کے لیے ہر بچے کو ریاست میں ڈراپ آؤٹ کی شرح کو کم کرکے سکول لایا جائے گا، تاکہ بچپن سے ہی اس کی ہمہ جہت ترقی پر زور دیا جاسکے۔ تعلیمی پالیسی 2020 کی افتتاحی تقریب وزیراعلیٰ نے اس موقع پر موجود تعلیمی ماہرین اور طلباء سے خطاب کرتے ہوئے اور آن لائن ذرائع سے کہا کہ قومی تعلیمی پالیسی 2020 اکیسویں صدی میں انقلابی تبدیلیاں لانے والی ہے۔اس پالیسی کا ہدف طلباء کو تعلیم اور روزگار کے ساتھ ساتھ مہذب اور خودکفیل بنانا ہے تاکہ طلبا ہندوستان کو دوبارہ دنیا میں عالمی لیڈر بنانے میں اپنا اہم کردار ادا کریں۔

اس تقریب میں ہریانہ اسمبلی کے اسپیکر گیان چند گپتا، وزیر تعلیم کنور پال، وزیر مملکت برائے خواتین اور بچوں کی ترقی، مسز کملیش ڈھنڈا، بھارتیہ تعلیم مینڈل کے قومی تنظیم کے وزیر کول کنیتکر، ہریانہ ہائر ایجوکیشن کونسل کے صدر پروفیسر بی کے کوتھیالہ بھی موجود تھے۔آج اکیسویں صدی میں آزادی کے 75 سال گزرنے کے بعد، ملک کو ایسی تعلیمی پالیسی کی ضرورت ہے، جو نہ صرف نوجوان نسل کو تعلیم یافتہ بنائے بلکہ اس میں قوم پرستی کے جذبات کو بھی جنم دے۔

اس مقصد کے لئے مرکزی حکومت نے قومی تعلیمی پالیسی 2020 کا آغاز کیا۔انہوں نے کہا کہ جس طرح ہریانہ کھیلوں میں مہارت رکھتا ہے، اسی طرح ہریانہ کو بھی تعلیم میں قائد بننا ہوگا۔ ہریانہ میں نئی تعلیمی پالیسی کے نفاذ کے لیے بنیادی ڈھانچہ پہلے ہی بنایا گیا ہے جس کا مقصد طلباء کو معیاری تعلیم دے کر علم، مہارت اور اقدار سے بااختیار بنانا ہے۔اس کی وجہ سے، اس تعلیمی پالیسی کو سال 2025 تک مکمل طور پر نافذ کیا جائے گا۔ اگرچہ اس کے نفاذ کی ٹائم لائن 2030 تک ہے، ہریانہ اس ہدف کو پانچ سال پہلے حاصل کرلے گا۔

کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کیلئے بھوپال میں سائیکل ریلی

بھوپال (یو این آئی) وزیراعظم نریندر مودی کی کال پر ٹوکیو میں ہندوستانی کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لیے پورے ملک میں چلائی جانے والی 'چیئر فار انڈیا' مہم کے ایک حصے کے طور پر یووا مورچہ کی جانب سے آج بھوپال کے بوٹ کلب سے ایک سائیکل ریلی نکالی گئی۔

بھارتیہ جنتا پارٹی کے ریاستی صدر وشنودت شرما، یووا مورچہ کے ریاستی صدر ویبھو پوار اور ضلع صدر سمت پچوری سمیت یووا مورچہ کارکنوں کی ایک بڑی تعداد نے سائیکل ریلی میں شرکت کی اور ہندوستانی کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کی۔اس موقع پر ریاستی صدر مسٹر شرما نے بتایا کہ ہندوستان کے کھلاڑی یقینی طور پر ٹوکیو اولمپکس میں اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرکے ہندوستان کی شان بڑھا رہے ہیں۔

شیوپوری میں لگاتار 3 دنوں سے بارش

شیوپوری (یو این آئی) مدھیہ پردیش کے شیوپوری ضلع کے بیشتر مقامات پر گزشتہ تین دنوں سے بارش ہورہی ہے جس کی وجہ سے لوگ راحت محسوس کررہے ہیں۔سرکاری اطلاع کے مطابق ضلع میں اب تک 344 ملی میٹر (ملی میٹر) بارش ہوئی ہے۔اوسط بارش 816 ملی میٹر ہے۔ضلع کے تقریبا تمام مقامات پر گزشتہ 3 دنوں سے بارش ہورہی ہے۔ضلع میں ہلکی بارش اور تیز بارش کی اطلاعات ہیں۔ضلع میں متعدد مقامات سے ہوکر گزرنے والی دریائے سندھ میں طغیانی کے پیش نظر احتیاطا انتظامیہ نے بھوڈوٹا، پاچاولی اور گوراٹیلا جیسے ساحلی دیہات میں راحت وبچاؤ کے لئے کئی ٹیمیں تعینات کی ہیں۔فی الحال کسی جانی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔

شیوراج نے لولینا کی کارکردگی پر مسرت کا اظہار کیا

بھوپال (یو این آئی) مدھیہ پردیش کے وزیراعلیٰ شیوراج سنگھ چوہان نے باکسنگ کھلاڑی لولینا بورگوہین کی طرف سے ٹوکیو اولمپکس میں ہندوستان کے لئے تمغہ یقینی بنانے کی حصولیابی پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے اس کے اور بہتر کرنے کے لئے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔مسٹر چوہان نے ایک ٹوئٹ کے ذریعے کہا' ملک کے شمال مشرقی حصے سے ایک اور اولمپک تمغہ یقینی۔ ہندوستان کی بیٹی لولینا بورگوہین نے باکسنگ مقابلے میں چینی تائی پے کی نین چن کو شکست دے کر سیمی فائنل میں اپنی جگہ بنائی ہے۔ بیٹی تمہاری محنت اور ہمت کو سلام پیش کرتا ہوں۔اگلے مقابلے کے لیے پیشگی مبارکباد۔

30 دن میں پٹرول وڈیزل کی قیمتوں میں 5 مرتبہ اضافہ

راجستھان میں 16 دنوں سے کوئی اضافہ نہ ہونے سے قدرے راحت

جے پور (ایجنسیاں)

پٹرول-ڈیزل کی قیمتوں میں اضافہ کو لے کر کانگریس لگاتار مرکزی سرکار پر دباؤ بنا رہی ہے۔تیل کی قیمتوں کی وجہ سے ہنگامہ مچا ہوا ہے۔ راحت کی بات ے ہے کہ پچھلے 13 دنوں سے پٹرول اور 15 دنوں سے ڈیزل کی قیمتوں میں کوئی اضافہ نہیں ہوا ہے۔ 17 جولائی کو پٹرول پر 31 پیسے بڑھائے گئے تھے۔ وہیں ڈیزل پر 15 جولائی کو 17 پیسے بڑھے، ابھی شری گنگا نگر میں پٹرول 113.21 روپے لیٹر اور ڈیزل ش 103.15 روپے، جے پور میں پٹرول 108.71، ڈیزل 99.02، ہنومن گڑھ میں پٹرول 112.51، ڈیزل میں 102.50، کوٹا میں پٹرول 108.29، ڈیزل 98.29 روپے میں فروخت کی جارہی ہے۔

تیل کمپنیاں ہر ماہ میں ہر دوسرے دن قیمتوں میں اضافہ کررہی تھی۔ جون میں 16 بار تیل کی قیمتوں میں اضافہ ہوا ہے۔ وہیں جولائی کے ماہ میں 30 دنوں میں پٹرول کے 9 بار قیمتوں میں اضافہ ہوا ہے، جبکہ ڈیزل کے 5 بار قیمتوں میں اضافہ کیا گیا ہے۔اس مہینے میں ڈیزل پر ایک بار 17 پیسے کم بھی کیے گئے۔ڈیزل پر 15 جولائی کے بعد سے قیمتوں میں اضافہ نہیں کیا گیا ہے۔عالمی مارکیٹ میں تیل کی قیمتوں میں کافی کمی ہوئی ہے۔دراصل تیل کے دام تیل کمپنیاں ہی طے کرتی ہیں اور روزانہ صبح 6 بجے تیل کی قیمتوں اضافہ کردیا جاتا ہے۔ 2 جولائی کو پٹرول پر 37 پیسے، 4 کو پٹرول پر 33 پیسے اور ڈیزل پر 18 پیسے، 5 کو پٹرول پر 37 پیسے اضافہ کیا گیا تھا، 7 کو پٹرول پر 37 پیسے اور ڈیزل پر 18 پیسے، 8 کو پٹرول پر 36 پیسے اور ڈیزل پر 9 پیسے، 10 جولائی کو پٹرول پر 37 پیسے اور ڈیزل پر 28 پیسے کی اضافہ ہوا۔ 12 جولائی کو پٹرول پر 29 پیسے اور ڈیزل پر 17 پیسے کی کمی آئی تھی۔ 15 کو پٹرول پر 37 پیسے اور ڈیزل پر 17 پیسے کی اضافہ کیا گیا ہے۔ 17 جولائی کو پٹرول پر 31 پیسے اور اسی ہردن 18 سے 30 جولائی کو بھی کوئی تیل کی قیمتوں میں اضافہ نہیں کیا گیا ہے۔

خیال رہے کہ 5 ریاستوں میں انتخابات کے نتائج کا اعلان 3 مئی کو آئی تھی۔اس سے قبل ڈیڑھ ماہ تک تیل کی قیمتوں میں کوئی اضافہ نہیں کی گیا تھا۔ انتخابات کے نتائج آنے کے بعد تیل کی قیمتوں میں اضافہ ہونا شروع ہوگیا تھا۔پچھلے 10 دنوں سے بھی تیل کی قیمتوں میں اضافہ نہیں ہوا ہے۔ 3 مئی کو جے پور میں پٹرول 96.77 روپے فی لیٹر، جبکہ ڈیزل 89.20 روپے فی لیٹر فروخت ہوا تھا۔ 26 جولائی کو پٹرول کی قیمت 108.71 اور ڈیزل 99.02 روپے ہوگیا ہے۔ایسے میں پٹرول پر 11.94 روپے مہنگا ہوگیا ہے۔ وہیں ڈیزل بھی اب تک 9.82 روپے مہنگا ہوچکا ہے۔تیل کمپنیاں ہر دوسرے دن تیل کی قیمتوں میں اضافہ کرتی جارہی ہے۔

اکثریتی اسمبلی حلقوں میں گرفت مضبوط کرنے کیلئے سیاسی پارٹیوں میں مقابلہ آرائی

جے جے پی نے بھی تنظیم کو مضبوط بنانے کیلئے رابطہ مہم شروع کی، کانگریس کو بنایا نشانہ

نوح/میوات (خالد حسین/ایس این بی)

صوبہ ہریانہ کے مسلم اکثریت علاقہ میوات کے تحت آنے والی 5 اسمبلی حلقوں میں اپنی پکڑ مضبوط بنانے کے لیے بی جے پی کے بعد اب جے جے پی نے بھی کوششیں تیز کردی ہیں۔

جہاں گزشتہ دنوں بی جے پی اقلیتی مورچہ کے قومی صدر جمال صدیقی نے میوات کا دورہ کرکے یہاں کے لوگوں سے وزیراعظم نریندر مودی کے 'سب کا ساتھ سب کا وکاس' نعرے کے تحت کرائے جارہے ترقیاتی کاموں کی بنیاد پر آئندہ الیکشن میں بی جے پی کو ووٹ دینے کی اپیل کی وہیں اسی سلسلے میں آج جن نائک جنتا پارٹی (جے جے پی) اقلیتی مورچہ کے صوبائی صدر محسن چودھری بھی ضلع ہیڈ کوارٹر نوح پہنچے اور اناج منڈی میں پارٹی کارکنان کے ساتھ ایک اہم میٹنگ کی۔اس موقع پر جے جے پی کے اقلیتی صوبائی صدر محسن چودھری نے کہا کہ بڑے افسوس وحیرت کی بات ہے کہ ملک کی آزادی میں اہم قربانی پیش کرنے والا علاقہ میوات آج بھی بجلی وپانی جیسی بنیادی سہولیات سے محروم ہے۔

انہوں نے کہا کہ نیتی آیوگ کی رپورٹ میں میوات کا ملک میں سب سے پسماندہ ضلع شمار ہونا بیحد شرمناک بات ہے۔ انہوں نے کہا کہ میوات کی پسماندگی کے لیے سب سے زیادہ ذمہ دار کانگریس ہے جس نے اس علاقہ کے لوگوں کو ہمیشہ ووٹ بینک کے طور پر استعمال کیا ہے۔انہوں نے کہا کہ صوبہ میں اس وقت بی جے پی وجے جے پی کی حکومت میوات کی ترقی کے لیے بیحد فکرمند ہے اور میوات کی ترقی سے جڑی سینکڑوں اسکیمیں چلائی جارہی ہیں۔

واضح رہے کہ علاقہ میوات کی 5 اسمبلی سیٹیں مسلم اکثریت ہیں جن میں ضلع نوح کی نوح، فروزپور جھرکہ و پونہانا، گروگرام کی سوہنا جبکہ ضلع پلول کی ہتھین اسمبلی حلقہ مسلم اکثریت مانا جاتا ہے۔مذکورہ اسمبلی حلقوں میں قریب 70 فیصد ووٹ اقلیتی طبقہ کی ہیں۔یہاں کی سیٹوں پر زیادہ تر کانگریس پارٹی کا ہی دبدبہ رہا ہے۔ یہاں کے ووٹ بینک کو کانگریس پارٹی سے اپنی طرف مائل کرنے کے لے بی جے پی نے جہاں علاقہ کے 2 معروف قدیمی سیاسی گھرانے چودھری محمد یٰسین خان و چودھری شکراللہ خان کے خاندانوں سے چودھری ذاکر حسین کو اقلیتی مورچہ کا قومی نائب صدر جبکہ نسیم احمد کو اقلیتی مورچہ کا صوبائی صدر منتخب کرکے علاقہ میں سرگرمیاں تیز کردی ہیں وہیں جے جے پی اقلیتی مورچہ کے صوبائی صدر محسن چودھری کا نوح دورہ بھی اسی کڑی کا ایک حصہ مانا جارہا ہے۔

علاقہ میوات کی 5 اسمبلی سیٹیں مسلم اکثریت ہیں جن میں ضلع نوح کی نوح، فروزپور جھرکہ و پونہانا، گروگرام کی سوہنا جبکہ ضلع پلول کی ہتھین اسمبلی حلقہ مسلم اکثریت مانا جاتا ہے۔مذکورہ اسمبلی حلقوں میں قریب 70 فیصد ووٹ اقلیتی طبقہ کی ہیں۔یہاں کی سیٹوں پر زیادہ تر کانگریس پارٹی کا ہی دبدبہ رہا ہے۔

مرکزی سرکار زرعی قوانین واپس لینے کی بجائے ہٹ دھرمی پر آمادہ: سنجے گرگ

سہارنپور (ایس این بی)

سماجوادی پارٹی کے ویاپار سبھا کے صوبائی صدراور ممبر اسمبلی سنجے گرگ نے آج یہاں اپنے کیمپ آفس پر گرونددر سنگھ بجاج کو پارٹی کے اقلیتی سیل کا شہر صدر، نندر سنگھ کو اقلیتی سیل کا شہر جنرل سکریٹری اور جتیندر بیر سنگھ کو شہر سماجوادی پارٹی کا نائب صدر نامزد کیا اور تینوں افراد کو اس کا لیٹر سونپا اور گلے میں پٹکا ڈالا ہے۔

اس موقع پر سنجے گرگ نے الزام لگایا کہ بی جے پی کی مرکزی اور ریاستی سرکاروں کا رویہ عوام مخالف ہے۔انہوں نے سرکار کی طرف سے 8ماہ سے دھرنا دے رہے کسانوں کو دہشت گرد اور خالصتانی بتائے جانے کی شدید مذمّت کی اور کہا کہ مرکزی سرکار تینوں زرعی قوانین واپس لینے کی بجائے اس معاملہ میں ہٹ دھرمی پر اتر آئی ہے اور اڈانی امبانی جیسے سرمایہ داروں کے مفاد میں کام کر رہی ہے۔انہوں نے کہا کہ کسان ہی نہیں تاجر طبقہ، مزدور، نوجوان اور طلبا بی جے پی سرکاروں سے عاجز آ گئے ہیں اور کمر توڑ مہنگائی نے رہی سہی کسر پوری کر دی ہے۔انہوں نے کہا کہ 2022 کے اسمبلی انتخابات اور 2024 کے پارلیمانی انتخابات میں عوام بی جے پی کو اقتدار سے بے دخل کر دیں گے۔ اس پروگرام میں شرکت کرنے والوں میں پارشد ابھیشیک عرف ٹنکو اروڑہ، وپن جیین، راہل شرما، رام شرن، پارس نو ٹیال، سردار لویش کالرا، سردار منکریت سنگھ دوا، سردار منجیت سنگھ چھبرا، تیندر سنگھ، روپیندر سنگھ، ترون جیت سنگھ، اور ہرمیت سنگھ ویرا موجود تھے۔

سہارنپور: سنجے گرگ نامزد لیڈروں کے ساتھ ..... (تصویر: ایس این بی)

نوجوان کا گولی مار کر قتل

موانہ (ایس این بی) یہاں سے تقریباً 7 کلومیٹر کے فاصلے پر شروع گاؤں جھنجاڑ پور میں اپنی بہن سے ملنے آئے نوجوان کو نا معلوم بدمعاشوں نے طمنچے سے گولی مار کر ہلاک کر دیا۔خبر ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور لاش کو قبضہ میں لے کر پنچ نامہ بھر کر پوسٹ مارٹم کے لیے میرٹھ بھیج دیا۔مقتول کے بھائی نے تھانہ پھلاوَدہ میں نامعلوم بدمعاشوں کے خلاف رپورٹ درج کرائی ہے۔ موصولہ اطلاع کے مطابق تھانہ سہسومہ کے گاؤں بٹاوَلی کا باشندہ سنجے کا کران ولد راجیند رکمار اپنی بہن پرمیلا اور بہنوئی یوگیندر سے ملنے گاؤں جھنجاڑ پور آیا تھا اور گزشتہ رات وہیں ٹھہر گیا، رات کو برآمدے میں اس کا بستر لگا دیا گیا جبکہ اس کا بہنوئی الگ کمرے میں سو گیا اور بہن بچوں کو لے کر چھت پر سو گئی۔تقریباً رات 2 بجے نا معلوم بدمعاشوں نے موقع پا کر اس پر طمنچے سے گولی چلا کر قتل کر دیا اور فرار ہو گئے۔گولی مقتول کے داہنی طرف کنپٹی میں ماری گئی اس لیے سنجے کی جائے واردات پر ہی موت واقع ہو گئی۔

عمران مسعود پر سرکاری زمین قبضہ کرنے کا الزام، نوٹس جاری

انتظامیہ بلاوجہ پریشان کر رہی ہے، میرے پاس زمین کا بیع نامہ ہے: عمران مسعود

سہارنپور (ایس این بی)

کانگریس کے قومی سکریٹری اور دہلی کے پارٹی امور کے انچارج عمران مسعود کا نام ایک مرتبہ پھر سرخیوں میں ہے، اس مرتبہ ان پر امبالہ ہائی وے پر ان کی رہائش گاہ کے سامنے 250 مربع میٹر زمین پر ناجائز قبضہ کرنے کا الزام ہے۔اس زمین پر عمران مسعود کا ایک کشادہ آفس ہے جو ان کی رہائش گاہ کے عین سامنے ہے۔

ایس ڈی ایم صدر انل کمار کے مطابق سرکار کی ہدایت پر سرکاری زمینوں پر ناجائز قبضوں کو ہٹائے جانے کی مہم چل رہی ہے اسی کے تحت ریونیو محکمہ کے دستاویزات کی جانچ پڑتال میں یہ معاملہ سامنے آیا۔امبالہ روڈ پر واقع گاؤں میگھ چھپر میں خسرہ نمبر 264 کی 794 مربع میٹر زمین جو سرکاری املاک میں آتی ہے۔موقع معائنہ پر پایا گیا کہ اس میں سے 250 مربع میٹر زمین پر کانگریس کے قومی سکریٹری عمران مسعود نے اس پر قبضہ کر کے اپنا آفس بنایا ہے۔ایس ڈی ایم کے مطابق تحصیل کے افسران نے زمین خالی کرنے کیلئے کئی مرتبہ عمران مسعود سے کہا لیکن قبضہ نہیں ہٹایا گیا اس کے بعد ایس ڈی ایم کے ذریعہ اپنی کورٹ سے پی پی ایکٹ کی دفعہ 4 کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے اور اس بابت نوٹس جاری کیا گیا ہے۔نوٹس میں عمران مسعود سے کہا گیا ہے کہ 2 اگست تک وہ کورٹ میں اپنا موقف رکھیں۔ایس ڈی ایم کے مطابق عمران مسعود کے علاوہ ان کے قرابت داروں اور رشتہ داروں میں سلمان مسعود، ذیشان مسعود اور فیضان مسعود نے بھی سرکاری زمین پر قبضہ کر رکھا ہے اسی طرح ان کو بھی نوٹس جاری کئے گئے ہیں۔

ادھر عمران مسعود نے انتظامیہ پر الزام لگا یا کہ ان کو بلاوجہ پریشان کیا جا رہا ہے۔انہوں نے سرکاری زمین پر قبضہ نہیں کیا ہے جو بھی تعمیر ہے وہ 20 سال پرانی ہے اور بیع نامہ کی بنیاد پر تعمیر کی گئی ہے۔انہوں نے صاف کہا کہ انتظامیہ پیمائش کرالے اور غیر جانبدارانہ طریقہ سے اس کی حد بندی کر دے۔انہوں نے کہا کہ ان کو نوٹس کی جانکاری ملی ہے جس کا جواب دیا جائے گا۔واضح رہے کہ عمران مسعود کے سیاسی حریف سیاسی چپقلش میں اس معاملہ کو اچھال رہے ہیں۔

دارالعلوم دیوبند کے نائب مہتمم مولانا عبدالخالق سنبھلی کا انتقال

دیوبند

(اشرف عثمانی /ایس این بی)

دارالعلوم دیوبند کے نائب مہتمم اور استاذ حدیث مولانا عبدالخالق سنبھلی کا آج طویل علالت کے بعد انتقال ہو گیا ہے۔ ان کے انتقال کی خبر سے دارالعلوم دیوبند سمیت علمی، دینی، اصلاحی اور سماجی حلقوں میں غم کی لہر دوڑ گئی۔ مولانا تقریباً 72/ سال کے تھے اور گزشتہ کافی دنوں سے علیل تھے، دہلی، مراد آباد، دیوبند اور مظفرنگر میں ماہر ڈاکٹروں کی زیر نگرانی مرحوم کا علاج ہوا لیکن قابل ذکر افاقہ نہیں ہوا ہے، جمعہ کے روز دوپہر قریب ساڑھے تین بجے مظفرنگر اسپتال میں حضرت مرحوم نے آخری سانس لی۔ان کے انتقال کی خبر سے احاطہ دارالعلوم دیوبند میں واقع ان کی رہائش گاہ پر دارالعلوم دیوبند کے مہتمم مفتی ابوالقاسم نعمانی اور دیگر نامور علماء کرام واساتذہ نے پہنچ کر تعزیت مسنونہ پیش کرتے ہوئے مرحوم کے انتقال کو عظیم علمی اور ملی خسارہ قرار دیا اور دارالعلوم دیوبند کے لئے انجام دی جانے والی ان کی بے مثال اور مخلصانہ خدمات کو یاد کیا۔ مرحوم گزشتہ تقریباً 39/ سال سے دارالعلوم دیوبند میں علمی، دینی، اصلاحی اور تربیتی خدمات انجام دے رہے تھے، مرحوم کا شمار دارالعلوم دیوبند کے مؤقر اساتذہ اور جید علمائے کرام میں ہوتا تھا۔مرحوم تقریباً 13 سال سے دارالعلوم دیوبند کے نائب مہتمم کے عہدہ پر نمایاں خدمات انجام دے رہے تھے۔جن کے ہزاروں شاگرد دنیا بھر میں علمی ،اصلاحی اور تربیتی خدمات انجام دے رہے ہیں۔مولانا کا آبائی وطن یوپی کا ضلع سنبھل ہے، جہاں 5/ جنوری 1950ء میں ان کی پیدائش ہوئی تھی۔ دارالعلوم دیوبند سے فراغت کے بعد انہوں نے مختلف مدارس میں تعلیمی خدمات انجام دیں، جس کے بعد دارالعلوم دیوبند میں تقرر ہوا۔ مولانا مرحوم ایک خوش اطوار، خوش مزاج، رقیق القلب، متواضع، سادگی پسند انسان تھے، مولانا کامیاب مدرس، بہترین قلم کار ہونے کے ساتھ بہت اچھے مقرر بھی تھے۔آپ کی تقریر صاف شستہ سلجھی ہوئی اور مؤثر ہوتی تھیں، متعدد مرتبہ دارالعلوم دیوبند کے ناظم امتحان رہے۔مرحوم نے کئی موضوعات پر کتابیں لکھی جنہیں علمی حلقوں سے داد تحسین حاصل ہوئی۔ پسماندگان میں تین بیٹے اور چار بیٹیاں ہیں۔ان کے انتقال پر دارالعلوم دیوبند کے مہتمم مفتی ابوالقاسم نعمانی اور جمعیۃ علماء ہند کے قومی صدر مولانا سید ارشد مدنی نے گہرے رنج وغم کا اظہار کیا۔علاوہ ازیں دارالعلوم وقف دیوبند کے مہتمم مولانا محمد سفیان قاسمی اور شیخ الحدیث مولانا سید احمد خضر شاہ مسعودی نے اپنے تعزیتی پیغام میں کہا کہ دارالعلوم دیوبند مسلسل اور پے در پے علمی نقصان سے دوچار ہے اور ایک ڈیڑھ سال کے عرصہ میں بہت سی علمی شخصیتوں سے دارالعلوم اور اہل علم محروم ہوئے ہیں۔

امیر عالم خاں کے سکریٹری منتخب ہونے پر اظہار مسرت

کھتولی (ایس این بی)

مظفرنگر کے ہردلعزیز قدآور لیڈر سابق ممبر آف پارلیمنٹ و سابق چیئر مین اتر پردیش سنی سینٹرل وقف بورڈ امیر عالم خاں کے نواب عظمت علی خان وقف بورڈ کے سکریٹری منتخب ہونے پر ضلع بھر میں خوشی کا ماحول ہے اور ان کی رہائش گاہ پر مبارکباد دینے والوں کا تانتا لگا ہوا ہے۔ضلع کی سیاسی، ملی و ادبی تنظیموں نے اظہار مسرت کرتے ہوئے وقف بورڈ کے فیصلے کا خیر مقدم کیا ہے۔کھتولی اوقاف کمیٹی کے صدر امیر احمد جگو بھائی سکریٹری ناصر انجم ایڈووکیٹ و حافظ محمد ابراہیم خلیل نے کہا کہ امیر عالم خاں ضلع کے قدآور لیڈر و ہردلعزیز فعال و متحرک شخصیت ہیں جنہوں نے سنی سینٹرل وقف بورڈ کے چیئر مین و ممبر آف پارلیمنٹ رہتے ہوئے قابل ذکر انقلابی اقدام و ترقیاتی کام کئے ہیں جن کا انتخاب قابل تحسین ہے۔راحت منگلوری، محمد علی، سردار ہاشمی و امیر اعظم نے بھی خیر مقدم کیا ہے ادھر کھتولی وقف 325 قریشیان کے صدر معراج الدین ایڈووکیٹ و ڈاکٹر محمد امیر اعظم قریشی نے کہا کہ امیر عالم خاں جب سنی سینٹرل وقف بورڈ کے چیئر مین تھے اس وقت انہوں نے بہت ترقیاتی کام کئے تھے، جن میں کھتولی جی ٹی روڈ پر مسجد کی تعمیر کی راہ ہموار کی اور انہیں کی کاوشوں سے عالم مارکیٹ (امیر عالم خاں مارکیٹ) کی تعمیر ممکن ہو سکی ہے۔انہوں نے توقع ظاہر کی ہے کہ موصوف کی سرپرستی میں نواب عظمت علی خان وقف بورڈ روز افزوں ترقی کی جانب گامزن ہوگا۔

کھتولی: سابق ممبر آف پارلیمنٹ امیر عالم خاں کو وقف بورڈ کا سکریٹری منتخب ہونے پر مفتی ذوالفقار علی گلدستہ پیش کر کے استقبال کرتے ہوئے ..... (ایس این بی)

رحمت عالم سیرت کمیٹی کے صدر حافظ عزیز الرحمٰن خاں جنرل سکریٹری زاہد امیر وسکریٹری حاجی ضمیر الدین انصاری نے مبارک باد پیش کرتے ہوئے کہا کہ امیر عالم خاں کے ممبر آف پارلیمنٹ وسنی سینٹرل وقف بورڈ کے چیئر مین کے عہد میں جو اتر پردیش و ضلع میں ترقیاتی کام ہوئے اسے کبھی فراموش نہیں کیا جا سکتا ہے، عوام کو موصوف سے ایسی ہی توقعات اب بھی ہیں۔

اس موقع پر ڈاکٹر روش عالم ونوازش عالم بھی موجود رہے۔ ادھر مظفرنگر جمعیۃ علمائے ہند کے نائب صدر حاجی عزیز الرحمٰن، مظفرنگر سے ہی ریاستی اقلیتی کمیشن کے سابق رکن مفتی ذوالفقار علی، اردو ڈیولپمنٹ آرگنائزیشن کے صدر کلیم تیاگی وغیرہ نے مبارک باد دیتے ہوئے ان کے انتخاب پر اظہار اطمینان کیا ہے۔

ضلع پنچایت وبی ڈی سی کے متعدد ارکان آزاد سماج پارٹی میں شامل

سہارنپور (ایس این بی)

آج یہاں بہٹ کے متعدد ضلع پنچایت ممبران و بی ڈی سی ممبران اپنی پارٹیوں کو چھوڑ کر اپنے ساتھیوں کے ساتھ بھیم آرمی کی سیاسی ونگ آزاد سماج پارٹی میں شامل ہو گئے ہیں۔آزاد سماج پارٹی کے بانی وقومی صدر چندر شیکھر آزاد نے چھٹمل پور میں واقع پارٹی دفتر پر ان سب کو پارٹی کا نیلا اور سفید رنگ کا پٹکا پہنا کر پارٹی میں خیر مقدم کیا ہے اور کہا کہ اس سے پارٹی مضبوط ہو گی۔انہوں نے کہا کہ پارٹی کے ہر کارکن کو 2022 کے انتخابات کیلئے جی جان سے جٹ جانا چاہیے۔

شہزاد راوت ایڈووکیٹ کی قیادت میں آزاد سماج پارٹی میں شامل ہونے والوں میں گل محمد عرف منّا، ذوالفان، منّا ٹھیکیدار، ارشاد ٹھیکیدار، شہباز، اور انوار سمیت درجن بھر افراد نے آزاد سماج پارٹی میں شمولیت کی ہے۔اس موقع پر اسمبلی حلقہ کے صدر کرم ویر سنگھ، ونود پنگو الوغیرہ بھی موجود تھے۔

اردو ڈیولپمنٹ آرگنائزیشن کی میٹنگ

سائن بورڈ پر درج غلط املا کو درست کرنے کا مطالبہ

کھتولی (ایس این بی)

مظفرنگر میں اردو ڈیولپمنٹ آرگنائزیشن کی ایک اہم میٹنگ ماڈل ٹاؤن میں ضلع صدر کلیم تیاگی کی صدارت میں منعقد ہوئی، جس کی نظامت سکریٹری شمیم قصار نے کی۔میٹنگ کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا۔میٹنگ میں تمام عہدیداران اور کارکنان نے لکھنؤ ڈیولپمنٹ اتھارٹی کی اس بات کے لئے سخت الفاظ میں مذمت کی کہ اس محکمہ کے ذریعہ شہید میموریل پارک میں جو سائن بورڈ لگایا گیا ہے اس پر املا کی کئی غلطیاں ہیں۔انہوں نے کہا کہ محکمہ میں اگر اردو مترجم کی تقرری ہوئی ہوتی تو یہ غلطی نہیں ہوتی۔

تنظیم کے سرپرست ڈاکٹر شمیم الحسن نے بتایا کہ اس بابت ایک میمورنڈم تیار کیا گیا ہے جو وی سی کو ارسال کیا گیا ہے۔کنوینر تحسین علی نے کہا کہ افسوس کا مقام ہے کہ لکھنؤ جیسے مقام پر غلط اردو کا استعمال کیا جا رہا ہے اور کسی اردو تنظیم نے اس کی آواز نہیں اٹھائی ہے۔خازن بدرالزماں خان نے کہا کہ اس طرح کی غلطیاں بہت سے سرکاری بورڈز پر دیکھنے کو ملتی ہیں، جس سے معلوم ہوتا ہے کہ افسران سرکاری حکم نامہ کی تعمیل تو کر رہے ہیں مگر اردو رسم الخط کے ساتھ کھلواڑ بھی کر رہے ہیں، سکریٹری شمیم قصار نے کہا کہ جلد سے جلد ان غلطیوں کو درست کیا جائے۔اوصاف احمد انصاری نے کہا کہ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ مذکورہ بورڈ کا انٹرنیٹ سے ترجمہ کر دیا گیا ہے۔انہوں اس بورڈ کی کاپی اردو میڈیا کو مہیا کرائی جس پر شہید کو >سہاید< لکھا ہے اور اسمارک کو اسمارک ہی لکھا ہے، جبکہ اس کا ترجمہ کرنا چاہئے تھا۔قاری سلیم مہربان قاسمی نے کہا کہ اردو کو فروغ دینے اور سرکاری دفاتر میں اردو کے استعمال کو ہم سبھی محبان اردو کو میدان میں آنا ہوگا۔میٹنگ میں ڈاکٹر شمیم الحسن، کلیم تیاگی، تحسین علی، اوصاف احمد، بدرالزماں خان، شمیم قصار، قاری سلیم، نفیس رانا، گلفام احمد استخار تیاگی وغیرہ موجود رہے۔

سہارنپور کے نئے کمشنر ڈاکٹر لوکیش ایم نے چارج سنبھالا

سہارنپور (ایس این بی) ڈاکٹر لوکیش ایم نے آج یہاں نئے کمشنر کی حیثیت سے اپنا چارج سنبھال لیا وہ راجمولی کے تبادلہ کے بعد سہارنپور کے کمشنر بنائے گئے ہیں۔ڈاکٹر لوکیش 2005 کے بیچ کے آئی اے ایس افسر ہیں، سہارنپور میں 10 اگست 2007 سے 4 مئی 2008 تک جوائنٹ مجسٹریٹ رہ چکے ہیں، کرناٹک کے رہنے والے ہیں۔2006 میں علی گڑھ میں ٹریننگ مکمل کرنے کے بعد ازاں یوپی کے مختلف اضلاع میں ضلع مجسٹریٹ اور سی ڈی او رہے ہیں اور سرکار میں غذا اور رسد وشہری ترقیاتی محکمہ میں خصوصی سکریٹری کے عہدہ پر خدمات انجام دے چکے ہیں۔علاوہ ازیں کرناٹک میں بھی خدمات انجام دی ہیں۔چارج سنبھالنے کے بعد نئے کمشنر کے طور پر ڈاکٹر لوکیش ایم نے سرکار کے ترجیحی کاموں میں کسی بھی طرح کی لاپروائی برداشت نہ کرنے اور آخری پائیدان پر کھڑے آدمی تک سرکار کی فلاحی اسکیموں کا فیض پہنچانے کے عزم کا اظہار کیا ہے۔چارج سنبھالتے وقت ڈی ایم اکھلیش سنگھ بھی موجود تھے۔

نواز گرلز پبلک اسکول کا ریزلٹ 100 فیصد

دیوبند (ایس این بی)

سی بی ایس ای کی درجہ 12 کے ریزلٹ کا آج اعلان کر دیا گیا ہے جس میں طلبا وطالبات نے اچھا مظاہرہ کیا۔اسی سلسلہ میں نواز گرلز پبلک اسکول کی طالبات نے 90 فیصد سے زائد نمبرات حاصل کر کے اچھا مظاہرہ کیا ہے۔نواز گرلز پبلک اسکول کی 47 طالبات نے امتحان میں حصہ لیا جس میں طالبات نے مختلف مضامین میں صدفی صد نمبرات حاصل کر کے اسکول کا نام روشن کیا۔ اسکول کا ریزلٹ 100 فیصد رہا۔ کالج کا گزشتہ 4 سالوں سے 100 فیصد ریزلٹ ہی آرہا ہے۔کالج میں شمائلہ بنت محمد ساجد اور کوکب بنت محمد ذاکر نے 98.4 فیصد نمبرات حاصل کر کے مشترکہ طور سے کالج میں اول مقام حاصل کیا۔ صادقہ رشید بنت عبدالرحمٰن رشید نے 96.8 فیصد نمبرات حاصل کر کے دوسرا مقام حاصل کیا اور عاتکہ عثمانی بنت نجم عثمانی اور سہانہ بنت شہزاد احمد نے 96.4 فیصد نمبرات حاصل کر کے مشترکہ طور سے اسکول میں سوم پوزیشن حاصل کی۔ صوفیہ بنت صغیر نے 96.2 فیصد نمبرات حاصل کر کے کالج میں چوتھا مقام حاصل کیا۔ نائمہ بنت قاری فوزان اور سونیا گور بنت شمشیر علی نے 95.4 فیصد نمبرات حاصل کر کے پانچویں پوزیشن حاصل کی۔ شمائلہ بنت محمد ساجد اور کوکب بنت محمد ذاکر نے اسکول کو ٹاپ کیا ہے۔ اسی کے ساتھ ساتھ علمہ بنت نواب، شفا مریم بنت محمد سلمان بجنوری، نرگس بنت مشرف، عائشہ نوال بنت فائز سلیم صدیقی، نبا خان بنت جاوید نے 90 فیصد سے زائد نمبرات حاصل کر کے اسکول کا نام روشن کیا ہے۔اس سلسلہ میں کالج کے بانی ومنیجر ڈاکٹر نواز دیوبندی نے کامیاب سبھی طالبات کو مبارک باد پیش کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ محنت ہی کامیابی کی کنجی ہے۔انہوں نے کہا کہ زندگی کے ہر میدان میں کامیاب اور اپنے ہدف کو حاصل کرنے کے لئے زیادہ سے زیادہ محنت اور سنجیدگی سے اس راہ میں قدم بڑھانے کی ضرور ہے۔ تب ہی زندگی میں من چاہی کامیابی حاصل کی جا سکتی ہے۔اسی کے ساتھ انہوں نے کہا کہ آج کا دور مقابلوں کا دور ہے، طلبا ہوں یا طالبات یا تعلیمی ادارے ہم سب کو تعلیم کی اہمیت پر محنت کرنے اور توجہ دینے کی ضرورت ہے۔انہوں نے کالج کے اس شاندار نتائج کے لئے اپنے اسٹاف کو دلی مبارک باد پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان کی محنت کے بغیر یہ نتائج ممکن نہیں تھے۔ انہوں نے آخر میں بچوں کے سرپرستوں اور والدین کو بھی مبارک باد پیش کرتے ہوئے کہا کہ یہ سب ان لوگوں کے تعاون کا نتیجہ ہی ہے کہ اتنا اچھا ریزلٹ رہا۔ ایک مضبوط تعلیمی پالیسی پر متحد ہو کر چلتے ہوئے بھی ہم تعلیم کے میدان میں آگے بڑھ کر اپنا اور اپنے ملک کا نام روشن کر سکتے ہیں۔

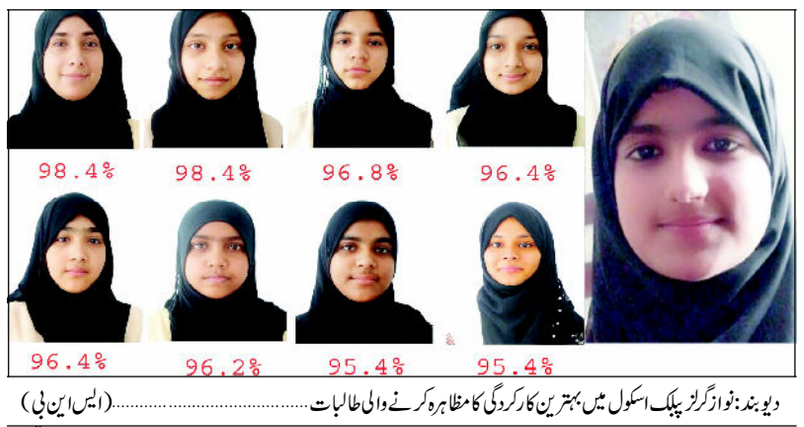

98.4% 98.4% 96.8% 96.4%

96.4% 96.2% 95.4% 95.4%

دیوبند: نواز گرلز پبلک اسکول میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والی طالبات ..... (ایس این بی)

ڈاکٹر رضوان علی صدر منتخب

کھتولی (ایس این بی)

مظفرنگر کے موضع کٹھیرا میں جامع العلوم انٹر کالج کی انتظامیہ کمیٹی کا انتخابی عمل پایۂ تکمیل کو پہنچا۔جس میں اتفاق رائے سے ڈاکٹر رضوان علی کو کمیٹی کا صدر و حاجی اسلام الدین کو نائب صدر جبکہ محمد افضال تیاگی کو منیجر وحاجی سعید احمد کو نائب منیجر، حاجی طفیل احمد کو خازن اور محمد تسلیم کو آڈیٹر منتخب کیا گیا ہے علاوہ ازیں محمد فرقان آزاد، احسان علی، اور عبدالرب اراکین منتخب کیے گئے ہیں۔قاری عبدالحمید کی صدارت میں منعقد میٹنگ کی نظامت ڈاکٹر عبدالواجد نے کی، انتخابی انچارج کے طور پر فیاض حسن شریک رہے جبکہ آبزرور کے طور پر آشیش دویدی نے شرکت کی۔ یہ اطلاع ہیڈ ماسٹر معصوم علی نے دیتے ہوئے بتایا کہ خصوصی شرکا میں مولانا محمد طاہر قاسمی، مولانا محمد موسیٰ قاسمی، صداقت عالم سروٹ۔ ڈاکٹر نثار احمد تیاگی، محمد کامل، حاجی رفیق احمد، سید محمد فاضل، حاجی عبدالرحیم، ڈاکٹر شمشاد علی، حاجی ضمیر احمد وشمیم احمد وغیرہ شامل رہے۔

کووڈ-19 سے حفاظت کیلئے بیداری پروگرام کا انعقاد

دیوبند (ایس این بی)

رہائی فاؤنڈیشن کی جانب سے مدنی ٹور اینڈ ٹریولس کے تعاون سے کورونا کی مہلک وبا کے خاتمے اور اس سے حفاظت کے لئے ایک بیداری پروگرام منعقد کیا گیا۔اس موقع پر لوگوں کے درمیان ماسک اور سینی ٹائزر تقسیم کیا گیا اور ساتھ ہی یہ اپیل کی گئی کہ کووڈ 19 سے محفوظ رہنے کے لئے بازاروں اور سڑکوں پر بغیر ماسک لگائے نہ جائیں اور سوشل ڈسٹینسنگ کو ہر حال میں برقرار رکھیں کیوں کہ کورونا ابھی پوری طرح سے ختم نہیں ہوا ہے۔رہائی فاؤنڈیشن کے بانی وسرپرست اور سپریم کورٹ کے نوجوان ایڈووکیٹ محمد عدیل صدیقی نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ کووڈ 19 سے محفوظ رہنے کے لئے ہر شخص کا بیدار رہنا نہایت ضروری ہے۔انہوں نے کہا کہ 18 سال سے زائد عمر کے لوگوں کو کووڈ ویکسین لازمی طور پر لینی چاہئے۔انہوں نے کہا کہ بار بار ہاتھ دھونے کا نظم کریں اور حکومت کی جانب سے جاری گائڈ لائن عمل کریں۔بیداری پروگرام کے موقع پر رہائی فاؤنڈیشن کے بانی وسرپرست محمد عدیل صدیقی ایڈووکیٹ نے فاؤنڈیشن کے اغراض ومقاصد بیان کرتے ہوئے بتایا کہ وہ اس تنظیم کے تحت جیلوں میں بند ایسے افراد کو قانونی مدد فراہم کراتے ہیں جنہیں قانونی مدد نہیں مل پاتی، اسی طرح ان خواتین کو قانونی مدد فراہمی کے ساتھ ان کی رہائی کی کوششیں کی جاتی ہیں جو متعدد وجوہات سے جیلوں میں قید وبند کی صعوبتیں کاٹ رہی ہیں۔انہوں نے بتایا کہ جیلوں میں قید ایسے افراد کی بہت بڑی تعداد ہے جنہیں مالی دشواریوں کی وجہ سے قانونی مدد نہیں مل پاتی۔ رہائی فاؤنڈیشن ایسے افراد کو مفت قانونی مدد فراہم کراتی ہے، اس کے علاوہ ان کی تنظیم ان خواتین کو بھی قانونی مدد فراہم کراتی ہے جو گھریلو تشدد اور دیگر استحصال رویوں سے پریشان ہوتی ہیں۔

پولیس فیملی پارک کا افتتاح

کھتولی (ایس این بی) مظفرنگر پولیس کپتان ابھیشیک یادو کے ذریعہ ایک اور لاجواب تحفہ مظفرنگر پولیس فیملی کے لئے ریزرو پولیس لائن میں پولیس فیملی پارک کی شکل میں دیا گیا ہے۔جس کا افتتاح چہارم درجہ کے اہلکار چندر بھان و پردیپ کمار کے ذریعہ کیا گیا ہے۔مذکورہ پارک میں دیسی جڑی بوٹی و پیڑ پودے لگائے گئے ہیں اور بہتر سہولیات و تزئین کاری سے نہایت خوبصورتی سے آراستہ کیا گیا ہے یہ اطلاع مظفرنگر ضلع میڈیا سیل وسماجی شخصیت تحسین علی اساروی نے دیتے ہوئے بتایا کہ جب سے مظفرنگر میں پولیس کپتان ابھیشیک یادو کی تقرری عمل میں آئی ہے، پولیس وعوامی مسائل کے ازالہ کے ساتھ ہی پولیس سہولیات کے لئے کئی حوصلہ افزا اقدام کئے گئے ہیں، اس سے قبل پولیس کپتان کے ذریعہ پولیس کینے، پولیس جم، پولیس لائبریری پولیس بیرگ و پولیس گرین پارک کے علاوہ بھی بہت سی سہولیات پولیس اہلکاروں کو دی گئی ہیں۔سماجی شخصیت تحسین علی اساروی نے پولیس کپتان ابھیشیک یادو کے ذریعہ کئے گئے انقلابی اقدام پر مبارک باد دی ہے۔

خستہ حال سڑکوں اور پانی کی نکاسی سے متعلق ایس ڈی ایم کو میمورنڈم

دیوبند (ایس این بی)

دیوبند کی معروف سماجی تنظیم اتر پردیش جن کلیان منچ کی جانب سے ایس ڈی ایم کو ایک میمورنڈم دے کر برسات کی شدید بارش کی وجہ سے پانی کا نکاس نہ ہونے، سڑکوں کے ٹوٹ جانے اور نشیبی علاقوں میں نالوں اور برسات کا گندہ پانی بھر جانے کی طرف توجہ دلائی ہے اور فوری طور پر سڑکوں کو درست کرانے اور پانی کے نکاس کا انتظام کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔تفصیل کے مطابق سماجی تنظیم جن کلیان منچ کے صوبائی صدر چودھری اومپال سنگھ کی قیادت میں ایک وفد نے دیوبند کے ایس ڈی ایم راکیش کمار سے ملاقات کی اور شہر کی خستہ حال سڑکوں اور پانی کی نکاسی کی دشواریوں سے متعلق ایک میمورنڈم سپرد کیا۔میمورنڈم میں کہا گیا ہے کہ بارش ہونے پر شہر میں چاروں طرف پانی بھر جاتا ہے، برسات کا یہ پانی نالوں کے گندہ کے پانی کے ساتھ گھروں اور دکانوں میں بھر جاتا ہے، جس کی وجہ سے گھروں کے مکیں اور دکاندار پریشان ہیں اس لئے برسات کے پانی کی نکاسی فوری طور پر بندوبست کیا جائے۔انہوں نے بتایا کہ ہائی وے پر واقع میونسپل بورڈ کا تعمیر کردہ نیلے گیٹ سے محلّہ شاہ جلال ہوتے ہوئے مین بازار تک سڑک کو کھود کر پائپ ڈالے گئے تھے لیکن سڑک کی مرمت آج تک نہیں کرائی گئی ہے جس کی وجہ اس سڑک پر چلنا دشوار ہو گیا ہے، پیدل چلنے والے اکثر گڑھوں میں گر جاتے ہیں، وہیں دوسری جانب سبھاش چوک سے ریلوے اسٹیشن کی سڑک بھی گڑھوں میں تبدیل ہو چکی ہے، جس کی فوری طور پر مرمت کرائی جانے کی ضرورت ہے۔اس کے علاوہ متسین چوک سے ایچ اے وی انٹر کالج تک کی سڑک بھی ٹرالیوں کی مسلسل آمد ورفت کی وجہ سے بری طرح ٹوٹ پھوٹ چکی ہے، لہٰذا اس سڑک کی بھی فوری طور پر مرمت کرائی جائے۔میمورنڈم دینے والوں میں گلشن پنڈیر، سنیہا ٹنڈن، وینیت کمار، پون گوسوامی، حاجی محمد حنیف، نریندر تیاگی، اجے گرگ، واجد علی، وجے بجاج، ریکھا محمد ارشاد، کلیان سنگھ اور سکھبیر وغیرہ رہے۔

دیوبند: جن کلیان منچ کے کارکنان ایس ڈی ایم کو میمورنڈم دیتے ہوئے (ایس این بی)

غیر رجسٹرڈ وقف املاک کے سروے کے احکامات جاری

سہارنپور (ایس این بی)

ضلع مائنارٹی افسر اور معاون سروے کمشنر اوقاف بھرت لال گوڑ نے آج پریس ریلیز جاری کر کے مسلم سنّی شیعہ اوقاف مساجد، قبرستان، عیدگاہ، درگاہ، کے علاوہ وقف کی املاک جو 1986 کے بعد سے وقف بورڈ میں اندراج نہیں کرائی گئی ہے ان کا سروے کرایا جا رہا ہے ان کے اندراج کیلئے املاک کے دستاویزات ضلع مائنارٹی افسر ومعاون وقف سروے کمشنر کے پاس جمع کرا دیں تا کہ وقف املاک کا تحفظ ہو سکے۔ انہوں نے کہا کہ وقف سروے کے بعد ضابطہ کے تحت کارروائی کی جا سکے۔انہوں نے کہا کہ وقف ایکٹ 1995 (وقف ایکٹ 2013 ترمیم شدہ) کے تحت جو سنّی اور شیعہ اوقاف درج نہیں کرائے گئے ہیں ان کا سروے کرائے جانے کے احکامات جاری کر دیئے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ضلع سہارنپور میں 1976 سے 1986 تک سنّی شیعہ اوقاف کی املاک کا سروے کرائے جانے کے بعد ان کا گزٹ نوٹیفکیشن ہونے کے بعد اندراج کیا جا چکا ہے اور جو اس کے بعد درج نہیں کرائی گئی ہیں۔

لولینا سیمی فائنل میں، تمغہ یقینی

اگلا ہدف طلائی تمغہ :لولینا گوہین

ٹوکیو(یو این آئی)

ہندوستانی مکے باز لولینا بورگوہین نے جمعہ کے روز چینی تائپی کی چین نیٹن چن کو خواتین کے ویلٹر ویٹ زمرے (64-69) کلوگرام میں 4-1 سے شکست دے کر ٹوکیو اولمپک کی مکہ بازی مقابلے کے سیمی فائنل میں داخلہ حاصل کرلیا اور اس کے ساتھ ہی انہوں نے ملک کے لئے کم از کم کانسے کا تمغہ یقینی کرلیا اور ان کا اگلا ہدف طلائی تمغہ ہے۔ یہ ان کھیلوں میں ہندوستان کا دوسرا تمغہ ہے اور مکے بازی میں تیسرا تمغہ ہے اس سے قبل لچنڈ باکسر میری کام نے 2012 کے لندن اولمپک میں کانسے کا تمغہ جیتا اور وجیندر سنگھ نے 2008 کے بیجنگ اولمپک میں کانسے کا تمغہ جیتا تھا۔ میری کام کل راونڈ 16 میں ہار گئی تھی۔ ٹوکیو اولمپک میں اس سے قبل ویٹ لیفٹر میرابائی چانو نے تاریخی چاندی کا تمغہ جیتا تھا۔ 23 سال کی لولینا نے اپنی جیت کے بعد نامہ نگاروں سے کہا کہ،'' مقابلے کے لئے کوئی الگ سے حکمت عملی نہیں تھی، مجھے کسی کو نہیں بلکہ خود کو ثابت کرنا تھا۔ مجھے خوشی ہے میں نے اپنا کام کیا۔ میں بہت خوش ہوں اور میں نے مقابلے میں بغیر کسی دباؤ کے کھیلا۔ لولینا نے مزید کہا کہ مجھے ابھی یہیں نہیں رکنا ہے، مجھے آگے تک جانا ہے۔ میرا اگلا ہدف طلائی تمغہ ہے اور اس کے لئے مجھے سیمی فائنل کی تیاری کرنی ہے۔ ٹوکیو 2020 کے سیمی فائنل میں پہنچ کر کانسے کا تمغہ یقینی کرنے والی ہندوستانی مکے باز لولینا کو فائنل میں پہنچنے کے لئے ٹاپ سیڈ یافتہ ترکی کی مکے باز بسے ناز سرمینیلی کا سامنا کرنا ہوگا۔ موجودہ ورلڈ چمپئن بسے ناز کے خلاف لولینا کا یہ مقابلہ بدھ 4 اگست کو ہندوستانی وقت کے مطابق صبح 11 بجے کھیلا جائے گا۔

آسام میں جشن کا ماحول
وزیراعلیٰ کی مبارکباد

گوہاٹی (یو این آئی)

ہندوستانی مکہ باز لولینا بورگوہین کے یہاں جمعہ کے روز ٹوکیو اولمپک میں خاتون ویلٹر (64-69) کلوگرام) کے کوارٹر فائنل مقابلے میں چینی تائی پے کی نیین چین چین کو شکست دینے کے بعد آسام خوشی سے جھوم اٹھا۔ آسام کے وزیراعلیٰ ہیمنت بسوا نے ٹویٹر کے ذریعہ لولینا کو مبارکباد دی۔ انہوں نے ٹویٹ میں لکھا، یہ ایک بڑا پنچ ہے ۔ لولینا بورگوہین آپ ہمیں فخر محسوس کرنا جاری رکھیں اور ٹوکیو اولمپک 2020 میں ہندوستان کا پرچم بلند اور چمکتا رہے۔

واضح رہے کہ لولینا اولمپک میں آسام کی نمائندگی کرنے والی پہلی خاتون ایتھلیٹ ہیں۔ وہ آسام کے گولاگھاٹ ضلع کے سروپتھر اسمبلی حلقے سے ہیں۔ پورے علاقہ نے مٹھائیاں تقسیم کر کے اور روایتی گیتوں پر رقص کرتے ہوئے جیت کا جشن منایا۔ انہوں نے 2018 میں اے آئی بی اے خاتون ورلڈ باکسنگ چمپئن شپ میں کانسی کا تمغہ جیتا اور 2019 میں دوبارہ اس جیت کو دہرایا جس کے نتیجے میں انہیں صدر رام ناتھ کووند کے ذریعہ ارجن ایوارڈ سے نوازا گیا تھا۔

سندھو سیمی فائنل میں، تمغہ جیتنے سے ایک قدم دور

مسلسل دوسرے اولمپک میں تمغہ جیتنے والی دوسری ہندوستانی کھلاڑی بننے کے قریب

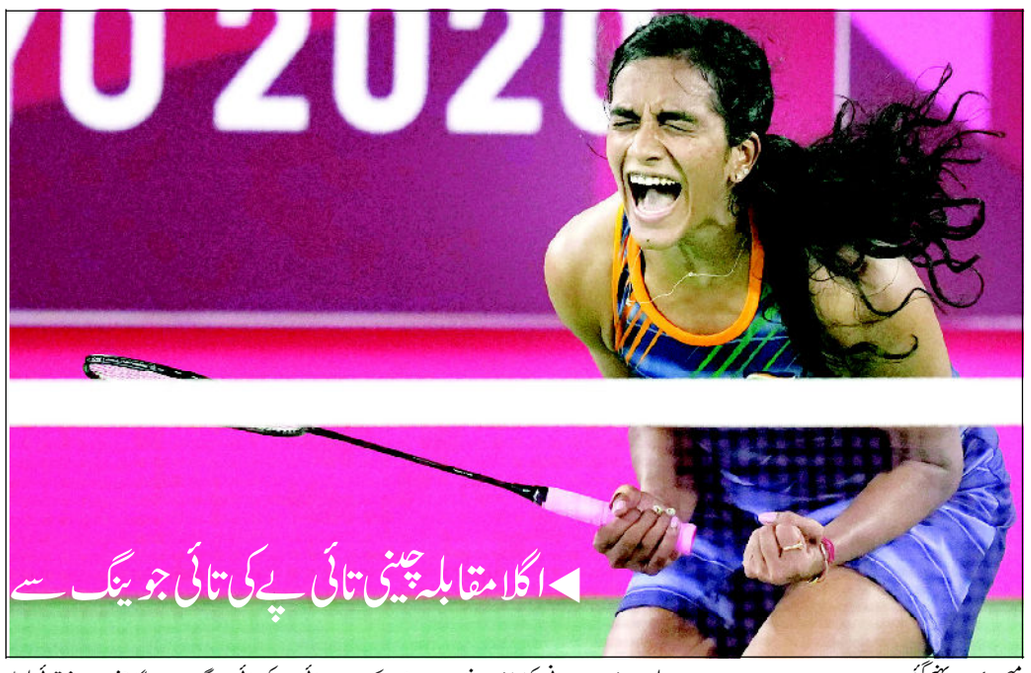

◄اگلا مقابلہ چینی تائی پے کی تائی جو ینگ سے

ٹوکیو(یو این آئی)

عالمی چمپئن ہندوستان کی پی وی سندھو نے جاپان کی اکانے یاماگوچی کو جمعہ کے روز مسلسل سیٹوں میں 22-20، 21-13 سے شکست دے کر مسلسل دوسری مرتبہ ٹوکیو اولمپک کے خواتین کے سنگلز زمرے کے سیمی فائنل میں داخلہ حاصل کرلیا اور وہ اپنا تمغہ برقرار رکھنے سے صرف ایک جیت دور ہیں۔ فائنل میں جگہ بنانے کے لئے سندھو کا مقابلہ چینی تائی پے کی تائی جو ینگ سے ہوگا۔ پچھلے ریو اولمپکس میں چاندی کا تمغہ جیتنے والی چھٹی سیڈ سندھو نے چوتھی سیڈ اکانے سے پہلا گیم با آسانی 21-13 سے جیت لیا اور دوسرے گیم میں 12-6 کی مضبوط برتری حاصل کی لیکن جاپانی کھلاڑی نے واپسی کرتے ہوئے 16-16 سے برابری حاصل کی اور پھر 18-16 سے آگے ہوگئیں۔ سندھو نے بھی زور لگایا اور 18- 18 سے برابری حاصل کرلی۔ اکانے نے اب دو پوائنٹس لے کر 20-18 کی برتری حاصل کی اور میچ میں گیم پوائنٹس تک پہنچ گئیں۔ سندھو نے جارحانہ رخ اختیار کرتے ہوئے دو اسمیش لگا کر 20-20 سے برابری حاصل کرلی۔ ہندوستانی کھلاڑی نے پھر سبقت بنائی اور میچ پوائنٹ پر پہنچ گئیں۔ سندھو اب مسلسل دوسرے اولمپک میں تمغہ جیتنے والی دوسری ہندوستانی کھلاڑی بننے سے صرف ایک جیت دور رہ گئی ہیں۔ ان کا سیمی فائنل میں مقابلہ چینی تائی پے کی تائی جو ینگ سے ہوگا جنہوں نے تھائی لینڈ کی انتانون رتناچوک کو شکست دی ہے۔

ہندوستانی ایتھلیٹ
اویناش اور دوتی چند
کی مایوس کن کارکردگی

ٹوکیو (یو این آئی)

ہندوستانی ایتھلیٹ اویناش ساہلے نے جمعہ کے روز 3000 میٹر اسٹیپلچیز میں ایک نیا قومی ریکارڈ بنایا لیکن اولمپک میں مردوں کے فائنل میں کوالیفائی کرنے میں یہ کافی ثابت نہیں ہوا۔ اویناش 3000 میٹر اسٹیپلچیز میں 41 ایتھلیٹوں میں 13ویں سب سے تیز رنر رہے اور 8:18.12 کے وقت کے ساتھ ساتویں نمبر پر رہے اس کے ساتھ ہی انہوں نے اس سال مارچ میں فیڈریشن کپ میں سیٹ 8:20.20 کے اپنی قومی ریکارڈ کو توڑا لیکن باوجود اس کے وہ آگے بڑھانے میں ناکام رہے۔ دریں اثنا، دوتی چند 11.54 کے وقت کے ساتھ خواتین کی 100 میٹر دوڑ سے باہر ہوگئیں اور 54 رنرز میں 45ویں نمبر پر رہیں۔ وہ اپنی ہیٹ میں ساتویں نمبر پر رہیں۔ دوتی اب پیر کو خواتین کی 200 میٹر دوڑ میں حصہ لیں گی۔

ہندوستان کی خاتون ہاکی ٹیم کی کوارٹر فائنل کی امیدیں برقرار

ٹوکیو(یو این آئی)

ہندوستانی خواتین کی ہاکی ٹیم نے جمعہ کو یہاں ٹوکیو 2020 میں اپنے آخری گروپ میچ میں آئرلینڈ کے خلاف ایک-صفر سے کامیابی کے بعد کوارٹر فائنل کی امیدوں کو برقرار رکھا۔ ہندوستان کے لیے نونیت کور نے آخری وقت میں ٹھیک تین منٹ پہلے 57ویں منٹ میں گول کیا۔ انہوں نے رانی رامپال کے شاٹ کو دائیں طرف سے گول پوسٹ میں ڈال کر اوآئی ہاکی اسٹیڈیم میں چار میچوں میں ہندوستان کو پہلی کامیابی دلائی ۔دونوں ٹیموں کے لئے یہ اہم میچ تھا کیونکہ آئرلینڈ کے لئے یہ جیت اس کی کوارٹر فائنل میں جگہ یقینی کرتی اور ہندوستان کے لئے اس جیت کا مطلب اس کے اگلے راونڈ میں جگہ بنانے کی امیدوں کو برقرار رکھنا تھا۔

واضح رہے کہ ہندوستانی خواتین ٹیم اپنا آخری گروپ میچ ہفتہ کو عالمی نمبر 16 ٹیم جنوبی افریقہ کے خلاف کھیلے گی جبکہ آئرلینڈ اسی دن دفاعی اولمپک چیمپئن برطانیہ سے مقابلہ کرے گی۔ اس وقت ہندوستان اس گروپ میں پانچویں نمبر پر ہے۔ آئرلینڈ اور ہندوستان دونوں کے تین تین پوائنٹس ہیں، لیکن آئرلینڈ گول فرق میں ہندوستان سے ایک پائیدان اوپر ہے۔

ٹوکیو اولمپکس میں تمغوں کی پوزیشن

نمبر	ملک	سونا	چاندی	کانسہ	میزان
1	چین	19	10	11	40
2	جاپان	17	4	7	28
3	امریکہ	14	16	11	41
4	روس	10	14	10	34
5	آسٹریلیا	9	2	11	22
6	برطانیہ	6	9	9	24
7	جنوبی کوریا	5	4	6	15
8	نیدرلینڈ	3	7	5	15
9	فرانس	3	5	5	13
10	جرمنی	3	4	9	16
11	کینڈا	3	3	5	11
12	نیوزی لینڈ	3	3	2	8
13	چیک ری پبلک	2	2	1	6
14	کروشیا	3	1	2	6
15	اٹلی	2	1	11	20
16	ہنگری	2	1	2	5
17	سلووینہ	2	1	1	4
18	کوسوو	2	0	0	2
19	برازیل	1	3	3	7
19	سویٹزرلینڈ	1	3	3	7
21	جورجیا	1	3	0	4
21	رومانیہ	1	3	0	4
23	چینی تائی پے	1	2	3	6
24	ہانگ کانگ	1	2	0	3
24	جنوبی افریقہ	1	2	0	3
26	آسٹریا	1	1	2	4
51	ہندوستان	0	1	0	1

سری لنکا 13 سال بعد ہندوستان
کے خلاف سیریز پر قابض

کولمبو(ایجنسیاں/یو این آئی)

سری لنکا نے جمعرات کو تیسرے اور آخری ٹی -20 میچ میں ہندوستان کو 7 وکٹ سے ہرا کر 3 میچوں کی سیریز 2-1 سے جیت لی۔ سری لنکا نے شاندار گیند بازی کرتے ہوئے ہندوستان کو تیسرے اور فیصلہ کن ٹی 20- مقابلے میں جمعرات کو 20 اوور میں آٹھ وکٹ پر 81 رن کے معمولی سے اسکور پر روک دیا۔ جس کے جواب میں سری لنکا نے 14.3 اوور میں 3 وکٹ کے نقصان پر ہدف کو حاصل کرلیا اور مقابلہ 7 وکٹوں سے جیت لیا۔ ٹی -20 میں سری لنکا کے خلاف ہندوستان کا یہ سب سے کم اسکور ہے اور اسی طرح انٹرنیشنل کرکٹ میں سری لنکا کے خلاف (سبھی فارمیٹ میں) ہندوستان کی 13 سال بعد پہلی سریز میں شکست ہے۔ اس سے قبل ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کرتے ہوئے ہندوستان کی شروعات بے حد خراب تھی اور اس نے 36 رن تک اپنے پانچ وکٹ گنوا دیے۔ کلدیپ یادو نے 28 گیندوں پر 16 رن بنا کر ہندوستان کو پوری طرح سے غرقاب ہونے سے بچالیا۔

مرد ہاکی: ہندوستان نے جاپان کو 5-3 سے شکست دی

ہاکی ٹیم کے طلائی تمغہ جیتنے پر پنجاب سرکار کا ریاست کے ہر کھلاڑی کو 2.25 کروڑ دینے کا اعلان

ٹوکیو (ایجنسیاں/یو این آئی)

ہندوستانی مرد ہاکی ٹیم نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنے آخری پول اے لیگ میچ میں میزبان جاپان کو پانچ-تین سے شکست دے کر پول اے میں آسٹریلیا کے بعد دوسرا مقام حاصل کیا۔ اس دوران پنجاب سرکار نے ہاکی ٹیم کے طلائی جیتنے پر ریاست کے ہر ایک کھلاڑی کو 2.25 کروڑ روپے دینے کا اعلان کیا ہے۔ پنجاب کے کھیل منتری گرمیت سنگھ سوڑھی نے جمعہ کے روز اس کی جانکاری دی ہے۔ ہندوستانی ٹیم پہلے ہی کوارٹر فائنل میں جگہ بنا چکی تھی اور اپنی پول مہم کو جیت کے ساتھ ختم کیا۔ ہندوستان نے اپنے پانچ میں سے چار میچ جیتے اور وہ آسٹریلیا 13) پوائنٹس) کے بعد 12 پوائنٹس کے ساتھ دوسرے نمبر پر رہا۔ میزبان جاپان سخت جدوجہد کے باوجود صرف ایک پوائنٹ کے ساتھ پول میں موجود چھ ٹیموں میں چھٹے اور آخری نمبر پر رہا۔ پول اے سے آسٹریلیا اور ہندوستان کے علاوہ ارجنٹینا اور اسپین نے کوارٹر فائنل کے لیے کوالیفائی کیا۔ ارجنٹینا کے سات اور اسپین کے پانچ پوائنٹس تھے۔ کوارٹر فائنل میں ہندوستان کا مقابلہ پول بی کی تیسری رینکنگ والی ٹیم سے ہوگا۔ ٹوکیو اولمپکس میں ہندوستانی مردوں کی ہاکی ٹیم کی یہ مسلسل تیسری جیت تھی، جبکہ جاپان کو چوتھی بار شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ ہندوستانی ٹیم پہلے ہی کوارٹر فائنل میں اپنی جگہ بنا چکی ہے۔ واضح رہے کہ 1980 کے اولمپکس کے بعد یہ پہلا موقع ہے جب ٹیم انڈیا گروپ مرحلے میں دوسرے نمبر پر رہی۔

مکہ باز سمرنجیت کور اور تیرانداز دیپکا کماری اولمپک سے باہر

ٹوکیو(یو این آئی)

اولمپکس میں ڈیبیو کرنے والی ہندوستانی باکسر سمرنجیت کور جمعہ کو یہاں خواتین کے 60 کلوگرام (لائٹ ویٹ) زمرے میں تھائی لینڈ کی سوڈاپورن سسونڈی سے ہارنے کے بعد ٹوکیو اولمپکس سے باہر ہوگئیں۔ ورلڈ چمپئن شپ میں کانسی کی تمغہ فاتح اور دو مرتبہ کی ایشیائی تمغہ یافتہ 26 سالہ سمرنجیت ریوگوکو کوکوکین علاقے میں متفقہ فیصلے سے سیسونڈی سے ہار گئیں۔ دوسری جانب تجربہ کار ہندوستانی آرچر دیپیکا کماری کا چیلنج یہاں جمعہ کے روز خواتین کے انفرادی تیراندازی مقابلے میں جنوبی کوریا کی آن سان سے اسٹریٹ سیٹوں میں ہارنے کے بعد ختم ہوگیا۔ دنیا کی نمبر ایک اور تین بار کی اولمپین دیپیکا یومینوشیما پارک تیراندازی میں راونڈ 16 میں شوٹ آف میں روسی اولمپک کمیٹی (آر او سی) کی کیسیا پیروا کو 6-5 سے شکست کے بعد آن سان سے 6-0 سے ہار گئیں۔ دیپیکا اس سے قبل مکسڈ ٹیم تیراندازی مقابلے میں پروین جادھو کے ساتھ ممکنہ چیمپئن جنوبی کوریا سے ہاریں تھیں۔ دیپیکا کے باہر جانے کے بعد، ان کے شوہر اتانو داس اب اولمپکس میں واحد ہندوستانی تیرانداز ہیں جو مردوں کے انفرادی راونڈ میں راونڈ 16 میں پہنچ گئے ہیں۔

جوکووچ کو شکست دے کر زیوریف فائنل میں

ٹوکیو(یو این آئی)

جرمنی کے الیگزینڈر زیوریف نے آج تین سیٹوں میں جیت کے ساتھ دنیا کے نمبر ایک کھلاڑی سربیا کے نوواک جوکووچ کا گولڈن گرینڈ سلیم کا خواب توڑتے ہوئے ٹوکیو اولمپکس کے ٹینس چیمپئن کے مردوں کے سنگلز کے فائنل میں داخلہ حاصل کرلیا۔ زیوریو نے اس سال آسٹریلین، فرنچ اور ومبلڈن کے خطاب جیتنے والے جوکووچ کو 1-6، 6-3، 1-6 کو شکست دی اور فائنل میں پہنچ گئے جہاں ان کا مقابلہ روسی اولمپک کمیٹی کی ٹیم کے کیرن کھاچنوف سے ہوگا۔

منو بھاکر فائنل میں جگہ بنانے میں ناکام

ٹوکیو(یو این آئی)

ہندوستان کی نشانہ باز منو بھاکر اور راہی سرنوبت جمعہ کو یہاں ٹوکیو اولمپکس 2020 میں 25 میٹر پستول ایونٹ کے فائنل کے لئے کوالیفائی کرنے میں ناکام رہیں۔ منو اور سرنوبت دونوں بالترتیب 15ویں اور 32ویں نمبر پر رہیں، جس کی وجہ سے وہ اکا سا شوٹنگ رینج میں ہونے والے فائنل میں جگہ بنانے میں ناکام رہیں۔ کوالیفائنگ راونڈ سے صرف ٹاپ آٹھ ٹیموں نے فائنل کے لئے کوالیفائی کیا۔ ٹوکیو 2020 میں ہندوستان کی پسٹل شوٹنگ مہم منو اور راہی کے باہر نکلنے کے ساتھ ختم ہو گئی ہے ۔ ہندوستان کو اب شوٹنگ میں صرف مردوں اور خواتین کی 50 میٹر رائفل تھری پوزیشن مقابلے میں تمغے کی امید ہے۔

خاتون ٹریمپولین: چین کی ژوشوینگ نے طلائی تمغہ جیتا

ٹوکیو(یو این آئی)

چین کی ژوشوینگ نے آج ٹوکیو اولمپک کھیلوں میں خواتین کے ٹریمپولین فائنل میں جیت حاصل کر کے طلائی تمغہ جیتا۔ ٹاپ فنیشر کے طور پر کوالیفائی کرنے والی چین کی 26 سالہ لیولنگ نے 56.350 پوائنٹ بنائے اور انہیں چاندی کے تمغے سے اکتفا کرنا پڑا جبکہ شوینگ نے 56.635 پوائنٹ کے ساتھ طلائی جیتا۔ جبکہ ریو سلور میڈلسٹ برطانیہ کی برونی پیج نے 55.735 کے اسکور کے ساتھ کانسے کا تمغہ جیتا۔ واضح رہے کہ ٹوکیو اولمپک میں چین کے لئے 17 واں طلائی تمغہ ہے۔

کان کے میل کو کب، کتنا اور کیسے صاف کریں؟

بہت سے لوگوں کو کان کے میل یا ایئر ویکس سے گھن آتی ہے۔ لیکن سچ تو یہ ہے کہ کان کا میل ہمارے جسم سے نکلنے والا ایک ایسا قدرتی مادہ ہوتا ہے جس کا کان کی حفاظت اور صحت میں بہت اہم کردار ہے۔ اسی لیے یہ سمجھنا بہت ضروری ہے کہ کان کے میل کو کب، کتنا اور کیسے صاف کریں۔ کان، ناک اور گلے کے امراض کی ایک برطانوی سرجن، گیبریئل وسٹن نے کان کو صاف رکھنے کے سب سے عمدہ اور سب سے غلط طریقوں کے بارے میں تحقیق کی ہے۔ کسی نتیجے پر پہنچنے سے پہلے ڈاکٹر گیبریئل وسٹن یہ واضح کرتی ہیں کہ کان کا میل وہ مواد ہے جو کان کے اندر موجود غدود میں پیدا ہوتا ہے اور اس کے کئی اہم کردار ہیں۔

کان کے میل کا کام کیا ہوتا ہے:

☆ یہ ہمارے کان کو صاف اور صحت مند رکھنے میں مدد کرتا ہے۔

☆ یہ کان میں خشکی ہونے سے روکتا ہے۔

☆ یہ کان کو دھول کے ذرات سے محفوظ رکھتا ہے اور اس سے انفیکشن کو روکنے میں بھی مدد ملتی ہے۔

☆ بیشتر اوقات ہمارے کان کے اندر صفائی خود بخود ہو جاتی ہے۔

کان کا میل کب 'مسئلہ' بن جاتا ہے؟: جب ہم بولتے ہیں یا دانتوں سے کچھ چباتے ہیں تو ایئر ویکس آہستہ آہستہ کان کے اندر جلد پر کھسکتا ہوا باہر سوراخ کی طرف بڑھتا ہے۔ عام طور پر یہ میل وہاں سوکھ کر خود ہی باہر نکل جاتا ہے۔ کان کا میل عام طور پر کوئی مسئلہ نہیں ہے۔ لیکن اگر یہ زیادہ مقدار میں بننے لگے تو کان کو بند کرنے لگتا ہے جس سے کان میں درد اور سننے میں دشواری جیسے مسائل درپیش ہو سکتے ہیں۔ بازار میں ایسی کئی چیزیں ملتی ہیں جن کے بارے میں دعویٰ کیا جاتا ہے کہ یہ کان کا میل صاف کر دیتی ہیں۔ لیکن کیا واقعی یہ چیزیں کارگر ثابت ہوتی ہیں؟

روئی یا کاٹن بڈز: اگلی بار جب آپ کا دل بازار میں دستیاب کاٹن بڈ یا روئی سے کان صاف کرنے کو مچلے تو پہلے ان کی پیکنگ پر لکھا پیغام ضرور پڑھ لیں۔ حالانکہ پہلی نظر میں یہ ایسی چیز لگتی ہے جس سے کان کو کوئی نقصان نہیں ہونا چاہیے۔ یہ کمپنیاں پیکنگ پر لکھ کر متنبہ کرتی ہیں کہ ان کا استعمال کان کے اندر موجود نالیوں کو صاف کرنے میں نہیں بلکہ صرف باہری حصے کی صفائی کے لیے ہونا چاہیے۔ اصل میں جب ہم کاٹن بڈز کا استعمال کرتے ہیں تو ہم ویکس کو کان کے اندر دھکیل دیتے ہیں۔ یہ روئی کان کے ان حصوں سے میل چپکا سکتی ہے جو خود بخود صفائی کی صلاحیت نہیں رکھتے ہیں۔ ایئر ویکس میں کان میں باہر سے داخل ہونے والے ایسے بیکٹیریا بھی ہو سکتے ہیں جو انفیکشن کی وجہ بن سکتے ہیں۔ روئی سے کان کو صاف کرنے سے کبھی کبھی کان کی اندرونی جلد میں ایک قسم کی جلن پیدا ہو سکتی ہے جس سے بار بار اس حصے کو کھجانے کا جی چاہتا ہے۔ اور بار بار کھجانے سے مسئلہ مزید سنگین ہو سکتا ہے۔ اگر کاٹن بڈز کان کے اندر بہت گہرائی تک چلے جائیں تو اس سے کان کا پردہ پھٹ بھی سکتا ہے۔ اچانک درد بڑھا جاتا ہے، خون نکل سکتا ہے اور عارضی طور پر سننے کی صلاحیت بھی متاثر ہو سکتی ہے۔

کان صاف کرنے والی موم بتی یا ایئر کینڈلز: کان کے میل سے نجات حاصل کرنے کے لیے ایئر کینڈل جیسی ایک چیز بھی بازار میں دستیاب ہوتی ہے۔ اس تکنیک میں ایک لمبی، پتلی اور جلتی ہوئی موم بتی کو مخروطی شکل والی چیز میں رکھا جاتا ہے، جس میں ایک طرف سوراخ ہوتا ہے جو کان کے اندر کی جانب ہوتا ہے۔ یہ دعویٰ کیا جاتا ہے کہ اس کے استعمال سے کان کی ویکس اور دیگر میل صاف ہو جاتا ہے لیکن تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ ایئر کینڈل کان کا میل صاف کرنے میں مددگار ثابت نہیں ہوتی اور اس کے استعمال سے کان کو خطرہ بھی رہتا ہے۔ اس سے کان اور چہرہ جل بھی سکتا ہے، موم بتی کا ویکس کان کی نلیوں تک پہنچ سکتا ہے اور کان کے پردے کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔

کان کے قطرے یا ایئر ڈراپس: بہت سے لوگ کان کی صفائی کے لیے کان میں ڈالنے والے قطرے یا ایئر ڈراپس کا استعمال کرتے ہیں۔ یہ ایئر ڈراپس کان کے میل کو اتنا نرم کر دیتے ہیں کہ وہ خود ہی کان سے باہر نکل آتا ہے۔ بازار میں کئی قسم کے قطرے ملتے ہیں۔ یہ جن چیزوں کو ملا کر تیار کیے جاتے ہیں ان میں ہائیڈروجن پرآکسائڈ، سوڈیم بائی کاربونیٹ یا سوڈیم کلورائیڈ جیسے کیمیائی مادے شامل ہوتے ہیں۔ اگرچہ یہ قطرے بااثر ثابت ہو سکتے ہیں لیکن یہ حساس جلد والے افراد میں جلن پیدا کر سکتے ہیں۔ اس کے بجائے زیتون یا بادام کا تیل بھی استعمال کیا جا سکتا ہے جو دیگر مہنگے ایئر ڈراپس کی طرح بااثر ثابت ہوتے ہیں۔ اگر آپ زیتون یا بادام کا تیل کان کے ویکس کو نرم کرنے کے لیے استعمال کرنا چاہتے ہیں تو بہتر ہے کہ تیل کو ہلکا گرم کر لیں۔ اور جب کان میں ڈالیں تو اس وقت کروٹ لے کر لیٹ جائیں تاکہ تیل کو اندر جانے کا موقع ملے۔ تیل کا درجہ حرارت آپ کے جسم کے درجہ حرارت سے زیادہ نہیں ہونا چاہیے۔ اس کے بعد ڈراپر کی مدد سے تیل کے چند قطرے کان میں ڈالنے چاہئیں اور اسی کروٹ پانچ سے دس منٹ تک لیٹے رہنا چاہیے۔ زیتون کا تیل آپ کے کان میں جلن نہیں پیدا کرے گا لیکن یہ اثر کرنے میں تھوڑا زیادہ وقت لیتا ہے۔ اگر آپ کو لگتا ہے کہ آپ کا کان میل یا ویکس سے بند ہو گیا ہے تو تیل کے چند قطروں کو کان میں ڈالنے کا عمل تین سے پانچ روز تک ہر روز انہ دو سے تین بار دوہرانا چاہیے۔

پانی سے صفائی: اگر آپ کو کان میں ویکس جمع ہونے کا مسئلہ اکثر درپیش رہتا ہے تو ممکنہ طور پر آپ کا ڈاکٹر آپ کے کان میں پانی ڈال کر صفائی کرنے کا مشورہ دے سکتا ہے۔ طبی زبان میں اسے سرنجنگ بھی کہتے ہیں۔ اس تکنیک میں کان کا میل صاف کرنے کے لیے ایک سرنج کے ذریعے کان کے اندر نالیوں میں پانی کی پھواریں ڈالی جاتی ہیں۔ اگرچہ اس طریقے سے ایئر ویکس تو صاف ہو سکتا ہے لیکن کچھ افراد کے لیے یہ عمل تکلیف دہ بھی ثابت ہوتا ہے۔ اس سے کان کے پردے کو بھی نقصان پہنچنے کا خطرہ رہتا ہے۔

مائیکرو سکشن: ایئر ویکس سے پریشان مریضوں کے لیے کچھ میڈیکل کلینک مائیکرو سکشن کا راستہ بھی اختیار کرتے ہیں۔ اس عمل میں ڈاکٹر اکثر کان کے اندر کا حال دیکھنے کے لیے خوردبین کا استعمال کرتے ہیں اور ایک چھوٹے سے آلے کے ذریعے میل کو باہر کھینچ لیتے ہیں۔ یہ طریقہ خاصا محفوظ سمجھا جاتا ہے۔ کان سے مسلسل پانی یا دیگر مواد نکلنے میں بھی یہ طریقہ کارگر ہو سکتا ہے۔ ■

آب وہوا میں تبدیلی سے خشک سالی کی شدت میں اضافہ

اقوام متحدہ نے انتباہ کیا ہے کہ آب و ہوا میں تیزی سے آنے والی تبدیلیاں خشک سالی کے عالمی سانحوں میں ڈرامائی شدت کی وجہ بن رہی ہیں، جس سے زرعی پیداوار، پینے کے لئے محفوظ پانی کے عالمی ذخائر اور انسانی ترقی کے دیگر ناگزیر پہلوؤں کے لئے خطرات بڑھ رہے ہیں۔ یہ انکشاف آفات کے خطرے کی روک تھام کے لئے اقوام متحدہ کے ادارے کی سال 2021 کی ایک خصوصی رپورٹ Special (Report on Drought 2021) میں کیا گیا ہے، جس میں خشک سالی کے خطرے کا جائزہ پیش کیا گیا ہے۔ رپورٹ میں خبردار کیا گیا ہے کہ آب وہوا کی وجہ سے ہنگامی طور پر جنم لینے والی خشک سالی کے کرہ ارض پر موجود زندگیوں اور لوگوں کے رہن سہن پر مرتب ہونے والے اثرات بدتر ہوتے جائیں گے۔ اقوام متحدہ کے تحقیق کاروں نے کہا ہے کہ خشک سالی نے گزشتہ 40 برسوں میں دنیا بھر میں جتنے لوگوں کو متاثر کیا ہے، اتنا کسی دوسری قدرتی آفت نے نہیں کیا۔ قدرتی آفات کے خطرات میں کمی کے لئے اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل کی خصوصی نمائندہ مامی مزوتوری نے کہا ہے کہ خشک سالی اس صدی میں اب تک ڈیڑھ ارب لوگوں کو براہ راست متاثر کر چکی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ خشک سالی سے زمینوں کی فصلیں اگانے کی صلاحیت کم اور پیداوار متاثر ہوتی ہے۔ وہ کہتی ہیں کہ بارشوں کی تبدیل ہوتی ہوئی شرح اور تسلسل عالمی سطح پر بارش پر انحصار کرنے والی 70 فیصد زراعت کے لئے خطرہ ہے۔

اقوام متحدہ کی نمائندہ کے مطابق کرۂ ارض کے بڑھتے ہوئے درجہ حرارت کا مطلب ہے کہ ایسی آبادیوں میں اضافہ ہوگا، جنہیں صاف پانی اور نکاسی آب کی سہولتوں تک رسائی حاصل نہیں۔ جس سے بیماریاں پھیلنے کا خطرہ بڑھے گا، پانی کی کمی کی وجہ سے تنازعات جنم لیں گے اور لوگوں کو ایک سے دوسری جگہ منتقل ہونا پڑے گا۔ عالمی ادارہ صحت، خشک سالی کو دنیا کے تقریباً ہر حصے میں لائیو اسٹاک اور فصلوں کے لئے انتہائی نقصاندہ خیال کرتا ہے۔ اس کا کہنا ہے کہ پانی کی قلت دنیا کی 40 فیصد آبادی کو متاثر کرتی ہے۔ ادارے کا اندازہ ہے کہ خشک سالی کی وجہ سے 2030 تک 70 کروڑ کے لگ بھگ افراد کو نقل مکانی کا خطرہ درپیش ہے۔ رپورٹ کے مرکزی مصنف راجر پلورٹی اعداد وشمار کا حوالہ دیتے ہوئے کہتے ہیں کہ ہم خشک سالی کی سنگینی میں کوئی اضافہ نہیں دیکھ رہے ہیں، لیکن ان کا یہ بھی کہنا ہے خشکی سالی جہاں کہیں بھی نمودار ہوتی ہے اس بدلتی ہوئی صورتحال کا مقابلہ بھی بدلتے ہوئے انداز سے کرنے کی ضرورت ہے۔ ■

کیا یہ کائنات کی 'پانچویں قوت' ہے؟

ذرّاتی طبیعیات کے مرکز سرن میں 900 سائنس دانوں کی عالمی ٹیم نے ایسے نئے بنیادی ذرّے کے شواہد حاصل کیے ہیں جو ممکنہ طور پر 'پانچویں قوت' کا نمائندہ بھی ہو سکتے ہیں۔ یہ شواہد ماہرین کو سرن میں نصب لارج ہیڈرون کولائیڈر بیوٹی (LHCb) نامی ذرّاتی اسراع گر میں 2011 سے 2018 کے کئی تجربات سے جمع ہونے والے ڈیٹا کا تجزیہ کرنے کے بعد حاصل ہوئے ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ 'لیپٹو کوارک' (leptoquark) نامی اس ذرّے کے حق میں ملنے والی شہادتیں اتنی مضبوط نہیں کہ انہیں اس نئے بنیادی ذرّے کی دریافت قرار دیا جائے۔ اگرچہ لیپٹو کوارک کی تازہ شہادتیں اتنی مضبوط ہیں کہ ان کے غلط ہونے کا امکان صرف 0.1 فیصد ہے۔ اب تک ہم کائنات میں چار بنیادی قوتوں سے واقف ہیں جنہیں ہم نے بالترتیب قوتِ ثقل (گریویٹی)، الیکٹرو میگنیٹک فورس، کمزور نیوکلیائی قوت (ویک نیوکلیئر فورس) اور مضبوط نیوکلیائی قوت (اسٹرونگ نیوکلیئر فورس) کے نام دے رکھے ہیں۔

قوتِ ثقل کو چھوڑ کر، باقی کی تینوں کائناتی قوتیں آپس میں یکجا کرنے کے لیے اسٹینڈرڈ ماڈل کے نام سے ایک نظری (تھیوریٹیکل) فریم ورک تقریباً 50 سال سے موجود ہے جو ان گنت تجربات و مشاہدات سے تصدیق کے بعد ذرّاتی طبیعیات میں ایک مستند نظریے کا مقام بھی حاصل کر چکا ہے۔ البتہ، سائنسدانوں کی اکثریت متفق ہے کہ اسٹینڈرڈ ماڈل اتنا مضبوط نظریہ نہیں ہے۔ اس میں بنیادی نوعیت کی بہت سی خامیاں ہیں، جنہیں دور کر کے اس نظریے کو بہتر بنانے کی ضرورت ہے۔ لیپٹو کوارک کی حالیہ شہادتوں کا تعلق 'بیوٹی کوارک' نامی ایک بنیادی ذرّے سے ہے جو نہایت اعلیٰ توانائی (ہائی انرجی) کے ماحول میں وجود پذیر ہوتا ہے لیکن ایک سیکنڈ کے تقریباً 700 ارب ویں حصے میں انحطاط پذیر ہو کر الیکٹرون، میوآن اور ان کے متضاد ذرّات (اینٹی پارٹیکلز) میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ اسٹینڈرڈ ماڈل کے مطابق، بیوٹی کوارک کے انحطاط سے تقریباً یکساں تعداد میں الیکٹرون اور میوآن بننے چاہئیں۔ تاہم ایل ایچ سی بی میں زبردست توانائی پر پروٹون بوچھاروں میں تصادم سے بننے والے بیوٹی کوارکس کے انحطاط سے الیکٹرونوں کی تعداد، میوآنز سے زیادہ دیکھی گئی۔ یہ شواہد پہلی بار 2014 میں سامنے آئے تھے لیکن تب اسٹینڈرڈ ماڈل سے مطابقت نہ رکھنے والی ان شہادتوں کے غلط ہونے کا امکان ایک فی صد تھا۔ ماہرین کے مطابق ہم موجودہ شہادتوں کو اُمید افزا ضرور کہہ سکتے ہیں لیکن دریافت قرار نہیں دے سکتے۔ ماہرین کے نزدیک، بیوٹی کوارک کے انحطاط سے نسبتاً زیادہ تعداد میں الیکٹرون بننے کی وجہ لیپٹو کوارک نامی ایک بنیادی ذرّہ ہے، جس کی پیش گوئی تو بہت پہلے سے موجود ہے لیکن اب تک ہم اسے دریافت نہیں کر پائے ہیں۔ ■

ماہرین کے نزدیک، بیوٹی کوارک کے انحطاط سے نسبتاً زیادہ تعداد میں الیکٹرون بننے کی وجہ لیپٹوکوارک نامی ایک بنیادی ذرّہ ہے، جس کی پیش گوئی تو بہت پہلے سے موجود ہے لیکن اب تک ہم اسے دریافت نہیں کر پائے ہیں۔

بواسیر
علامات، اسباب، علاج

ڈاکٹر عطیہ وقار

بواسیر ایک اذیت ناک نامراد اور تکلیف دہ بیماری ہے۔ یہ بڑی آنت اور مقعد کی سوزش کے نتیجے میں پیدا ہوتی ہے، مقعد کے اندر وریدوں کے پھول جانے کو کہتے ہیں۔ بواسیر کا بروقت علاج اور تشخیص نہ کی جائے تو مرض بڑھنے کا خدشہ رہتا ہے۔ بواسیر کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ یہ مرض عمر رسیدہ لوگوں میں بھی عام ہے۔ قبض اور بواسیر چند ایسے امراض میں سے ایک ہیں جو انسان کی طبیعت میں بے چینی کا سبب بھی بنتی ہے۔ بواسیر کا علاج ممکن ہے اگر وقت پر تشخیص کر لی جائے۔

بواسیر کی اقسام

اندرونی بواسیر: یہ مقعد کی نالی کے اندر ہوتی ہے اور لعاب دار جھلی (Mucus) سے ڈھکی ہوتی ہے۔

بیرونی بواسیر: یہ مقعد کی نالی کے باہر ہوتی ہے اور جلد (skin) سے ڈھکی ہوتی ہے۔

عام بواسیر: اگر پہلی اور دوسری، دونوں اقسام کی بواسیر ایک ساتھ ہو، ایک ہی مریض میں ہو تو اسے عام بواسیر (Common) کہتے ہیں۔ بواسیر اقسام کے لحاظ سے تین طرح کی ہوتی ہے۔ خونی، بادی اور مسوں والی۔ یہ انتڑیوں کی بیماری ہے جو انتڑیوں کی کارکردگی میں خرابی واقع ہونے سے پیدا ہوتی ہے۔ یہ گرمی کی نسبت سردی کے موسم میں زیادہ رونما ہوتی ہے کیونکہ سردیوں میں ہم پانی کا استعمال کم کرتے ہیں اس وجہ سے جسم میں خشکی کا غلبہ ہو کر انتڑیوں کے افعال میں نقص پیدا کر دیتا ہے۔ بڑی آنت میں سوزش پیدا ہونے، خاص طور پر آخری حصے میں ورم ہو جانے سے مقعد بھی متاثر ہوتی ہے۔ یوں مقعد کا منہ پھول کر مسے کی سی شکل اختیار کر لیتا ہے۔

خونی بواسیر: اس میں مقعد سے خون رس کر پیشاب کے ساتھ نکلنے لگتا ہے۔

بادی بواسیر: اس میں خون تو نہیں نکلتا لیکن تکلیف خونی بواسیر سے زیادہ ہوتی ہے کیونکہ مقعد کے منہ پر مسہ نمودار ہونے سے رفع حاجت کے وقت بہت زیادہ تکلیف ہوتی ہے۔ بہت اذیت کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ خونی اور بادی بواسیر کی علامات میں کچھ زیادہ فرق نہیں ہے۔ بواسیر کی دونوں اقسام میں مریض شدید قبض میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ مقعد کے منہ پر تیز جلن اور خارش ہوتی ہے۔ پیشاب اور پاخانہ کے اخراج میں تنگی اور تکلیف کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ مریض کی بھوک ختم ہو جاتی ہے۔ قوت ہاضمہ میں خرابی پیدا ہو کر تبخیر، تیزابیت اور گیس پیدا ہونے لگتی ہے۔ براز کے مکمل طور پر اخراج نہ ہونے سے اپھارہ سا ہو کر پیٹ پھولا پھولا رہتا ہے۔ منہ سے بدبو آتی ہے۔ چہرے کی رنگت زرد اور جسامت کمزور پڑ جاتی ہے۔ اعضا میں دکھن کا احساس پیدا ہو کر جوڑوں اور کمر میں درد رہنے لگتا ہے۔ نیند میں کمی اور مزاج میں چڑچڑا پن پیدا ہو جاتا ہے۔ طبیعت میں بے چینی رہتی ہے۔

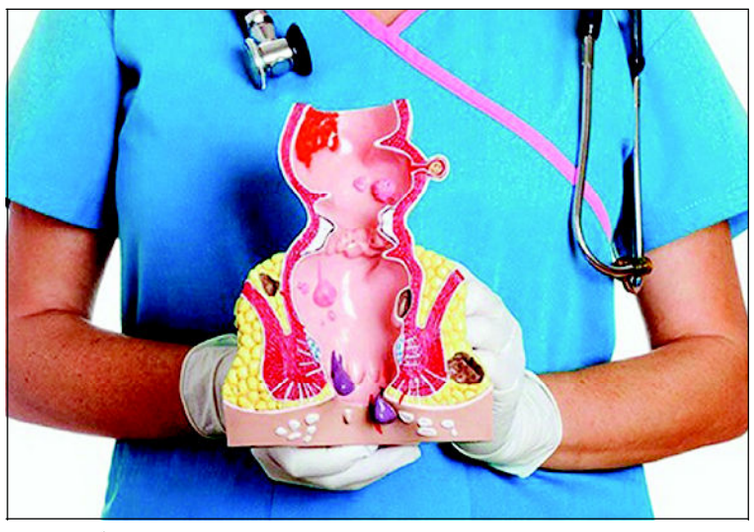

اسباب: ذہنی دباؤ اور اعصابی تناؤ میں رہنے والوں کو بھی ہوتا ہے۔ مرغن، بادی گوشت، تیز مرچ، مسالہ، چاول، بینگن، دال مسور، فاسٹ فوڈز، کولا، مشروبات، بیکری مصنوعات اور ثقیل غذاؤں کے شوقین افراد بھی بواسیر میں مبتلا دیکھے گئے ہیں۔ صبح سے شام تک بیٹھ کر کام کرنے والے افراد کو بھی بواسیر کا مرض ہو سکتا ہے اور بہت سے عوامل جو اس بیماری کو پیدا کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں ان میں موٹاپا، گردے اور مثانے کی پتھری، امراض معدہ، امراض جگر، انتڑیوں کی بیماریاں، دل کے امراض، دائمی قبض، زیادہ جلاب لانے والی دواؤں کا استعمال، مسلسل کھانا، سستی، کاہلی، خواتین میں دیگر اسباب کے ساتھ ساتھ حیض کا بند ہونا اور حمل کے دوران بھی بواسیر ہو جاتا ہے۔ بعض کا حمل کے بعد ختم ہو جاتا ہے اور بعض کا ختم نہیں ہوتا۔ زیادہ سگریٹ کا استعمال، خالی پیٹ سگریٹ پینا۔

بچاؤ کیسے ممکن ہے؟: موسم چاہے ٹھنڈا ہو یا گرم، 6 سے 10 گلاس پانی پئیں۔ سگریٹ خالی پیٹ نہ پئیں، کچی سبزیاں بطور سلاد استعمال کریں، ہر کھانے کے ساتھ سلاد کا استعمال ضرور کریں۔ گوشت میں ہمیشہ کوئی نہ کوئی سبزی ضرور ملا کر استعمال کریں۔ تیز مسالہ کی چیزیں نہ کھائیں، کھانے کے فوراً بعد سونے اور لیٹنے کی عادت کو چھوڑ دیں۔ عام طور سے لوگ مسالے دار غذائیں شوق سے کھاتے ہیں، نظام زندگی میں تسلسل ربط کا اور توازن کا فقدان اس بیماری کو پیدا کرتا ہے۔ ان سب چیزوں سے بچیں، زیادہ دیر کرسی پر بیٹھنے سے بھی احتیاط کریں۔

گھریلو علاج: ☆ چقندر کے قتلوں کو پانی میں ابال کر اس پانی کی ایک پیالی صبح ناشتے سے ایک گھنٹہ پہلے پینے سے پرانی سے پرانی بواسیر کی شدت میں کمی واقع ہوتی ہے۔ یورپ اور ایشیا میں اکثر لوگ چقندر کے قتلوں کو ابال کر کھانے کے ساتھ بطور سلاد کے کھاتے ہیں۔ ☆ انجیر کے پانچ سے سات دانوں کو رات کو بھگو کر صبح نہار منہ کھا کر پانی پی لینا بواسیر کی دونوں اقسام کے لیے فائدہ مند ہے۔ ☆ زیتون کا تیل لگانے کے لیے بہت مفید ہے، اسے بواسیر کے مسوں پر لگائیں اور زیتون کے تیل کو پیا بھی جا سکتا ہے، اگر قبض بہت شدت اختیار کرے۔ ■

انسانی جین کی تبدیلیوں پر ریسرچ، بنے عالمی ڈیٹا بیس

عالمی ادارہ صحت نے انسانی جین میں تبدیلیوں پر توجہ دیتے ہوئے اس سے متعلق چند نئی تجاویز پیش کی ہیں، جن میں کہا گیا ہے کہ دنیا بھر میں جہاں بھی 'انسانی جین میں کسی بھی قسم کی تبدیلی کی جائے'، اس کا ریکارڈ رکھا جائے اور ایسی کوئی بھی ریسرچ، جس کے بارے میں غیر محفوظ یا اخلاقی طور پر نامناسب ہونے کا شائبہ ہو، اس کے بارے میں اطلاع دینے کا بھی میکینزم یا طریقہ کار وضع کیا جانا چاہئے۔ عالمی ادارہ صحت نے 2018 میں ماہرین کے ایک گروپ کو اس وقت اس کی ذمہ داری سونپی تھی جب چین کے ایک سائنسدان ہی جیانکوئی نے اعلان کیا کہ انہوں نے دنیا میں پہلی بار جینیاتی طور پر تبدیل شدہ بچے (gene-edited babies) پیدا کئے ہیں۔ عالمی ادارہ صحت کے ماہرین کا کہنا ہے کہ انسان میں جینیاتی تبدیلی کی ہر طرح کی تحقیق کو عوامی طور پر شائع کرنا چاہئے۔ غرضیکہ ماہرین نے اس بات کو تسلیم کر لیا کہ اس طرح بھی بے اصولی سائنسدانوں کو روکنا مشکل ہوگا۔

ماہرین کے گروپ نے اپنی سفارشات میں لکھا ہے کہ اسٹیم سیل ریسرچ کے میدان میں بے اصول کاروباری افراد اور کلینکس کی جانب سے کلینیکل تجربات کی رجسٹری کو جان بوجھ کر اپنے مقاصد کے لئے استعمال کرنے کی مثالیں موجود ہیں۔ جن میں وہ ایسے پروسیجر بھی رجسٹرڈ کر لیتے ہیں، جن کی منظوری سے یہ یقینی بنانے کو کہا ہے کہ اس کے ڈیٹا بیس میں شامل ہر جینیٹک ایڈیٹنگ ریسرچ کا جائزہ اور منظوری باقاعدہ کلینیکل ٹرائلز سے حاصل نہیں کی گئی ہوتی۔ ادھر ماہرین کے گروپ نے عالمی ادارہ صحت کا نظام ایک انتھکس کمیٹی کے ذریعہ وضع کیا جائے۔ جب چینی سائنسدان ہی جیانکوئی نے یہ اعلان کیا کہ انہوں نے دو جڑواں بچوں کا ڈی این اے تبدیل کیا ہے تاکہ انہیں ایچ آئی وی سے محفوظ رکھا جا سکے، تو ان کی تحقیق سے جڑی یونیورسٹی کو اس کا علم نہیں تھا۔ اور انہوں نے اپنی تحقیق کے لیے خود سے سرمایہ جمع کیا تھا۔ چین کے اس سائنسدان کو 'غیر قانونی طبی پریکٹس' کے الزام میں 3 سال قید کی سزا سنائی گئی تھی۔

عالمی ادارہ صحت کے ماہرین نے یہ بھی تجویز پیش کی ہے کہ عالمی ادارہ صحت کو ایسا طریقہ کار وضع کرنا چاہئے جس سے ایسی کسی تحقیق کے دوران ضوابط کی خلاف ورزی کو رپورٹ کیا جا سکے۔ اس گروپ میں شامل سائنسدان رابرٹ لووِیل بیج نے ایسے کئی واقعات کا ذکر کیا جن میں روس، یوکرین اور ترکی میں سائنسدانوں کو، جو متنازعہ نوعیت کے جینیٹک ایڈیٹنگ تجربات کرنے کا ارادہ کر رہے تھے، دباؤ ڈال کر اس منصوبے پر عمل درآمد سے باز رکھا گیا۔ کمیٹی نے زور دیا کہ ایسے واقعات کو رپورٹ کرنے کا نظام بہتر بنانے کی ضرورت ہے۔ تاہم ماہرین کے گروپ نے اس بات کو تسلیم کیا کہ جوں جوں جینیاتی تبدیلیاں لانے کی تکنیک آسان اور سستی ہوتی جائے گی، عالمی ادارہ صحت کے لیے ایسی تحقیق کی نگرانی کے وسائل ناکافی ہوتے جائیں گے۔ جبکہ عالمی ادارہ صحت کے پاس صحت سے متعلق کسی ہنگامی صورتحال میں کسی ملک کو خود سے تعاون پر مجبور کرنے کا اختیار نہیں ہے۔

■■■

کم عمری میں اینٹی بایوٹکس دماغی نشوونما کو متاثر کر سکتی ہیں

تجربہ گاہ میں ہونے والے ایک مطالعے سے معلوم ہوا ہے کہ عموماً بچوں کو ابتدائی عمر میں دی جانے والی مشہور اینٹی بایوٹکس، پینسلین (ایمپسلین اور اموکسیسلین) سے جسم (بالخصوص معدے) کے اندر بیکٹیریا اور جرثومے کی کیفیات بدل جاتی ہے۔ یہ خردنامئے اور بیکٹیریا اربوں کھربوں کی تعداد میں موجود ہیں۔ لیکن ساتھ ہی اینٹی بایوٹکس سے جینیاتی کیفیات پر بھی فرق پڑتا ہے۔ اس سے وہ خلیات متاثر ہوتے ہیں جو ابتدائی عمر میں دماغی تشکیل میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ پینسلین سے وابستہ ادویہ بچوں کو دو سال کی عمر سے پہلے عام طور پر کھلائی جاتی ہیں اور امریکہ میں اس کے تین کورس کرائے جاتے ہیں۔ رٹگرز یونیورسٹی میں ایڈوانسڈ بایوٹیکنالوجی مرکز کے سربراہ مارٹن بلیسر کہتے ہیں کہ انہوں نے بعض نومولود جانوروں پر اس کے اثرات کا جائزہ لیا ہے۔ اگرچہ یہ ابتدائی کام ہے خردناموں کی تبدیلی اور دماغی نشوونما کے درمیان گہرا تعلق ظاہر ہوا ہے۔ اس ضمن میں چوہے کے ان بچوں کو پینسلین کی ہلکی خوراک دی گئیں جنہوں نے چند روز قبل آنکھ کھولی تھی۔ دوسرے گروہ کے بچوں کو اینٹی بایوٹکس نہیں دی گئی اور ان دونوں کا باہمی موازنہ کیا گیا۔ جن چوہوں کو پینسلین دی گئی ان کی آنتوں میں خردناموں کی ترتیب بدلی اور دماغی قشر (کارٹیکس) اور ایمگڈالا کی تشکیل کرنے والے جین کا اظہار (ایکسپریشن) بھی بدل گیا۔ دماغ کے یہ دو گوشے بہت اہم ہیں، اول مقام پر حافظہ تشکیل پاتا ہے اور دوسرا گوشہ خوف اور دماغی تناؤ سے وابستہ ہوتا ہے۔ اس بات کے گہرے ثبوت ملے ہیں دماغ میں خردناموں اور بیکٹیریا وغیرہ اور دماغی سگنل کے درمیان گہرا تعلق پایا جاتا ہے۔ اس طرح دماغ اور آنتوں کے درمیان گہرا تعلق پایا گیا ہے۔ ماہرین یہاں تک کہہ رہے ہیں کہ اینٹی بایوٹکس سے معدے اور آنتوں کے صحت مند خلیات جس طرح بدلتے ہیں ان کا اثر دماغ پر پڑتا ہے اور نومولود اپنے بچپن اور یا بلوغت میں اعصابی تنزلی اور دماغی نفسیات کے شکار بھی ہو سکتے ہیں۔ اس ضمن میں آگہی کی ضرورت کے ساتھ ساتھ لازمی ہے کہ جہاں تک ممکن ہو بہت چھوٹے بچوں کو اینٹی بایوٹکس دینے سے گریز کیا جائے۔ ■

ترتیب وپیشکش:-
عبدالاوّل برکت اللہ

حج وعمرہ کے بعد اب سیاحت کی اجازت

سعودی عرب نے 17 ماہ کی بندش کے بعد سیاحوں کیلئے کھول دیئے دروازے

ریاض(یو این آئی)
عمرہ زائرین کے لئے اپنے دروازے کھولنے کے بعد عالمی وبا کورونا پر سختی برتے ہوئے سعودی عرب نے ویکسی نیشن مکمل کرنے والے سیاحوں کوملک میں داخلے کی اجازت دے دی۔

عرب میڈیا کے مطابق سعودی عرب نے 17 ماہ کی بندش کے بعد ملک میں سیاحوں کے لیے دروازے کھول دیے ہیں جس کے تحت کورونا ویکسین کی دونوں خوراکیں لینے والے مکمل ویکسین شدہ سیاحوں کو یکم اگست سے ملک میں داخلے کی اجازت دی گئی ہے۔

سعودی وزارت سیاحت نے کہا ہے کہ یکم اگست سے نافذ پالیسی پر پورا اترنے والوں کوملک میں داخلے کی اجازت دی جارہی ہے جس کے لیے کورونا ویکسین کی مکمل خوراکیں لینے والے افراد کوصرف ویکسی نیشن سرٹیفکیٹ پیش کرنا ہوگا جس کے بعد انہیں کسی قرنطینہ کی ضرورت نہیں ہوگی۔

وزارت سیاحت کی جانب سے جاری بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ سعودی حکومت کی جانب سے منظور شدہ فائزر، ایسٹرازینیکا، موڈیرنا اور جانسن اینڈ جانسن ویکسین کی مکمل خوراکیں لینے والے افراد کو ملک میں داخلے کی اجازت ہوگی تاہم سیاحوں کو 72 گھنٹے قبل کورونا کے پی سی آر ٹیسٹ کی مصدقہ منفی رپورٹ دکھانا ہوگی۔اس کے علاوہ سیاحوں کو اپنی ویکسی نیشن کے حوالے سے نئے الیکٹرانک پورٹل پر رجسٹریشن کرانا ہوگی جس کے ذریعے ان کا ڈیٹا ایک ایپلی کیشن میں محفوظ کیا جائے گا جو انہیں عوامی مقامات پر داخلے کے وقت دکھانا ہوگا۔

سعودی وزیر صحت کا کہنا ہے کہ ہم ایک بار پھر سعودی عرب میں سیاحوں کو خوش آمدید کہتے ہیں اور عالمی وبا کورونا کی وجہ سے ملک میں رک جانے والی مہمانوں کی آمد دوبارہ شروع ہونے پر خوش ہیں۔واضح رہے کہ سعودی عرب کے حج عمرہ امور کے حکام نے قبل ازیں کہا تھا کہ وہ عمرہ زائرین کے استقبال کی تیاری کررہے ہیں۔

افغانستان معاملے میں پاکستان اپنا اہم کردار ادا کرے: امریکی وزیر خارجہ

واشنگٹن(یو این آئی)
افغانستان میں پاکستان کے اثر ورسوخ کا اعتراف کرتے ہوئے امریکہ نے کہا ہے کہ پاکستان طالبان پر اثر انداز ہونے کی قوت رکھتا ہے اور امریکہ کو امید ہے کہ پاکستان اس ضمن میں اپنا اہم کردار ادا کرے گا۔

امریکی وزیر خارجہ کا مختلف بین الاقوامی ٹیلی وژن چینلز کو انٹرویو کے دوران دیا گیا یہ بیان پاکستان کے قومی سلامتی کے مشیر معید یوسف اور انٹر سروسز انٹیلیجنس (آئی ایس آئی) کے ڈائریکٹر جنرل لیفٹیننٹ جنرل فیض حمید کے واشنگٹن کے ایک اہم دورے کے دوران سامنے آیا ہے۔اے بی سی نیوز کو دیئے گئے ایک انٹرویو میں انٹونیو بلینکن نے کہا کہ امریکی انخلا کے دوران پوری دنیا افغانستان میں مظالم کی 'پریشان کن' خبروں کو سن رہی ہے اور اس طرح کی اطلاعات 'یقینی طور پر پورے ملک کے لیے طالبان کے ارادوں کو بہتر قرار نہیں دیتی ہیں'۔الجزیرہ کو دیے گئے ایک انٹرویو میں امریکی سیکریٹری خارجہ نے خبردار کیا کہ ایسا افغانستان جو 'گزشتہ 20 سالوں کے بنیادی فوائد کا احترام نہیں کرے وہ بین الاقوامی برادری میں اکیلا ہوجائے گا'۔

واشنگٹن میں وزیر خارجہ کے دفتر کی طرف سے جاری کردہ یہ انٹرویو اس بڑھتی ہوئی امریکی تشویش کی عکاسی کرتے ہیں کہ طالبان تمام افغان فریقین پر مشتمل حکومت کی بین الاقوامی کوششوں کو مسترد کرتے ہوئے طاقت کے زور پر کابل فتح کرنے کا عزم رکھتے ہیں۔ 15 ستمبر تک امریکی اور نیٹو کے تمام افواج کے افغانستان سے انخلا کے عزم کے باوجود امریکی صدر جو بائیڈن کی انتظامیہ اپنا سفارتی اثر ورسوخ طالبان کے قبضے کو روکنے کے لیے استعمال کررہی ہے اور یہی وہ مقام ہے جہاں وہ پاکستان کے لیے اہم کردار دیکھتے ہیں۔جہاں پاکستان بھی کابل میں فوجی قبضے کو روکنا چاہتا ہے، وزیراعظم عمران خان نے رواں ہفتے ایک امریکی ٹیلی ویژن شو پی بی ایس نیوز آور کو بتایا کہ فوجیوں کے انخلا کے لیے ٹائم ٹیبل طے کرنے کے امریکی فیصلے میں بھی اسلام آباد کے اختیارات محدود ہیں۔

افغانستان سے امریکہ حامی افغانوں کی منتقلی شروع

کویت سمیت متعدد ممالک سے امریکہ نے کی بات جیت

واشنگٹن(یو این آئی)
افغانستان سے امریکی افواج سمیت غیر ملکی فوج کے انخلاء کے دوران افغانستان میں امریکی فورسز کے ساتھ کام کرنے والے افغانوں پر مشتمل پہلی فلائٹ امریکہ پہنچ گئی۔تفصیلات کے مطابق افغانستان میں امریکی فورسز کے ساتھ کام کرنے والے افغان شہریوں کی امریکا منتقلی کا سلسلہ جاری ہے، امریکی حکومت کا کہنا ہے کہ افغانستان میں امریکی فوجیوں کے ساتھ کام کرنے والے افغان ترجمانوں اور دیگر کے انخلا کی پہلی پرواز واشنگٹن کے ڈولس انٹرنیشنل ایئرپورٹ پہنچ گئی۔امریکی میڈیا کے مطابق ایئرلائن نے، جس میں 221 افغان سوار تھے، بشمول 57 بچے اور 15 نوزائیدہ، جمعے کو علی الصبح ایئرپورٹ پر لینڈ کیا۔

وہائٹ ہاؤس نے تصدیق کی ہے کہ امریکا پہنچنے والے افغان پہلے مرحلے میں شامل ان ڈھائی ہزار افغانوں میں سے ہیں، جنھیں امریکہ منتقل کیا جانا تھا، ان میں 700 اصل درخواست گزار ہیں جب کہ باقی ان کے خاندانوں کے افراد ہیں۔وہائٹ ہاؤس کے مطابق اس گروپ میں شامل تمام افراد کو خصوصی امیگرنٹ ویزے کے لیے اجازت دی گئی تھی، اور ان سب کے بیک گراؤنڈ کی بھی جانچ پڑتال کی گئی تھی۔

امریکی رہنمائی میں ناٹو فورسز کے ساتھ کام کرنے والے اکثر افغانوں کو طالبان کی جانب سے انتقامی حملوں کا خوف لاحق تھا، انھیں بھی امریکی فوجیوں کے ساتھ اگست کے اختتام تک افغان سرزمین چھوڑنے کے لیے شیڈول کیا گیا تھا۔امریکی صدر جو بائیڈن نے جمعے کو امریکہ پہنچنے والی فلائٹ کے حوالے سے اپنے بیان میں کہا کہ یہ ایک اہم سنگ میل ہے ،ہم ہزاروں افغان شہریوں سے اپنے وعدے کو پورا کررہے ہیں، جنھوں نے افغانستان میں گزشتہ 20 برسوں میں امریکی فوجیوں اور سفارت کاروں کے ساتھ کندھے سے کندھا ملا کر خدمات انجام دیں۔

ادھر افغانستان کے دارالحکومت کابل سے الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق امریکی سفارت خانہ افغان شہریوں کے انخلا کے سلسلے میں نہایت رازداری سے کام لے رہا ہے۔

دوسری جانب امریکہ کویت اور دیگر ممالک کے ساتھ بات چیت کررہا ہے کہ آیا وہ امریکہ کے اتحادیوں کی میزبانی کرسکتے ہیں جنہوں نے امریکی جنگ کی کوششوں کی حمایت کی تھی کیونکہ اگر وہ افغانستان میں ہی رہے تو انہیں طالبان کے انتقامی حملوں کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔

ڈان کی رپورٹ کے مطابق کویت کے مختصر دورے کے دوران امریکی وزیر خارجہ انٹونی بلنکن نے اس کے بارے میں کسی معاہدے کا اعلان نہیں کیا اور نہ ہی کوئی اہم تفصیلات بتائیں۔اس حوالے سے سوالات اٹھائے جارہے ہیں کہ ان افغان افراد میں سے نقل مکانی کے اہل کون ہوں گے یا انہیں کہاں رکھا جائے گا۔

جاپانی ذرائع ابلاغ میں ترکی کی ڈرون ٹیکنالوجی کی ستائش

ٹوکیو(ایجنسیاں) ترکی نے ثابت کردیا ہے کہ وہ اپنی طاقت کو کیسے استعمال کرسکتا ہے۔اس وجہ سے ترکی کو یک بڑی طاقت کے طور پر قبول کرنا ضروری ہے: رچرڈ آوٹزین

جاپانی ذرائع ابلاغ نے ڈرون طیاروں کے سیکٹر میں ترکی کی کامیابیوں کو سراہا ہے۔دنیا، ترکی کی ڈرون اور مسلح ڈرون سیکٹر میں کامیابیوں اور سال 2020 میں علاقائی مسائل کے معاملے میں پیش کردہ فعالیت پر بات کررہی ہے۔جاپان کے نشر واشاعت کے ادارے نکئی نے بائکار ڈیفنس کی طرف سے گزشتہ ہفتے متعارف کروائے گئے محارب ڈرون پلین سسٹم کی کامیابیوں

پر مبنی مقالہ شائع کیا ہے۔مقالے میں ڈرون طیاروں سمیت دفاعی شعبے میں ترکی کی کامیابیوں کو بیان کیا گیا اور جھڑپوں کا پانسہ پلٹنے میں ڈرون طیاروں کے کردار پر زور دیا گیا ہے۔مقالے میں امریکہ وزارت خارجہ کے سابقہ عملے میں سے جیو پولیٹک ماہر رچرڈ آوٹزین کی رواں مہینے میں لکھی گئی ایک رپورٹ کو بھی جگہ دی گئی ہے۔آوٹزین نے اس رپورٹ میں کہا ہے کہ سال 2020 ترکی کی طاقت کے معاملے میں ایک سنگ میل ثابت ہوا ہے۔انہوں نے کہا ہے کہ ترکی نے ثابت کردیا ہے کہ وہ اپنی طاقت کو کیسے استعمال کرسکتا ہے۔اس وجہ سے ترکی کو یک بڑی طاقت کے طور پر قبول کرنا ضروری ہے۔آوٹزین نے کہا ہے کہ ترکی اقتصادی اور فوجی طاقت سے زیادہ حرکت میں آنے کی صلاحیت کا حامل ہے۔

جاپان نے ہنگامی حالت کو مزید 4 صوبوں میں بڑھادیا

ٹوکیو (یو این آئی/ژنھوا) جاپانی حکومت نے جمعہ کے روز ملک میں کورونا وائرس کے وبائی مرض کا 10 ہزار سے زائد کیسز رپورٹ ہونے کے بعد چیبا، کاناگاوا، سیتاما اور مغربی صوبہ اوساکا میں ہنگامی حالت میں توسیع کا اعلان کیا۔انہوں نے کہا کہ ہوکائیڈو، اشیکاوا، ہیوگو، کیوٹو اور فوکوکا صوبوں میں ہلکے محدود اقدامات کے ساتھ نیم ایمرجنسی کی حالت بھی نافذ کی جائے گی۔انہوں نے کہا کہ یہ صورتحال 2 سے 31 اگست تک موثر رہے گی۔

اسرائیلی فوج کی جنازے کے شرکاء پر فائرنگ

فلسطینی نوجوان شہید

غزہ(ایجنسیاں) مغربی کنارے میں شہید ہونے والے 12 سالہ لڑکے کے جنازے کے شرکا پر اسرائیلی فوج نے فائرنگ کردی جس کے نتیجے میں 20 سالہ فلسطینی نوجوان بھی شہید ہوگیا۔عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق گزشتہ روز اسرائیلی فوج نے ایک کار پر اندھا دھند فائرنگ سے باپ کے سامنے 12 سالہ لڑکا سینے پر گولیاں لگنے سے شہید ہوگیا تھا۔اسرائیلی فوج کے ترجمان نے دعویٰ کیا تھا کہ جس کار پر فائرنگ کی، اس میں سوار لوگوں نے زمین کھود کر کچھ چیز دبائی تھی۔ جسے چیک کیا گیا تو ایک نومولود کی لاش تھی۔ترجمان کا مزید کہنا تھا کہ اسی کار کو ایک بار پھر سیکیورٹی چیک پوسٹ کی جانب آتے دیکھ کر روکنے کا اشارہ کیا لیکن ڈرائیور نے کار کی ریس بڑھادی اس لیے دفاع میں فائرنگ کرنا پڑی۔ادھر فلسطینی وزارت صحت کے ترجمان نے کہا ہے کہ آج اسی 12 سالہ لڑکے کی تدفین کے موقع پر شرکا نے اسرائیلی فوج کے خلاف شدید نعرے بازی کی جس پر اہلکاروں نے فائرنگ کر کے 20 سالہ لڑکے کو شہید کردیا۔

نائیجر میں 19 افراد کا قتل

نیامے (یو این آئی/ژنھوا) مالی سرحد کے نزدیک مغربی نائیجر میں 19 شہریوں کو قتل کر دیا گیا۔ نائیجر کی وزارت داخلہ نے یہ اطلاع دی ہے۔ وزارت نے جمعرات کی شام کو یہاں جاری ایک پریس ریلیز میں بتایا کہ بدھ کے روز نامعلوم مسلح گروہ نے ٹیلا بیری علاقے کے بانی بنگو ضلع کے دیئے کوکوگاؤں پر حملہ کر کے 19 افراد کو قتل کر دیا۔ وہیں 3 افراد زخمی ہوگئے ہیں اور ایک شخص لاپتہ بتایا گیا ہے۔انہوں نے کہا''علاقے میں سخت سیکورٹی اور صحت کے پختہ انتظامات کیے گئے ہیں اور حملہ آوروں کا پتہ لگانے کے لیے تحقیقات شروع کردی گئی ہے''۔

ترکی کے مختلف صوبوں میں خطرناک آتشزدگی

مقامی افراد اپنے گھر اور سیاح ہوٹل چھوڑنے پر مجبور، 4 افراد ہلاک، 140 زخمی

انقرہ(ایجنسیاں)
ترکی میں مختلف مقامات پر لگنے والی آگ کے بعد متاثرہ دیہات کو خالی کرالیا گیا ہے جبکہ چھٹیوں پر آئے سیاح بھی اپنے ہوٹلوں کو چھوڑنے پر مجبور ہوگئے ہیں۔

ترکی میں بحیرہ روم اور بحیرہ ایجین کے ساحلوں پر قائم ریزورٹس اور آس پاس کے دیہات میں لگنے والی آگ کی وجہ سے انھیں خالی کرالیا گیا ہے۔28 اور 29 جولائی کے درمیان ترکی کے 21 صوبوں میں 63 مقامات پر آگ بھڑک اٹھی تھی۔حکام کا کہنا ہے کہ 63 مقامات پر بھڑکنے والی آگ میں سے 43 پر قابو پالیا گیا ہے جبکہ 20 مقامات پر آگ پر قابو پانے کے لیے کوششیں جاری ہیں۔ترک حکام کا کہنا ہے کہ آتشزدگی کے نتیجے میں 140 کے قریب افراد زخمی ہوئے ہیں جنہیں اسپتال منتقل کردیا گیا ہے،

اس بارے میں تحقیقات کا آغاز کردیا گیا ہے کہ آیا ان میں سے بعض جگہوں پر آگ دانستہ طور پر تو نہیں لگائی گئی تھی۔اب تک 4 افراد کی ہلاکت کی اطلاعات ہیں جبکہ درجنوں کو اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ترکی کے وزیر زراعت کا کہنا ہے کہ آگ پر مکمل طور پر قابو پانے میں وقت لگ سکتا ہے۔کہا جارہا ہے کہ جنگلوں میں آگ کے واقعات میں سینکڑوں جانور بھی ہلاک ہوئے ہیں۔

یمن: باراتیوں کی بس بارودی سرنگ دھماکے میں تباہ

14 ہلاک، 11 افراد زخمی، 6 زخمیوں کی حالت نازک، اسپتال میں زیر علاج

الحدیدہ(ایجنسیاں)
یمن کے علاقے الحدیدہ میں باراتیوں کی بس بارودی سرنگ دھماکے کی زد میں آگئی جس سے 14 افراد ہلاک اور 11 زخمی ہوگئے۔

عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق یمن کے علاقے الدریھمی گورنری سے باراتیوں سے بھری بس الشجیرہ گاؤں جارہی تھی۔راستے مین بس بارودی سرنگ دھماکے کی زد میں آگئی۔

خوفناک بارودی سرنگ دھماکے میں بس مکمل طور پر تباہ ہوگئی جس کے نتیجے میں 14 افراد ہلاک اور 11 زخمی ہوگئے۔ ہلاک اور زخمی ہونے والوں کو قریبی اسپتال منتقل کردیا گیا جہاں

6 زخمیوں کی حالت نازک بتائی جارہی ہے۔

اسپتال ذرائع کا کہنا تھا کہ خوفناک دھماکے میں کچھ زخمی اپنے اعضا سے محروم ہوگئے۔ زیادہ تر ہلاکتیں خون بہہ جانے کے باعث ہوئیں۔ 6 کی حالت نازک ہونے کے باعث ہلاکتوں میں اضافے کا خدشہ ہے۔واضح رہے کہ جنگ زدہ یمن میں سعودی سربراہی میں اتحادی افواج اور حوثی باغیوں کے درمیان گھمسان کی جنگ 2014 سے جاری ہے جس میں ہزاروں افراد ہلاک اور 10 لاکھ سے زائد افراد بے گھر ہوگئے۔

خلیج عمان میں اسرائیلی کمپنی کے آئل ٹینکر پر حملہ

عمان(ایجنسیاں) بحیرہ عرب میں عمان کے جزیرے سے کچھ دوری پر اسرائیلی ارب پتی تاجر کے آئل ٹینکر پر حملہ کیا گیا ہے۔عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق بحیرہ عرب میں عمان کے جزیرے میسرہ کے نزدیک ارب پتی اسرائیلی تاجر کے آئل ٹینکر پر حملہ کیا گیا ہے۔اس آئل ٹینکر پر مغربی افریقی ملک لائبیریا کا پرچم لہرا رہا ہے۔برطانوی فوج نے جمعے کو دعوی کیا ہے کہ عمان کے دارالحکومت سے 300 کلومیٹر کی دوری پر جزیرہ میسرہ کے قریب ایک بحری جہاز پر حملہ کیا گیا ہے تاہم اس کی تفصیلات جاری نہیں کی گئی تھیں۔ادھر اسرائیلی تاجر کی برطانوی کمپنی زوڈیاک میری ٹائم کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ حملے کا نشانہ بننے والا آئل ٹینکران کی کمپنی کا تیار کردہ ہے اور جاپان اس جہاز کی ملکیت رکھتا ہے۔زوڈیاک میری ٹائم کے بیان کے مطابق یہ حملہ بحری قذاقوں کی جانب سے کیا گیا ہے تاہم عالمی ذرائع سے اس بات کے تصدیق نہیں کی گئی ہے اس حوالے سے تفتیشی عمل جاری ہے۔

پاکستان۔بحرین کے مابین دوطرفہ کاروبار کے فروغ کیلئے دستخط

منامہ(یو این آئی)
پاکستان اور بحرین نے معاشی نمو اور کاروباری ہم آہنگی کے لیے مشترکہ طور پر کام کر کے دونوں ممالک کے درمیان کاروبار کے فروغ کے لیے مفاہمتی یادداشت (ایم یو او) پر دستخط کردیے۔

ڈان کی رپورٹ کے مطابق منامہ میں مشترکہ وزارت کمیشن کے دوسرے اجلاس کے اختتام پر بورڈ آف انویسٹمنٹ (بی او آئی) اور بحرینی اکنامک ڈیولپمنٹ کے بورڈ کے درمیان مفاہمتی یادداشت پر دستخط ہوئے ۔بورڈ آف انویسٹمنٹ کی اعلان کردہ تفصیلات کے مطابق یہ ایم یو او 2 سال تک قابل عمل رہے گا اور دونوں فریقین کی منظوری سے اس کی تجدید کی جاسکے گی۔بحرین اکنامک ڈیولپمنٹ کے چیف ایگزیکٹو افسر خالد ابراہیم حمیدان اور بی او آئی کے ڈائریکٹر جنرل جمیل احمد قریشی نے اپنی اپنی حکومتوں کی جانب سے مفاہمتی یادداشت پر دستخط کیے۔بی او آئی کے مطابق ایم او یو میں جن شعبوں پر خاص توجہ دی گئی ہے ان میں مینوفیکچرنگ، سیاحت، لاجسٹکس، انفارمیشن اور کمیونیکیشن ٹیکنالوجی، مالیاتی خدمات، صحت، تعلیم اور ہنرمندی کی تربیت شامل ہے ۔مشترکہ وزارتی کمیشن کے اجلاس میں پاکستان اور بحرین کے وزرائے خارجہ نے اپنے اپنے وفود کی سربراہی کی۔دونوں فریقین نے قائم باہمی میکانزم کے باقاعدہ اجلاسوں کی اور اعلی سطح کے دوطرفہ دوروں کی اہمیت کو اجاگر کیا۔

اقتصادی تعاون کے حوالے سے دونوں ممالک نے تجارت اور کاروباری ترقی پر خصوصی توجہ کے ساتھ باہمی دلچسپی کے شعبوں کی مزید ترقی کے لیے بے پناہ صلاحیت کو تسلیم کیا۔علاوہ ازیں ایم او یو سے متعلق سرگرمیوں مثلاً کانفرنسز، سمپوزیمز، روڈ شوز، ورک شاپس، فورمز، ایگزیبیشنز اور کاروباری وفود وغیرہ میں حصہ لینے کے لیے ایک دوسرے کو مدعو کرنے پر بھی اتفاق کیا گیا۔مزید برآں دونوں فریقین نے جامع معاشی شراکت داری کے معاہدے پر بات چیت شروع کرنے پر بھی اتفاق کیا۔پاکستانی حکام کی جانب سے ممکنہ شراکت داری کے طور پر آٹو پارٹس کے پاکستانی برآمد کنندگان کی فہرست فراہم کی گئی۔دونوں ممالک نے ایک دوسرے کی متعدد ٹیکسٹائل ایسوسی ایشنز کے درمیان تعاون کے فروغ پر اتفاق کیا اور باہمی دوروں کے تبادلے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے پارلیمانی سطح پر تعاون کا خیر مقدم کیا۔دوسری جانب وزیر خارجہ شاہ محمود قریشی نے بحرین کے وزیراعظم اور ولی عہد سلمان بن حمد بن عیسیٰ الخلیفہ سے ملاقات کی۔

شمالی عراق میں ترک فضائیہ کی کارروائی، 40 ٹھکانے تباہ

بغداد(ایجنسیاں) شمالی عراق میں ہوئی فضائی کاروائی میں علیحدگی پسند تنظیم پی کے کے کے 40 اہداف کو نشانہ بنایا گیا۔شمالی عراق میں ترک فضائیہ کی کاروائی، دہشت گردوں کے 40 ٹھکانے تباہ ۔شمالی عراق میں ہوئی فضائی کاروائی میں علیحدگی پسند تنظیم پی کیکے کے چالیس اہداف کو نشانہ بنایا گیا۔شمالی عراق کے علاقوں قندیل، غارہ، حاقورق اور زاپ میں موجود دہشت گردوں کے زیر استعمال ٹھکانوں پر ترک فضائیہ نے بمباری کی۔

کویت میں چینی ویکسین کا استعمال کرنے کا اشارہ

کویت سٹی(یو این آئی)
کویت میں تعینات چینی سفیر نے کہا ہے کہ ہم کویت میں منظور شدہ ویکسینز میں اپنی ویکسین کو بھی شامل کرنے کی کوششیں کررہے ہیں۔انہوں نے یہ بات ایک پریس بریفنگ کے دوران کہی۔میڈیا رپورٹ کے مطابق چینی سفیر لی منگ گانگ نے ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن کے چیف کے بیان کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ سائنوویک ویکسین کے کلینیکل ٹرائل ڈیٹا سے معلوم ہوا ہے کہ اس کی افادیت بہت زیادہ ہے، چینی ویکسین میں کووڈ ناٹکین معاملات کی روک تھام کی شرح نوے فیصد ہے۔

کویت میں تعینات چینی سفیر لی منگ گانگ نے بتایا کہ دنیا کے سو سے زائد ممالک چینی ویکسین کا استعمال کررہے ہیں اور اب تک تیس ممالک کے سربراہان نے اسے عوامی سطح پر وصول کیا ہے جس کی امید ہے کہ اس ویکسین کو وصول کرنے والے چینی باشندوں سمیت دیگر ممالک کے شہریوں کے لئے بھی سفر میں آسانی ہوگی۔ پریس بریفنگ میں چینی سفیر نے کہا کہ یہی وجہ ہے کہ کویت کے ساتھ ان کوششوں میں مصروف ہیں کہ چینی ویکسین سائنوویک کو ان ویکسینوں کی فہرست میں شامل کریں جو ریاست میں کرونا وائرس کے خلاف قوت مدافعت بڑھانے کے لئے منظور کی گئی ہیں، ہم امید کرتے ہیں کہ سائنوویک ویکسین وصول کرنے کے بعد یکم اگست سے کویت میں داخل ہونے والے مسافروں کے داخلے میں رکاوٹ نہیں ہوگی۔چینی سفیر لی منگ گانگ نے کہا کہ چینی حکومت نے ہمیشہ کورونا وائرس کی ابتدا سے سائنسی سراغ لگانے کی حمایت کی، لیکن ساتھ ہی وہ اس مسئلے کو سیاسی بنانے کی مخالفت کرتا ہے کیونکہ امریکہ شروع سے ہی چین کو بدنام کرنے کی کوشش کررہا ہے، جہاں تک کویت اور چین کے تعلقات کی بات ہے وہ تو لازم وملزوم ہیں۔ہماری خواہش ہے کہ چین کویت کی ترقی کو آگے بڑھانے، تعاون کرنے، کویت وژن 2035 کے مابین صف بندی کو بڑھانے ،ایک اسٹریٹجک شراکت قائم کرنے، توانائی، انفارمیشن ٹکنالوجی، مصنوعی ذہانت اور سائبر سیکیورٹی کے شعبوں میں اس کے شانہ بشانہ ہے۔

کیا آپ پریشان ہیں؟
من میں ہے تو کام میں دیری کیوں 11 علموں کے ماہر 2 گھنٹے میں گھر بیٹھے 100% گارنٹی حل
من چاہا پیار، محبت کی شادی، کاروبار، بیرونی سفر، گھریلو جھگڑے، سوتن و دشمن کیا کرایا، بیماری میں دوا نہ لگنا، بھوت-پریت، جادو ٹونا، A to Z مسائل کا حل پائیں۔
میرا کیا کوئی موڑے تو منہ مانگا انعام
نوٹ: اگر کسی کا شوہر پریمی یا بینلکسی دوسرے کے کہنے میں ہو تو فوراً فون کریں
اسپیشلسٹ: وشی کرن، منو کرنی، لور کالا جادو
استاد بابا سمانی صوفی بنگالی
9717041517
9891374839

مردوں کے مشکلات کا مؤثر حل

18 سے 75 سال تک مؤثر
ویگوریسٹ کیپسول و آئل
سرعت انزال، احتلام، نامردی، نسوں کی کمزوری کو جڑ سے ختم کرنے کیلیے
100% آیوروویدک خاص طور پر مفید
گھر بیٹھے منگائیں
08345818945

دنیا کا نمبر 1 ماہر جنسیات
مایوس مریض پریشان نہ ہوں
12 گھنٹے میں اثر شروع

عضو خاص کو، سڈول وطاقت ور بنا کر سیکس ٹائم 30 سے 45 منٹ بڑھائیں نامردی، سرعت انزال، احتلام، مادۂ منویہ میں کیڑوں کی کمی، نامردی دور کریں۔ساتھ میں 32GB جی بی میموری کارڈ مفت
فائدہ نہیں تو پیسے واپس
حکیم مولانا آزاد
09135575502
08409493758